اشاعت کا
۴۲ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 معاہدے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم جرائم کو معاف کردیں گے یا بھول جائیں گے

7 ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز جیتی

2 "باقاعدہ خون کا عطیہ ایک بے غرض عمل ہے جو لاتعداد جانیں بچا سکتا ہے"

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 15 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

16 جون 2026، بمطابق 30 ذوالحجہ 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 141 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ایران امریکہ کے درمیان تاریخی امن معاہدے پر اتفاق

مفاہمتی یاداشت پر ڈیجیٹل طور دستخط ہوگئے ہیں، امریکی نائب صدر

ایرانی وزیر خارجہ اور پارلیمنٹ سپیکر کی موجودگی میں دستخط کی باضابطہ تقریب 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں منعقد ہوگی

واشنگٹن/۱۵جون (ایجنسیز) امریکہ اور ایران مغربی ایشیا میں امن بحال کرنے کے معاملے پر متفق ہوگئے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان اتوار کو جنگ ختم کرنے کے لیے امن معاہدے پر اتفاق ہوگیا ہے اور اب دستخط کی باضابطہ تقریب جمعہ 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں منعقد ہوگی۔ اس بات کی اطلاع امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر دی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا، "اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ معاہدہ اب مکمل ہو چکا ہے۔ تمام لوگوں کو مبارک ہو! میں اس کے ذریعے آبنائے ہرمز کو بغیر کسی فیس کے کھولنے اور ساتھ ہی امریکی بحری ناکہ بندی کو فوری طور پر ہٹانے کی منظوری دیتا ہوں۔ دنیا بھر کے جہاز اپنے انجن چالو کریں۔ تیل کی ترسیل شروع ہونے دو!" اور یں اثنا، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر لکھا، "ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدہ ہوگیا ہے۔ دونوں فریقوں نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائی کو فوری طور پر اور ہمیشہ کے لیے روکنے کا اعلان کیا ہے۔ ادھر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ مفاہمتی یاداشت پر ڈیجیٹل دستخط ہوگئے ہیں۔ اس معاہدے پر دستخط کی باضابطہ تقریب جمعہ 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم اس تنازع کا سفارتی حل تلاش کرنے کے اپنے عزم کے لیے امریکہ اور ایران کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اس معاہدے تک پہنچنے میں مدد کے لیے ثالثی کی کوششوں میں شامل اپنے بھائیوں قطر کی عظیم قیادت کا بھی دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میں سعودی عرب اور ترکی کی (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی یاترا گائیڈ بک 2026 جاری کی

گائیڈ بُک یاتریوں کیلئے ایک اہم معلوماتی دستیاب ہے

سرینگر/۱۵جون/(ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج لوک بھون میں شری امرناتھ جی یاترا گائیڈ بک کی 15 ویں ایڈیشن جاری کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے جموں ٹورازم فیڈریشن کی تعریف کی کہ pilgrimage ٹورازم کے تجربے کو بہتر بنانے کیلئے مسلسل کوششیں کررہی ہے۔ انہوں نے فیڈریشن اور تمام متعلقہ تنظیموں کے مشترکہ تعاون کی بھی تعریف کی جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ شری امرناتھ جی یاترا عقیدت مندوں کیلئے محفوظ اور روحانی طور پر مطمئن کرنے والا سفر رہے۔ اس سال کی گائیڈ بک یاتریوں کیلئے ایک اہم معلوماتی دستیاب ہے۔ یہ لکھن پور سے پوتر گپھا تک دونوں راستوں پر سہولیات، حفاظتی پروٹوکولز، یاترا کے ضوابط، رجسٹریشن کے طریقہ کار، (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کے پیش نظر سکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات، اضافی فورسز تعینات

یاترا کے راستوں اور اطراف کے جنگلاتی علاقوں میں مسلسل تلاشی آپریشنز جاری

سرینگر/۱۵جون (یو پی آئی) سالانہ امرناتھ یاترا کے محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے وادی کے حساس انعقاد سے قبل وادی کشمیر میں سکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے جارہے ہیں اور یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مختلف سکیورٹی ایجنسیوں نے اپنی تیاریاں آخری مرحلے میں داخل کردی ہیں۔ حکام کے مطابق یاترا کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے اور یاتریوں کو مقامات پر اضافی سکیورٹی فورسز تعینات کی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ اور وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں واقع یاترا کے دونوں روایتی راستوں، یعنی پہلگام اور بالتل روٹس پر سکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے جارہے ہیں۔ ان راستوں پر مرکزی نیم فوجی دستوں، جموں وکشمیر پولیس، ایس ڈی آر ایف اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے تاکہ یاتریوں کی نقل وحرکت پر مسلسل نظر رکھی جاسکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یاترا کے دوران استعمال ہونے والی قومی شاہراہ، بیس کیمپوں، قیام گاہوں، پارکنگ مقامات اور دیگر اہم (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں محرم الحرام کیلئے اِنتظامات کا جائزہ لیا

محکموں کو بلاتعطل بجلی، پانی، صفائی، ٹریفک اور شہری سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی

کہا، سی ایم سیکرٹریٹ ایک مخصوص میکانزم کے ذریعے اِنتظامات کی نگرانی کرے گا

سری نگر/۱۵جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر میں محرم الحرام 2026 کے احسن اور پُر اَمن انعقاد کے لئے کئے جارہے اِنتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء سکینہ ایتو، جاوید رانا، جاوید احمد ڈار (بذریعہ ورچیول موڈ) اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ممبران اسمبلی تنویر صادق (زڈی بل)، علی محمد ڈار (چاڈورہ)، آغا منتظر مہدی (بڈگام)، ڈاکٹر شفیع احمد وانی (بیروہ)، جاوید ریاض بیدار (پٹن)، ہلال اکبر لون (سونہ واری)، شمیم فردوس (حبہ کدل) اور سلمان ساگر (حضرت بل) نے شرکت کی۔ صدر آل جموں وکشمیر شیعہ ایسوسی ایشن کے عمران رضا انصاری، مختلف شیعہ تنظیموں کے نمائندوں، علماء کرام، سول سوسائٹی کے اراکین اور کمیونٹی رہنماؤں نے بھی میٹنگ میں شمولیت اِختیار کی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اشونی کمار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آشیش چندر ورما، صوبائی کمشنروں، تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں، اِنتظامی (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجے کے مطالبے پر جنتر منتر احتجاج کے منصوبے میں کوئی تبدیلی نہیں: عمر عبداللہ

"وزیراعظم کے ساتھ مالی حالت، ترقیاتی عمل اور ریاستی درجے کی بحالی پر تبادلہ خیال کیا"

"ریزرویشن معاملے پر مرکزی حکومت نے اس معاملے پر کچھ وضاحتیں طلب کی ہیں"

سری نگر/۱۵جون (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ (اسٹیٹ ہڈ) واپس دلانے کے مطالبے کے سلسلے میں پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کرنے کے نیشنل کانفرنس کے منصوبے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ سری نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ پارٹی اس معاملے پر دہلی میں اپنی آواز بلند کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ ان کے مطابق جموں وکشمیر کے عوام سے سپریم کورٹ، پارلیمنٹ اور دیگر عوامی فورمز پر ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "سب سے پہلے تو اس منصوبے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ ہمارا مکمل ارادہ ہے کہ مانسون اجلاس کے آغاز پر ہم جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کے لیے دہلی جائیں، تاکہ سپریم کورٹ، پارلیمنٹ اور دیگر عوامی مواقع پر جموں وکشمیر کے عوام سے کیے گئے وعدوں کی یاد دہانی کرائی جاسکے اور جنتر منتر پر اپنا مطالبہ پیش کیا جاسکے۔" یہ بیان انہوں نے اس سوال کے (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر جتیندر سنگھ سرینگر میں 59 ویں پری ریٹائرمنٹ کونسلنگ ورکشاپ،

بینکر بیداری پروگرام اور پنشن تقسیم کرنے والے بینکوں کی نمائش کا افتتاح کریں گے

سرینگر/۱۵جون/(پی آئی بی) پنشن اور پنشن یافتگان کی بہبود کا محکمہ (ڈی او پی پی ڈبلیو) وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، حکومت ہند، کل 16 جون 2026 کو ایس کے آئی سی سی، سری نگر میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے ریٹائر ہونے والے مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے 59 ویں پری ریٹائرمنٹ کونسلنگ (پی آر سی) ورکشاپ اور 13 ویں بینکرز بیداری پروگرام کا انعقاد کرے گا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ پروگرام کا افتتاح کریں گے۔ ورکشاپ پنشن یافتگان اور خاندانی پنشن یافتگان کے لیے "زندگی (بقیہ ۶ پر)

21 جون کو یو جی نیٹ 2026 کیلئے دوبارہ امتحان

امیدواروں کی راحت رسانی کیلئے تکنیکی

ٹیمیں مسائل کو حل کرنے کیلئے سرگرم عمل / این ٹی اے

سرینگر/۱۵جون/(ایجنسیز) پیپر لیک معاملے کے بعد 21 جون کو یو جی نیٹ 2026 کیلئے دوبارہ امتحان کے چلتے امیدواروں کو داخلہ ٹکٹ میں مسائل درپیش ہونے کے ساتھ ہی نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے فوری حل کی یقین دہانی کرائی ہے۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے 21 جون کو ہونے والے نیٹ یو جی 2026 کے امتحان کے داخلہ پاسوں کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے دوران کچھ امیدواروں کو درپیش تکنیکی دشواریوں کو تسلیم کیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق تقریباً 4 لاکھ امیدوار پہلے ہی اپنے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ ایک سرکاری بیان میں ٹیسٹنگ ایجنسی نے کہا کہ وہ سرور سے متعلق مسائل اور ایڈمٹ کارڈز تک رسائی کو متاثر کرنے والی تکنیکی خرابیوں سے متعلق رپورٹس سے آگاہ ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ اس کی تکنیکی ٹیمیں مسائل کو حل کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہیں کہ تمام اہل امیدوار جلد از جلد اپنے ہال ٹکٹ حاصل کرسکیں۔ انہوں نے کہا "ہم آپ کیلئے موجود ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ بہت جلد، تمام امیدواروں کو ان کے ایڈمٹ کارڈ مل جائیں۔" امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپ (بقیہ ۶ پر)

ریزرویشن رپورٹ کہاں ہے؟ کشمیری طلبہ کا حکومت سے دوٹوک سوال

"حکومت نے ریزرویشن کے معاملے میں وہ وعدے پورے نہیں کئے"

سری نگر/۱۵جون (کے این ایس) کشمیر کے طلبہ کارکنوں نے پیر کے روز خبردار کیا کہ "اگر ریزرویشن سے متعلق رپورٹ پر کارروائی نہ ہوئی تو دوبارہ سڑکوں پر احتجاج کریں گے۔" کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق کشمیر سے تعلق رکھنے والے طلبہ کارکنوں کے ایک گروپ نے آج جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی منتخب حکومت سے اپیل کی کہ وہ عوام کو اس ریزرویشن رپورٹ کے بارے میں آگاہ کرے جو کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو پیش کی ہے۔ اسٹوڈنٹ کارکن ساحل پرے نے کہا: "منتخب حکومت کو اقتدار سنبھالے دو سال اور ریزرویشن پالیسی کا جائزہ لینے والی کابینہ ذیلی کمیٹی بنے ایک (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں المناک حادثہ

پاور کنال میں ڈوبنے سے 2 افراد لقمہ اجل

سری نگر/۱۵جون ((ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے گنڈ علاقے میں پاور کینال میں ڈوبنے والے دو افراد کی لاشیں پیر کے روز برآمد کرلی گئیں۔ جاں بحق افراد میں ایک 19 سالہ لڑکی اور ایک 39 سالہ شخص شامل ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ متوفیہ کی شناخت صبرینہ بانو دختر فضل الرحمن خان ساکن راموادی گنڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ ریسکیو (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے گھنے جنگلات میں آپریشن 24 ویں روز میں داخل

سکیورٹی فورسز کی تلاشی مہم بدستور جاری

سرینگر/۱۵جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے منجاکوٹ سب ڈویژن میں واقع ڈوری مال کے گھنے جنگلات میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائی "آپریشن شیروالی" پیر کو 24 ویں روز بھی مسلسل جاری رہی۔ فوج، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف پر مشتمل مشترکہ فورسز جنگلاتی علاقے میں وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن انجام دے رہی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق 23 مئی کو ڈوری مال کے جنگلاتی علاقے میں مشتبہ نقل وحرکت کی اطلاع موصول ہونے کے بعد سکیورٹی ایجنسیوں نے مشترکہ طور (بقیہ ۶ پر)

روشنی ایکٹ کے تحت اراضی کی منتقلی کے دوران مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا معاملہ

گلمرگ کے 9 ممتاز ہوٹل مالکان کو پوچھ تاچھ کیلئے ای ڈی نے طلب کیا

سرینگر/۱۵جون/(ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کی دفعات کے تحت گلمرگ کے نو ممتاز ہوٹل مالکان کو طلب کیا ہے، جس نے کشمیر کے اہم سیاحتی مقام پر زمین کے لین دین میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کو تیز کیا ہے۔ مقامی خبر رساں ایجنسی کشمیر کے مطابق، جن لوگوں کو طلب کیا گیا ہے ان میں خطے کے مہمان نوازی کے شعبے سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات مشتاق احمد گنائی، جسے چاچا کے نام سے جانا جاتا ہے، مالک گرینڈ ممتاز اور ریڈیسن گروپ سے آئی ٹی سی گروپ کے مشتاق احمد برزہ اور منظور احمد برزہ ایم اینڈ کو کے نذیر احمد میر، ہوٹل خلیل پیلس کے (بقیہ ۶ پر)

زمین سے حملہ کرنے والی طویل فاصلے تک مار کرنے والی کروز میزائل کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی/۱۵جون (یو این آئی) دفاعی تحقیق وترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) نے پیر کو اڈیشہ کے ساحل پر واقع ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے زمین سے حملہ کرنے والی طویل فاصلے تک مار کرنے والی کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔ وزارت دفاع نے یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ انٹیگریٹڈ ٹیسٹ رینج، چاندی پور میں مختلف ٹریکنگ آلات سے (بقیہ ۶ پر)

گلوبل کشمیری پنڈت کنکلیو: کشمیر میں محفوظ ٹاؤن شپ اور ویلفیئر بورڈ قائم کرنے کا مطالبہ

"حکومت بے گھر پنڈتوں کی واپسی کے لیے ایک ٹھوس اور جامع پالیسی وضع کریں" اتپل کول

سری نگر/۱۵جون (یو این آئی) ہندوستان اور بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے کشمیری پنڈت برادری کے ممتاز رہنماؤں نے پیر کے روز وادی کشمیر میں ایک جدید ٹاؤن شپ، ویلفیئر بورڈ کے قیام اور بے گھر ہونے والے کشمیری پنڈتوں کی طویل مدتی آباد کاری کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ سری نگر میں منعقدہ (بقیہ ۶ پر)

سالانہ امرناتھ یاترا نفرت اور غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کا ایک موقع، محبوبہ مفتی

"یاتری کشمیر کی ثقافت، مہمان نوازی اور سماجی اقدار کے عینی گواہ بن جاتے ہیں"

سری نگر/۱۵جون (ایجنسیز) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے پیر کے روز سالانہ امرناتھ یاترا کو نفرت اور غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کا ایک اہم موقع قرار دیا۔ انہوں نے کشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یاتری وادی اور اس کے لوگوں کی مثبت یادیں لے کر اپنے گھروں کو واپس جائیں۔ جنوبی کشمیر میں واقع مقدس امرناتھ گپھا کی سالانہ یاترا 3 جولائی سے شروع ہوگی اور 57 دن بعد 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ اس یاترا میں ملک بھر سے ہزاروں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں۔ پی ڈی پی کے ایک بیان کے مطابق، محبوبہ مفتی نے آج پہلگام کا دورہ کیا، جو یاترا کے اہم بیس کیمپوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے امرناتھ یاتریوں کے پرتپاک استقبال کی اپیل کرتے ہوئے لوگوں سے کہا کہ وہ کشمیر کی مہمان نوازی، ہمدردی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے یاتریوں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر واٹر ریسورسز ریگولیٹری اتھارٹی کے چیئرپرسن کو عہدے کا حلف دِلایا

ادارے کو آبی وسائل کی ترقی، انتظام اور تحفظ کی نگرانی اور ضابطہ بندی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے

سری نگر/۱۵جون/ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج سریش کمار گپتا کو جموں وکشمیر واٹر ریسورسز ریگولیٹری اتھارٹی (جے کے ڈبلیو آر آر اے) کے چیئرپرسن کے طور پر عہدے کا حلف دِلایا۔ حلف برداری کی تقریب سول سیکرٹریٹ میں منعقد ہوئی جس میں حکومت کے سینئر افسران اور آبی وسائل کے شعبے سے وابستہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ماہِ محرم الحرام سے قبل زڈی بل سری نگر میں میڈیکل کیمپ کا افتتاح کیا

''طبی سہولیات اور بغیر کسی رُکاوٹ کے طبی خدمات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم''

سری نگر/۱۵جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے محرم الحرام کے آنے والے مقدس مہینے کے پیش نظر آج یہاں زڈی بل میں ایک جامع میڈیکل کیمپ کا اِفتتاح کیا جس کا مقصد محرم الحرام کے ایام کے دوران عقیدت مندوں اور عام لوگوں کے لئے قابل رسائی صحت خدمات اور ایمرجنسی طبی تیاریوں کو یقینی بنانا ہے۔ یہ میڈیکل کیمپ شیر کشمیر اِنسٹی چیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس)صورہ کی جانب سے حکومت کی (بقیہ۶پر)

حضرت بابا نصیب الدین غازیؒ کا 400واں عرس عقیدت واحترام

کے ساتھ منایا گیا، دمبلی کی روایتی تقریب مرکزِ توجہ

سرینگر/۱۵جون (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے تاریخی قصبے بجبہاڑہ میں حضرت بابا نصیب الدین غازی (رح) کا 400واں سالانہ عرس مذہبی عقیدت، روحانی جوش و خروش اور روایتی ثقافتی رنگوں کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر وادی کشمیر کے مختلف اضلاع سے ہزاروں عقیدت مند آستانہ عالیہ پر حاضری دینے پہنچے۔ عرس کی تقریبات میں مذہبی شخصیات، سماجی کارکنان اور مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ زائرین نے درگاہ پر حاضری دے کر فاتحہ خوانی کی اور بزرگ کے درجات کی بلندی کے لیے دعائیں مانگیں۔ حضرت بابا نصیب الدین غازی (رح) کے عرس کی سب سے نمایاں خصوصیت ''دمبلی'' کی روایتی تقریب ہے، جو صدیوں پرانی ثقافتی اور روحانی روایت سمجھی جاتی ہے۔ اس دوران مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی پیشہ ور ڈھول نواز اور رقص کرنے والی ٹولیاں رنگا رنگ لباس زیب تن کر کے جلوس کی شکل میں آستانہ عالیہ کی جانب روانہ ہوئیں اور ڈھول کی تھاپ پر اپنے مخصوص انداز میں عقیدت کا اظہار کیا۔ مقامی روایت کے مطابق حضرت بابا نصیب الدین غازی (رح) نے اپنے دور میں لوگوں کو دینی تعلیمات کی طرف متوجہ کرنے کے لیے ڈھول کو ذریعہ بنایا تھا۔ ان کی وفات کے بعد ان کے مریدین نے اس روایت کو عقیدت کی علامت کے طور پر زندہ رکھا، جو آج بھی عرس کی تقریبات کا اہم حصہ سمجھی جاتی ہے۔ (بقیہ۶پر)

سکینہ اِیتو نے ڈِی ایچ پورہ کولگام میں کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کا مشاہدہ کیا

جموں وکشمیر میں کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی شمولیت کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ

کولگام/۱۵جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج ضلع کولگام کے ڈِی ایچ پورہ میں شہید ولی محمد ایتو کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کا مشاہدہ کیا جس میں مقامی نوجوانوں اور کھیلوں کے شائقین کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ یہ ٹورنامنٹ شہید ولی محمد ایتو کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا جس میں خطے کے مختلف علاقوں سے کئی باصلاحیت ٹیموں نے شرکت کی اور یہ نوجوانوں کے درمیان کھیل کے جذبے، نظم وضبط اور صحت مند مقابلے کو فروغ دینے کے لئے ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے منتظمین کی کامیاب ٹورنامنٹ کے اِنعقاد اور نوجوان ٹیلنٹ کو اپنی کھیل کی صلاحیتوں کو مظاہرہ کرنے کے (بقیہ۶پر)

سوپور میں ایک دکاندار کی اچانک موت پر تشویش

مبینہ زھریلی چیز پینے کے بعد موت واقعہ

چوکی بل کپوارہ میں سڑک حادثہ، خاتون لقمہ اجل، جوڑا زخمی

سرینگر/۱۵جون/(ایجنسیز) شمالی قصبہ سوپور کے مین بازار میں اسوقت تشویش کی لہر دوڑ گئی، جب یہاں مین چوک سوپور میں مبینہ طور پر زہریلی چیز پینے سے ایک دکاندار کی موت واقعہ ہوگئی۔ جے کے این ایس کو ملی اطلاعات کے مطابق سوپور کے مین چوک علاقے میں پیر کو ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جب ایک مقامی دکاندار نے مبینہ طور پر زہریلی چیز کھالی اور بعد میں طبی کوششوں کے باوجود اس نے دم توڑ دیا۔ اطلاعات میں بتایا گیا کہ متوفی کی شناخت محبوب حسین لنگو ولد شمس الدین لنگو معرفت شمس پان ہاوس ساکن اقبال نگر، سوپور کے طور پر کی گئی ہے، جس نے مبینہ طور پر کچھ زہریلی چیز کھالی جس کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اس کی حالت بگڑنے کے فوراً بعد اسے علاج کیلئے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) سوپور لے جایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کوششوں کے باوجود محبوب حسین کو بچایا نہیں جا سکا اور ہسپتال میں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ اس واقعہ نے پورے قصبے میں صدمے کی لہر دوڑائی ہے، رشتہ داروں، دوستوں اور مقامی باشندوں نے اس کی اچانک موت پر غم کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے اس معاملے کا نوٹس لیا ہے (بقیہ۶پر)

بھانڈ پاتھر کشمیر کے قدیم ثقافتی ورثہ "پر دوروزہ سیمنار اختتام پذیر

حکومت ہند کی وزارت ثقافت نے نیشنل بھانڈ تھیٹر کے تعاون سے کیا تھا سیمنار کا اہتمام

چاڈورہ/۱۵جون/شافعیہ گلفام/نیشنل بھانڈ تھیٹر واتھورہ، چاڈورہ بڈگام کے اہتمام سے پرائمری اسکول بلپورہ واتھورہ میں "بھانڈ پاتھر کشمیر کا قدیم ثقافتی ورثہ" کے موضوع پر منعقدہ دوروزہ سیمنار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ یہ سیمنار وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند نئی دہلی کی ریپرٹری گرانٹ اسکیم "گروشِشیہ" کے تحت منعقد کیا گیا تھا۔ سیمنار میں اسکول کے متعدد طلبہ نے شرکت کی اور کشمیر کی روایتی لوک تھیٹر صنف بھانڈ پاتھر کے تاریخی، ثقافتی اور فنی پہلوؤں سے آگاہی حاصل کی۔ سیمنار کے دوران ماہرین اور فنکاروں نے طلبہ کو بھانڈ پاتھر کی قدیم روایات، اس کی اہمیت اور تحفظ کی ضرورت کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ اس موقع پر شرکاء کو عملی تربیت بھی دی گئی تاکہ وہ اس قدیم (بقیہ۶پر)

ایس ایس پی اننت ناگ نے 3لاپتہ نابالغ لڑکیوں

کا سراغ لگانے پر کانسٹیبل فیاض احمد کو مبارکباد دی

سرینگر/۱۵جون/(آفاق نیوز) ایس ایس پی اننت ناگ شری اموداشوک ناگپورے۔ آئی پی ایس نے کانسٹیبل فیاض احمد کو ان کے فرائض کی انجام دہی میں مثالی لگن، چوکسی، اور پیشہ ورانہ عزم کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا، جس کی وجہ سے تین نابالغ لڑکیوں کی کامیابی سے بازیابی ہوئی جو کہ نچھون بل کے علاقے میں اپنے گھروں سے لاپتہ ہوگئی تھیں۔ اعزازی تقریب کے دوران، ایس ایس پی نے کانسٹیبل کے فوری جواب، استقامت اور مخلصانہ کوششوں کو سراہا، جو پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی خدمت کے اعلیٰ ترین معیار کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کے اس طرح کے قابل ستائش کام سے عوام کا اعتماد مضبوط ہوتا ہے اور شہریوں کی حفاظت اور بہبود کے تئیں جموں و کشمیر پولیس کے عزم کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ ایس ایس پی اننت ناگ نے تمام پولیس اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے فرائض کو لگن، دیانتداری اور ذمہ داری کے مضبوط احساس کے ساتھ ادا کرتے رہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے غیر معمولی خدمات اور نمایاں خدمات کا اعتراف اور انعام جاری رکھا جائے گا۔

امرناتھ یاترا 2026 سے قبل جموں میں سکیورٹی انتظامات سخت

گھر گھر تصدیقی مہم شروع

سرینگر/۱۵جون (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے آغاز سے قبل جموں وکشمیر میں سکیورٹی انتظامات کو مزید موثر اور مضبوط بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر اقدامات شروع کردیے گئے ہیں۔ یاترا کے پیش نظر سکیورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہیں جبکہ حساس مقامات پر خصوصی نگرانی کا سلسلہ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ کی زیر صدارت حالیہ اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس میں یاترا کے دوران فول پروف سکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تھی، جس کے بعد جموں وکشمیر پولیس نے مختلف اضلاع میں خصوصی تصدیقی اور نگرانی مہمات کا آغاز کیا ہے۔ اسی سلسلے میں جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس اور اس کے اطراف واقع علاقوں میں پولیس کی جانب سے گھر گھر جاکر رہائشیوں کی تفصیلات جمع کی جارہی ہیں۔ مہم کے دوران خاندانوں کی معلومات، کرایہ داروں کا ریکارڈ اور ان کی پولیس تصدیق سے متعلق تفصیلات کا جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو بروقت روکا جا سکے۔ پولیس حکام نے مقامی شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں چوکس رہیں اور کسی بھی مشتبہ شخص، سرگرمی یالاوارث شے کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو مطلع کریں۔ حکام کے مطابق عوامی تعاون یاترا کی کامیاب اور محفوظ تکمیل کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اُدھر پہلگام میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ امرناتھ یاترا جموں و (بقیہ۶پر)

ممبر اسمبلی اور عوامی وفود نے وزیر جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور ترقیاتی مسائل پر تبادلہ خیال کیا

منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی خدمات سے متعلق مسائل کے فوری حل کی ضرورت پر زور

سری نگر/۱۵جون/(ڈی آئی پی آر)ممبر اسمبلی قیصر جمشید لون، مختلف عوامی وفود اور متعدد افراد نے آج سول سیکرٹریٹ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور انہیں عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں اور اپنے اپنے علاقوں کو درپیش دیگر اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ رُکن قانون ساز اسمبلی لولاب نے اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے عوامی بنیادی ڈھانچے کی بہتری، واٹر سپلائی سکیموں میں توسیع، آبپاشی کی سہولیات اور دیگر ترقیاتی کاموں کے لئے وزیر موصوف کی مداخلت طلب کی۔ دورانِ ملاقات اُنہوں نے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی خدمات سے متعلق مسائل کے فوری حل کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے شہری سہولیات کو مستحکم بنانے اور بنیادی ڈھانچے (بقیہ۶پر)

جے کے پی سی نے جموں وکشمیر میں شراب بندی کے معاملے پر

سیاسی جماعتوں پر "دوہرے معیار" اپنانے کا الزام عائد کیا

سری نگر/۱۵جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس (جے کے پی سی) نے پیر کے روز کہا کہ جموں وکشمیر میں شراب بندی کے حوالے سے جاری بحث نے سیاسی جماعتوں کے "دوہرے معیار" کو بے نقاب کر دیا ہے، جو عوامی طور پر شراب پر پابندی کی حمایت کرتی ہیں لیکن اپنے دورِ حکومت میں شراب کی دکانوں میں اضافے کی نگرانی بھی کرتی رہی ہیں۔ سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی سیکریٹری تنظیم شیخ محمد عمران نے کہا کہ جموں وکشمیر، بالخصوص کشمیر کے عوام، اس معاملے میں شفافیت اور جوابدہی کے مستحق ہیں کیونکہ یہ خطے کی سماجی، ثقافتی اور مذہبی اہمیت سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس مسلم اکثریتی خطے کشمیر میں انہی لوگوں نے دھوکے، جھوٹ اور جھوٹے وعدوں کے ذریعے ووٹ حاصل کیے جو آج شراب بندی کے نام پر مہم چلا رہے ہیں۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ ہم ان منافقوں کے چہروں سے تمام نقاب اتار دیں گے۔" جے کے پی سی رہنما نے نیشنل کانفرنس، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ شراب بندی کے حوالے سے ان کے عوامی بیانات ان کے انتظامی ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتے، خصوصاً شراب کے لائسنس جاری کرنے کے معاملے میں۔ انہوں نے محکمہ ایکسائز سے حق معلومات قانون (آر ٹی آئی) کے تحت حاصل کردہ جواب (بقیہ۶پر)

اننت ناگ میں منشیات کے خلاف پولیس کی کارروائیاں تیز

دو نشہ کرنے والے اور دو منشیات فروش گرفتار

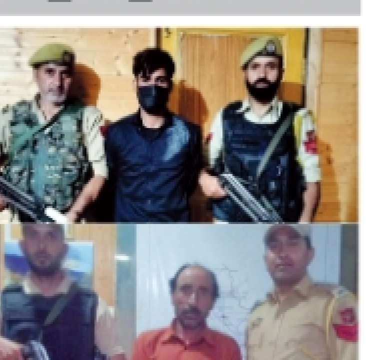

سرینگر/۱۵جون (آفاق نیوز) منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کے تحت ضلع اننت ناگ پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں میں دو مبینہ نشہ کرنے والوں کی نشاندہی کی ہے جبکہ دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں ممنوعہ نشہ آور مادہ برآمد کیا ہے۔ پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن اننت ناگ کی ایک ٹیم نے معمول کی گشت کے دوران مونگہال اننت ناگ کے رہائشی راشد شفیع بٹ ولد محمد شفیع بٹ کو مشتبہ حالت میں پایا۔ اسے فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ منتقل کیا گیا جہاں طبی معائنے کے دوران اس کے نشہ آور اشیاء استعمال کرنے کی تصدیق ہوئی۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ (بقیہ۶پر)

نابالغ کو گاڑی چلانے کی اجازت دینے پر

ٹریفک عدالت نے سزا سنائی

سرینگر 15 جون/ ایجنسیز/ کم عمر ڈرائیونگ کی بدعت کو روکنے کے مقصد سے ایک اہم فیصلے میں، خصوصی موبائل مجسٹریٹ (ٹریفک)، کشمیر کی عدالت نے، شبیر احمد ملک کی صدارت میں، ایک گاڑی کے رجسٹرڈ مالک کو مجرم قرار دیا جب ایک نابالغ گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK08ATOL2 چلاتے ہوئے پایا گیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق عدالت نے گاڑی کے مالک کو موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 199-A اور سیکشن 180 کے تحت مجرم قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب نابالغوں کو موٹر گاڑیاں چلانے کی اجازت ہو تو مالک قانونی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتے۔ دوران سماعت ملزمان نے عدالت میں اعتراف جرم کرلیا۔ عدالت نے موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 199-A کے تحت 25,000 روپے جرمانے کے ساتھ تین سال کی قید کی سزا تجویز کی۔ مزید برآں، ملزم کو دفعہ 180 کے تحت تین ماہ کی قید اور 1000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی، دونوں سزائیں ساتھ ساتھ چلانے کی ہدایت کی گئی۔ عدالت نے گاڑی کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ایک سال کے لیے منسوخ کرنے کا بھی حکم دیا۔ تاہم، ملزم کے صاف ستھرا (بقیہ۶پر)

ادبی مرکز کمراز کا ''یومِ اسلاف'' شایانِ شان انداز میں منعقد

متعدد ادبی شخصیات اور ادارے ''ورقِ تحسین 2026'' سے نوازے گئے

بارہمولہ/۱۵جون/جمیل انصاری//ادبی مرکز کمراز جموں وکشمیر کے اہتمام سے مرکز کے صدر دفتر کانسپورہ بارہمولہ میں ادبی مرکز کے بانی، تعمیر کاروں اور اُن عظیم شخصیات کی یاد میں ایک باوقار اور پُروقار تقریب ''یوم اسلاف'' منعقد کی گئی، جنہوں نے کشمیری زبان وادب کے فروغ اور ادبی مرکز کمراز کی تعمیر وترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ تقریب میں وادی کشمیر کے نامور ادباء، شعراء، نقادوں، اساتذہ، دانشوروں اور ادب دوست افراد کی بڑی (بقیہ۶پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر میں 'فری بریسٹ کینسر سکریننگ سیوا' کا اِفتتاح کیا

قیمتی جانیں بچانے کے لئے جلد تشخیص اور بروقت علاج کی اہمیت پر زور

سری نگر/۱۵جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں 'فری بریسٹ کینسر سکریننگ سیوا' پروگرام کا اِفتتاح کیا جو خواتین میں بریسٹ کینسر کی ابتدائی تشخیص اور بیداری کو فروغ دینے کے لئے ایک کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) اقدام ہے۔ یہ پروگرام ایئرپورٹس اتھارٹی آف اِنڈیا (اے اے آئی) (بقیہ۶پر)

وزیر صحت نے سرینگر ائیرپورٹ پر رضا کارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا معائنہ کیا

''باقاعدہ خون کا عطیہ ایک بے غرض عمل ہے جو لاتعداد جانیں بچا سکتا ہے''

سرینگر/۱۵جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ کے تعاون سے ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ اور سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورسز (سی آئی ایس ایف) کے اشتراک سے شیخ العالم انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر منعقد ہونے والے رضا کارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا معائنہ کیا۔ وزیر موصوفہ نے سکمز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی رضا کارانہ خون کے عطیہ کو فروغ دینے اور خون کے عطیہ کی جان بچانے والی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کی مشترکہ کاوشوں کی تعریف کی۔ انہوں نے ایئرپورٹ کے ملازمین، سیکورٹی اہلکاروں اور رضا کاروں کی پرجوش شرکت کو سراہا جو اس نیک اور انسانی فریضے میں حصہ لینے کیلئے آگے بڑھے۔ عطیہ دینے والوں اور منتظمین کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے محترمہ سکینہ نے رضا کارانہ خون کے عطیہ کے اہم کردار کو اجاگر کیا جو صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے اور مریضوں کی ضرورت کے مطابق محفوظ خون کی دستیابی کو یقینی بنانے میں اہم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ باقاعدہ خون کا عطیہ ایک بے غرض عمل ہے جو لاتعداد جانیں بچا سکتا ہے اور سماجی ذمہ داری و کمیونٹی سروس کی روح کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر نے سکمز کی تعریف کی کہ اس نے جموں وکشمیر بھر میں رضا کارانہ خون کے عطیہ کو فروغ دینے کیلئے جاری اقدامات کئے ہیں اور اس طرح کے آگاہی پروگراموں کی رسائی کو بڑھانے کیلئے مختلف اداروں اور تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کو فروغ (بقیہ۶پر)

شری امرناتھ جی یاترا سے قبل پولیس نے اننت ناگ میں تخریب کاری

کے خلاف جامع کارروائیوں کے ساتھ سیکورٹی گرڈ کو مضبوط کیا

سرینگر/۱۵جون/(آفاق نیوز) آنے والی شری امرناتھ جی یاترا-2026 کے لیے وسیع حفاظتی انتظامات کے حصے کے طور پر، اننت ناگ میں پولیس نے محفوظ اور واقعات سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے ضلع بھر میں تخریب کاری کے خلاف اقدامات کو تیز کر دیا ہے۔ اننت ناگ پولیس کی خصوصی ٹیمیں خانابل سے پہلگام تک یاترا کے پورے راستے کے ساتھ وسیع پیمانے پر انسداد تخریب کاری کی جانچ اور علاقے کے تسلط کی مشقیں کر رہی ہیں، جس میں تمام اہم مقامات، ٹرانزٹ پوائنٹس، لاجمنٹ سینٹرز، پارکنگ ایریاز اور خطرناک مقامات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ کسی بھی ممکنہ حفاظتی خطرات کی نشاندہی کرنے اور اسے بے اثر کرنے کے لیے جدید ترین حفاظتی آلات اور جدید سراغ رساں (بقیہ۶پر)

صحافی زبیر قریشی کی دادی اور استاد افتخار قریشی

کی والدہ سڑک حادثے میں جاں بحق

کرناہ/۱۵جون/کرناہ کے معروف استاد اور پہاڑی ٹرائبل ایمپلائز ویلفیئر فورم کے ضلعی صدر افتخار قریشی کی والدہ اور صحافی وقلمکار زبیر قریشی کی دادی، شمس النساء (74) ایک افسوسناک سڑک حادثے میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ پیر کے روز باغ بیلہ، کرناہ میں ادا کی گئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ بعدازاں انہیں آبائی قبرستان باغ بیلہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر سابق اراکین اسمبلی راجہ منظور احمد اور کفیل الرحمن سمیت متعدد سیاسی، سماجی اور عوامی شخصیات نے شرکت کی اور سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا۔ تعزیت کرنے والوں میں موجودہ ایم ایل (بقیہ۶پر)

کشمیری صوفی بزرگ حضرت سید اکمل الدین کاملی بدخشی رحمتہ اللہ علیہ

کے عرس کے سلسلے میں زکورہ سرینگر میں روح پرور تقریب کا انعقاد

درود واذکار اور واعظ و تبلیغ کے علاوہ روائتی صوفیانہ محفل منعقد

سری نگر/۱۵جون(صوفی میڈیا سروسز)وادی کشمیر کے معروف ولی کامل اور صوفی بزرگ حضرت سید اکمل الدین کامل بدخشی رحمتہ اللہ علیہ کے سالانہ عرس کے سلسلے میں زکورہ سرینگر میں میر سید افتخار کاملی کے دولت خانہ میں ایک نہایت عقیدت، احترام اور روحانی ماحول کے ساتھ تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں مقتدر علماء اور فضلاء کے علاوہ محبین اور مریدین کی خاصی تعداد نے شرکت کی۔ (بقیہ۶پر)

The Jammu and Kashmir Board of school education
New campus, Bemina, Srinagar
Public Notice

I have Passed/appeared in SSE (Class 10th) under Roll No. 139031095 Session October-November Year 2025 through the Jammu and Kashmir Board of School Education. The error has been committed by applicant against my father's name as parvez Qadir instead of Parvez Qadrir Shaheen. Now I have applied for correction in the Jammu and Kashmir Board of School Education New Campus, Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the assistant secretary, certificates Kashmir division within seven day from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.
This is published for the information of the general public

The correct particulars be recorded as under:-

Name:- Zikra Parvez
Fathers Name:- parvez Qadir Shaheen
Mothers Name:- Muzamil Parvez
Residence:- Budshah Nagar (A) Natipora, Srinagar
Mobile No:- 9419034221

ہند-سلوواکیہ نے دفاع، اے آئی اور دہشت گردی کے خلاف تعاون سمیت 11 معاہدوں پر دستخط کئے

اعلیٰ تعلیم وتحقیق اور آڈیو ویژول تخلیق کے شعبے میں بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی/ براٹیسلاوا، 15 جون (یو این آئی) ہندوستان اور سلوواکیہ نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو جامع شراکت داری' کے درجے تک اپ گریڈ کرتے ہوئے دفاعی تعاون، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، اعلیٰ تعلیم، سائنسی تحقیق اور صحت کے شعبے سمیت مختلف شعبوں میں 11 اہم معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ ان معاہدوں کو دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کو نئی سمت دینے کی طرف ایک بڑا قدم مانا جارہا ہے۔ سلوواکیہ کے دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی اور سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو کے درمیان پیر کو براٹیسلاوا میں دوطرفہ میٹنگ کے بعد ان معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ دونوں ممالک کے درمیان اہم معاہدوں میں لیبر مائیگریشن کے شعبے میں تعاون سے متعلق مفاہمت نامہ (ایم او یو)، دفاعی شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے لیٹر آف انٹینٹ اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون سے متعلق مفاہمت نامہ شامل ہیں۔ دونوں ممالک نے اعلیٰ تعلیم و تحقیق اور آڈیو ویژول تخلیق کے شعبے میں بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ ابھرتی ہوئی اور جدید ترین ٹیکنالوجیز کے شعبے میں تعاون کو نئی تحریک دیتے ہوئے یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کوشیسے میں انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) کی جانب سے مصنوعی ذہانت پر پہلی چیئر قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ کوانٹم کمیونیکیشن اور اہم انفراسٹرکچر کے تحفظ کے شعبے میں بھی ایک اہم معاہدہ ہوا، جو دونوں ممالک کے

تکنیکی تعاون کو مزید مضبوط کرے گا۔ صحت کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے وزارت آیوش کے تحت نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیچروپیتھی، پونے اور سلوواک ہیلتھ اسپا پیشٹانی کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ وہیں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، دہلی اور سلوواک یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے درمیان طلبہ کے تبادلے کے پروگرام، اسکالرشپ اور مشترکہ تحقیقی تعاون کو لے کر ایک معاہدہ طے پایا۔ دونوں ممالک نے سیاحت کے شعبے میں تعاون بڑھانے اور انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی (آئی این ایس اے) اور سلوواک اکیڈمی آف سائنسز (ایس اے ایس) کے درمیان سائنسی تعاون کے معاہدے پر بھی دستخط کیے، جس سے تحقیق اور اختراع کے شعبے میں شراکت داری کو مضبوطی ملے گی۔ معاہدوں کے علاوہ دونوں فریقوں نے دہشت گردی کے خلاف تعاون کو ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ کی تشکیل اور شہری خدمات وعوامی رابطوں کو مضبوط بنانے کے مقصد سے قونصلر ڈائیلاگ کا نظام قائم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ ان جامع معاہدوں اور اعلانات کے ساتھ ہندوستان اور سلوواکیہ نے سیاسی، اقتصادی، ٹیکنالوجی اور اسٹریٹجک شعبوں میں تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان گھریلو مانگ سے معیشت کو مل رہی ہے مدد: سیتارمن

مینوفیکچررز کے سامنے درآمد شدہ خام مال کی اونچی قیمت کا چیلنج بھی ہے

نئی دہلی، 15 جون (ایجنسیز) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیر کے روز کہا کہ اس وقت عالمی سطح پر تجارت اور سپلائی کو لے کر کئی قسم کی غیر یقینی صورتحال ہندوستانی معیشت کے لیے چیلنج پیش کر رہی ہے، حالانکہ گھریلو مانگ سے معیشت کو مدد مل رہی ہے۔ محترمہ سیتارمن نے یہاں مائنڈ مائن کانفرنس'2026 کے ایک مکالماتی سیشن کے دوران ہندوستانی معیشت کو درپیش چیلنجوں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا کہ موجودہ وقت میں عالمی تجارت میں کافی غیر یقینی صورتحال ہے۔ ہماری برآمدات مضبوط ہیں لیکن اچانک درآمدی ڈیوٹی بڑھادی جاتی ہے۔ ہم جن تین اشیاء کی سب سے زیادہ درآمد کرتے ہیں، ان کی قیمت اور سپلائی دونوں میں کافی اتار چڑھاؤ دیکھا جارہا ہے۔ اس کے لیے غیر ملکی زرمبادلہ کا ذخیرہ مضبوط ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان سب کے درمیان ہندوستان کے لیے راحت کی بات ہماری ملکی مارکیٹ ہے، جو کافی بڑی ہے۔ گھریلو مانگ مضبوط بنی ہوئی ہے۔ حالانکہ مینوفیکچررز کے سامنے درآمد شدہ خام مال کی اونچی قیمت کا چیلنج بھی ہے۔ مقامی سطح پر مانسون کے چیلنج کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس بار ال-نینو کے اثر کی وجہ سے کم بارش کا تخمینہ ہے۔ ملک کے پاس اناج کا کافی وافر ذخیرہ ہے، اس لیے غذائی اجناس کی کمی جیسی صورتحال تو نہیں ہوگی، لیکن کسانوں کی آمدنی پر کم مانسون کا اثر ضرور ہوگا۔ کھاد کی کمی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ آنے والے خریف سیشن کے لیے کھاد کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ربی سیشن کو لے کر تشویش تھی لیکن اب چین سے کھاد آنے سے وہ تشویش بھی دور ہوگئی ہے۔ غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی فروخت اور اس سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ کے بارے میں وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت نے ریزرو بینک کے ساتھ مل کر غیر ملکی زرمبادلہ اکٹھا کرنے کے اقدامات کیے ہیں۔ بانڈ مارکیٹ میں غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے قدم اٹھائے گئے ہیں۔ ساتھ ہی بینکوں اور عوامی کمپنیوں کو بیرون ملک سے سرمایہ اکٹھا کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور اس کے لیے خطرے کو کم کرنے کی حکمت عملی کی ذمہ داری ریزرو بینک اٹھائے گا۔ اس سے بینک بیرون ملک سے سرمایہ اکٹھا کرنے کے لیے حوصلہ افزا ہوں گے۔

امریکہ-ایران معاہدے سے مغربی ایشیا میں امن اور استحکام کی امید: مودی

اس مفاہمت پر عمل درآمد سے خطے میں امن اور استحکام کی بحالی میں مدد ملے گی

نئی دہلی، 15 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی ایشیا میں ایک اہم پیش رفت میں امریکہ اور ایران کے درمیان بنی رضامندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس سے خطے میں امن اور استحکام قائم ہوگا۔ مسٹر مودی نے پیر کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "میں مغربی ایشیا میں تنازعہ ختم کرنے کے سلسلے میں امریکہ اور ایران کے درمیان ہوئی مفاہمت کا خیر مقدم کرتا ہوں، جس نے دنیا بھر میں سنگین اقتصادی خلل پیدا کیا ہے اور کئی ممالک میں جانی نقصان کا سبب بنا ہے۔" انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں فریقین کے درمیان بنی رضامندی سے خطے میں امن قائم ہوگا اور جہاز رانی اور تجارت کی آزادی یقینی ہوگی۔ وزیر اعظم نے کہا، " ہندوستان کو امید ہے کہ اس مفاہمت پر عمل درآمد سے

خطے میں امن اور استحکام کی بحالی میں مدد ملے گی اور جہاز رانی اور تجارت کی آزادی یقینی ہوگی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بقیہ مسائل پر بات چیت ایک پائیدار حتمی معاہدے تک پہنچے گی۔" واضح رہے کہ امریکہ اور ایران نے مغربی ایشیا میں گزشتہ 107 دنوں سے چلے آرہے تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے ایک معاہدے پر اتفاق کیا ہے۔ امریکہ نے آبنائے ہرمز سے بحری ناکہ بندی ہٹانے کی بات کہی ہے۔ دونوں فریقین نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائی فوری اور مستقل طور پر روکنے کا اعلان کیا ہے۔

تھوک افراطِ زر کا بنیادی سال 2022-23 مقرر

مئی میں تھوک مہنگائی کی شرح 9.68 فیصد تک پہنچی

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) تھوک قیمتوں پر مبنی افراطِ زر (تھوک مہنگائی) کی شرح مئی میں بڑھ کر 9.68 فیصد ہوگئی، جبکہ اپریل میں یہ 8.26 فیصد تھی۔ یہ اعداد وشمار نئی سیریز کی بنیاد پر جاری کیے گئے ہیں۔ وزارت تجارت وصنعت نے پیر کے روز بتایا کہ اب تھوک مہنگائی کے حساب کے لیے بنیادی سال 2022-23 مقرر کر دیا گیا ہے اور اسی بنیاد پر پہلی مرتبہ اعداد وشمار جاری کیے گئے ہیں۔ تھوک مہنگائی میں اضافے کی بنیادی وجہ خام تیل اور قدرتی گیس کی قیمتوں میں تیز اضافہ ہے۔ اس ذیلی زمرے میں تھوک افراطِ زر کی شرح 61.51 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ معدنی تیل کی افراطِ زر 49.82 فیصد رہی۔ دوسری جانب کوئلہ اور لگنائٹ کی قیمتیں ایک سال میں 2.26 فیصد اور بجلی 1.85 فیصد سستی ہوئی ہے۔ مجموعی طور پر ایندھن اور توانائی کے شعبے میں تھوک مہنگائی کی شرح 30.33 فیصد رہی۔ تیار شدہ مصنوعات کے زمرے میں مہنگائی کی شرح 7.48 فیصد جبکہ بنیادی اشیاء کے زمرے میں 4.99 فیصد رہی۔ بنیادی اشیاء میں غذائی اجناس کی مہنگائی 3.60 فیصد، غیر غذائی اشیاء کی 9.49 فیصد اور معدنیات کی 4.91 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ تیار شدہ مصنوعات میں تمباکو سے متعلق اشیاء کی قیمتوں میں سالانہ 13.59 فیصد، کیمیائی اور کیمیکل مصنوعات میں 13.40 فیصد، بنیادی دھاتوں میں 12.30 فیصد، برقی آلات میں 11.32 فیصد، تیار شدہ کپڑوں میں 10.22 فیصد اور ربڑ و پلاسٹک کی مصنوعات میں 9.59 فیصد اضافہ درج کیا۔ نئی سیریز میں اب 697 اشیاء کے بجائے 957 اشیاء کو شامل کیا گیا ہے۔ قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو بھی اس میں جگہ دی گئی ہے۔ خام تیل اور قدرتی گیس کو اب بنیادی اشیاء کے زمرے سے نکال کر ایندھن اور بجلی کے زمرے میں شامل کر دیا گیا ہے۔

ہندوستانی ملاحوں کی موت پر حکومت

خاموشی توڑیں، سخت احتجاج درج کرائیں: کانگریس

نئی دہلی، 15 جون (ایجنسیز) کانگریس نے امریکی حملے میں ہندوستانی جہاز کے عملے کے تین ارکان کی موت پر وزیر اعظم نریندر مودی سے خاموشی توڑنے اور اس معاملے میں سخت احتجاج درج کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ہندوستانی شہریوں کی ہلاکت پر وزیر اعظم کو تعزیت کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ سمندری سلامتی کا جامع جائزہ لینا چاہیے۔ کانگریس کے سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز ڈپارٹمنٹ کی سربراہ محترمہ سپریا شرینیت نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعظم کو اس معاملے میں سخت احتجاج درج کرانے کے ساتھ ساتھ وزیر خارجہ مارکو روبیو کے بیان کی بھی مذمت کرنی چاہیے۔ محترمہ شرینیت نے حملے میں ہلاک ہونے والے ہماچل پردیش کے آدتیہ شرما، اتر پردیش کے شیوانند چورسیا اور آندھرا پردیش کے پٹنالا سریش کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں انصاف دلانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملاحوں کے خاندان گہرے صدمے میں ہیں اور پورے ملک میں سوگ کا ماحول ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 11 جون کو عمان کی خلیج میں ایم ٹی سیٹیلو جہاز پر ہونے والے حملے میں تین ہندوستانی ملاحوں کی موت ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاز پر حملہ کرتے وقت یہ معلومات تھیں کہ اس میں ہندوستانی شہری سوار ہیں، اس کے باوجود حملہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا اس جنگ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، لیکن اس کے باوجود ہندوستانی شہریوں کی جانیں گئیں، جس سے پورا ملک غمگین ہے۔ محترمہ شرینیت نے کہا کہ اتنے بڑے واقعے کے باوجود وزیر اعظم مودی نے نہ تو تعزیت کا اظہار کیا اور نہ ہی عوامی طور پر کوئی ردعمل دیا۔

پتا لگایا جارہا ہے کہ کون سا یوگا کس بیماری میں معاون ہوسکتا ہے: جادھو

اسکولوں میں یوگا کو تعلیم کا حصہ بنانے سے بڑی تعداد میں یوگا انسٹرکٹرز کی ضرورت ہوگی

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) مرکزی وزارت آیوش، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے ساتھ مل کر یہ پتا لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ کون سا یوگا کس بیماری کے علاج میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ مرکزی وزیر آیوش پرتاپ راؤ جادھو نے پیر کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ان کی وزارت آئی سی ایم آر اور دیگر طبی تحقیقی اداروں کے ساتھ مل کر یہ پتا لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ کس قسم کی بیماری میں کون سا یوگا کیا جائے، جس سے مریض جلد صحت یاب ہوسکے۔ 21 جون کو عالمی سطح پر منعقد ہونے والے یوگا کے عالمی دن کی تیاریوں کے بارے میں معلومات دینے کے لیے یہاں منعقدہ پریس کانفرنس میں مسٹر جادھو نے کہا کہ 2014 کے بعد سے یوگا کو عالمی سطح پر بے مثال حمایت مل رہی ہے۔ اس بار 21 جون کو انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) کے تعاون سے دنیا بھر کے 210 سے زائد مشنوں کے ذریعے یوگا سے متعلق 2500 پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ 190 سے زائد ممالک میں یوگا کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ یوگا دنیا میں ایک عوامی تحریک بنتا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال بزرگوں کی صحت کو مدنظر

رکھتے ہوئے یوگا کے عالمی دن کا تھیم یوگا فار ہیلدی ایجنگ '(صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا) رکھا گیا ہے۔ یہ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ صحت، سرگرمی اور ذہنی صحت کا مسلسل خیال رکھنے پر زور دینے کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں سے کیا گیا ہے۔ مسٹر جادھو نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بائیں بازو کی جماعتوں اور ترنمول کانگریس حکومت کے دور میں یوگا کی تشہیر کے لیے کوئی خاص کوششیں نہیں کی گئیں۔ اس لیے اب ریاست میں یوگا کو فروغ دینے کی کوشش کے تحت یوگا کے عالمی دن کے موقع پر مرکزی پروگرام کولکاتہ میں منعقد کیا جائے گا۔ سوامی وویکانند نے یوگا کو پہلی بار بین الاقوامی سطح پر شہرت دلانے میں گرانقدر خدمات انجام دی تھیں۔ اس بات کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے 21 جون کو یوگا کا مرکزی پروگرام کولکاتہ میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کولکاتہ کے ریڈ روڈ پر منعقد ہونے والے یوگا کے مرکزی پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وہاں کے لوگوں سے گھروں سے باہر نکل کر یوگا کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ مرکزی پروگرام کے بعد دریائے ہوگلی میں 500 کشتیوں پر یوگا آسن کیے جائیں گے۔ وزیر آیوش نے بتایا کہ یوگا کے عالمی دن کے موقع پر مرکزی وزارت ثقافت 100 مقامات پر خصوصی یوگا پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ وزارت ثقافت یوگا کی تشہیر کے لیے کئی دوسرے پروگرام بھی چلا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسکولوں میں یوگا کو اسکولی تعلیم کا اٹوٹ حصہ بنایا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی ہدایات اور نئی تعلیمی پالیسی کے تحت اسے نصاب، اسمبلی اور جسمانی تعلیم جیسے مختلف شکلوں میں اسکولوں میں شامل کیا گیا ہے۔ مسٹر جادھو نے کہا کہ اسکولوں میں یوگا کو تعلیم کا حصہ بنانے سے بڑی تعداد میں یوگا انسٹرکٹرز کی ضرورت ہوگی اور اس شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔

سیٹلائٹ لانچنگ کا سلسلہ اگلے ماہ تک دوبارہ شروع کرنے کی تیاری

پی ایس ایل وی مشنوں میں خرابی کی جانچ مکمل: ڈاکٹر جتیندر

نئی دہلی، 15 جون (ایجنسیز) ہندوستان پولر سیٹلائٹ لانچ وہیکل (پی ایس ایل وی) کی گزشتہ برس ایک کے بعد ایک لگاتار دو بار لانچنگ کے دوران ناکامی کے بعد خلائی سرگرمیوں میں آئی رکاوٹ کے بعد اب اس ماہ کے آخر یا اگلے مہینے سے لانچنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع کرنے جا رہا ہے۔ یہ معلومات مرکزی وزیر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلائی پروگرام میں ناکامی کی شرح مغربی ممالک کے مقابلے کافی کم ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ پی ایس ایل وی کی گزشتہ دو لانچنگ میں اس طرح کی کامیابی نہیں ملی جس کی توقع تھی، لیکن ان میں آنے والی رکاوٹوں اور خامیوں کا جائزہ لے لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں کمی دیکھی گئی اس کی اصلاح کر دی گئی ہے اور اب جون کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں لانچنگ دوبارہ شروع کرنے کی تیاری ہے۔ ڈاکٹر سنگھ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے 12 سالوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں ملک کی ترقی کی معلومات دینے کے لیے منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ ہندوستان کی خدمت میں سائنس کے 12 سال" کے موضوع پر اس خصوصی پریس کانفرنس کا اہتمام کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) نے کیا تھا۔ پریس کانفرنس میں سی ایس آئی آر کی ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر این کلاسیلوی اور وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی میں بائیو ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری راجیش سدھیر گوکھلے نے گزشتہ 12 برسوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں ہونے والی ترقی کی معلومات دی اور اس دوران حاصل ہونے والی کامیابیوں کو بے مثال قرار دیا۔ محکمہ جوہری توانائی اور محکمہ خلا کے وزیر مملکت کا عہدہ بھی سنبھال رہے ڈاکٹر

سنگھ نے سوال وجواب کے دوران پی ایس ایل وی کی حالیہ ناکامیوں سے ملک کے سیٹلائٹ لانچنگ پروگرام پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا، "خلائی شعبے میں (مشن کے لیے) ناکامی کا لفظ استعمال نہیں کیا جاتا۔ یہ سچ ہے کہ پی ایس ایل وی میں لگاتار دو بار اس طرح کی کامیابی نہیں ملی جس کی توقع کی جارہی تھی۔ لیکن اگر ہم اسے ناکامی بھی مان لیں تو ہماری ناکامیوں کی شرح امریکہ اور یورپ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ہمارے چندریان اور منگلیان مشن پہلی کوششوں میں ہی کامیاب رہے جبکہ مغربی ممالک کو تین تین کوششیں کرنی پڑیں۔ چاند (جنوبی قطب) پر خلائی گاڑی اتارنے کے ہمارے مشن کی کامیابی کے وقت ہی روس کا مشن پورا نہیں ہوسکا تھا۔" انہوں نے کہا کہ ایسی مہمات میں کچھ ایسے نئے تجربات اور رکاوٹیں آتی ہیں جن کا پہلے سے اندازہ نہیں لگایا جاسکتا، وہ تجربات سبق دیتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کا پی ایس ایل وی-سی 61 مشن 18 مئی 2025 کو پرواز کے تیسرے مرحلے میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے ناکام ہوگیا تھا۔

آیورویدعلم کی وراثت کے تحفظ کو مضبوط کرنے کے لیے 15 روزہ ورکشاپ

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) ہندوستان کے روایتی علم کی وراثت کو محفوظ رکھنے کے مقصد سے پیر کو کرناٹک کے اڈوپی میں تگلاری اور پرانی کنڑ رسم الخط میں لکھی گئے آیورویدمخطوطات کے نقل حرفی پر ایک صلاحیت سازی ورکشاپ کا افتتاح کیا گیا۔ وزارت آیوش نے آج بتایا کہ یہ ورکشاپ حکومت ہند کی وزارت آیوش کے تحت کام کرنے والی سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان آیورویدک سائنسز (سی سی آر اے ایس) اور حکومت ہند کی وزارت تعلیم کے تحت کام کرنے والی سنٹرل سنسکرت یونیورسٹی (سی ایس یو) نے شری وِدیرانجا ریسرچ فاؤنڈیشن کے تعاون سے مشترکہ طور پر منعقد کی۔ اس پہل کا مقصد کرناٹک کے ساحلی علاقوں میں بنیادی طور پر پائے جانے والے تگلاری اور قدیم کنڑ رسم الخط میں محفوظ آیورویدمخطوطات کو پڑھنے، سمجھنے اور نقل کرنے میں اسکالرز کی مہارت کو فروغ دینا ہے۔ سی سی آر اے ایس کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ویدیہ ربی نارائن آچاریہ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آیورویدعلم کے تحفظ، دستاویز بندی اور تشہیر کے لیے سی سی آر اے ایس کی جانب سے کی گئی مختلف پہلوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ملک کی مالا مال علمی روایات کے تحفظ اور فروغ کے لیے حکومت ہند کی جانب سے گیان بھارتم مشن کے تحت کی جانے والی کوششوں پر زور دیا۔ پندرہ روزہ تربیتی پروگرام آیوروید اور سنسکرت پس منظر کے نوجوان اسکالرز کو ماہرین کے ساتھ مل کر غیر مطبوعہ آیورویدمخطوطات کو سمجھنے، نقل حرفی کرنے، ایڈٹ کرنے اور اشاعت کے لیے تیار کرنے کے قابل بنائے گا۔ یہ سی سی آر اے ایس اور سنٹرل سنسکرت یونیورسٹی کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقد کی جانے والی تیسری ورکشاپ ہے۔ اس سے قبل، اوڈیشہ کے پوری میں کرنی/ دیوناگری رسم الخط پر اور کیرالہ کے گروواپور میں وٹیزہ وتھو/ ملیالم رسم الخط پر ورکشاپس منعقد کی گئی تھیں۔ پروگرام کے دوران تیار کیے گئے نقل حرفی شدہ مخطوطات کو بعد میں سی سی آر اے ایس اور سنٹرل سنسکرت یونیورسٹی کی طرف سے اشاعت کے لیے استعمال کیا جائے گا، جس سے ہندوستان کے روایتی علمی وسائل کے تحفظ اور وسیع پیمانے پر تشہیر میں مدد ملے گی۔

ای ڈی نے ریلائنس انل امبانی گروپ کے خلاف چل رہے

منی لانڈرنگ معاملے میں اس کے دو سابق افسران کو کیا گرفتار

نئی دہلی، 15 جون (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ریلائنس انل امبانی گروپ (آر اے اے جی) کے خلاف چل رہے منی لانڈرنگ معاملے میں ستیش سیٹھ اور گوتم بھائی لال دوشی کو گرفتار کرلیا۔ ایجنسی نے پیر کو اس کی جانکاری دی۔ افسران کے مطابق، ستیش سیٹھ کو ریلائنس انفراسٹرکچر لمیٹڈ اور دیگر کے خلاف درج معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ وہیں، گوتم دوشی کو ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ اور دیگر سے جڑے معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ستیش سیٹھ طویل عرصے سے ریلائنس انل امبانی گروپ سے جڑے رہے ہیں۔ انہوں نے گروپ کے مینیجنگ ڈائریکٹر (ایم ڈی) کے طور پر کام کیا اور گروپ کی کئی کمپنیوں کے اہم کاروباری اور مالیاتی فیصلوں کو سنبھالا۔ وہ بنیادی ڈھانچے، بجلی اور متعلقہ شعبوں کی کئی کمپنیوں میں ڈائریکٹر بھی رہے۔ سال 2000 سے وہ ریلائنس انفراسٹرکچر لمیٹڈ میں اہم انتظامی اور ڈائریکٹر کے عہدوں پر فائز تھے۔ گوتم دوشی کا بھی ریلائنس انل امبانی گروپ کے ساتھ طویل تعلق رہا ہے۔ انہوں نے گروپ کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر کام کرتے ہوئے گروپ کی کمپنیوں کے ٹیکسیشن، پلاننگ، کمپلائنس اور رسک مینجمنٹ جیسے کاموں کو دیکھا۔ وہ ریلائنس ٹیلی کام لمیٹڈ کے ڈائریکٹر بھی تھے اور گروپ کی کئی ہندوستانی اور غیر ملکی کمپنیوں کے بینک کھاتوں کے مجاز دستخط کنندہ تھے۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ اس کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ستیش سیٹھ نے ریلائنس انفراسٹرکچر لمیٹڈ کی طرف سے شروع کیے گئے سڑک تعمیراتی منصوبوں سے عوامی فنڈز خرد برد کرنے میں اہم کردار نبھایا۔ دوسری طرف، گوتم دوشی پر الزام ہے کہ انہوں نے اس کارپوریٹ ڈھانچے کو تیار کرنے میں اہم کردار ادا کیا، جس کا استعمال ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ اور ریلائنس ٹیلی کام لمیٹڈ سے جرم کی کمائی کو چھپانے اور ٹھکانے لگانے کے لیے کیا گیا تھا۔

پٹرولیم درآمدی اخراجات میں 54 فیصد اضافے کے باعث

مئی میں تجارتی خسارہ بڑھ کر 28.21 ارب ڈالر تک پہنچ گیا

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) مئی کے مہینے میں پیٹرولیم مصنوعات کی درآمد پر اخراجات میں 54 فیصد کے بھاری اضافے کے سبب اشیائے تجارت (مرچنڈائز ٹریڈ) کا خسارہ بڑھ کر 28.21 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ وزارتِ تجارت وصنعت کی جانب سے پیر کو جاری اعداد وشمار کے مطابق مئی میں مجموعی طور پر 73.41 ارب ڈالر کی اشیاء درآمد کی گئیں، جبکہ برآمدات 45.20 ارب ڈالر رہیں۔ اس طرح مجموعی تجارتی خسارہ 28.21 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ سال مئی میں درآمدات 60.86 ارب ڈالر اور برآمدات 38.30 ارب ڈالر تھیں، جس کے نتیجے میں تجارتی خسارہ 22.56 ارب ڈالر رہا تھا۔ مئی میں خدمات (سروسز) کی متوقع برآمدات 36.76 ارب ڈالر اور درآمدات 19.06 ارب ڈالر رہیں، جبکہ ایک سال قبل یہ بالترتیب 32.46 ارب ڈالر اور 16.70 ارب ڈالر تھیں۔ اس طرح خدمات سمیت مجموعی درآمدات 92.47 ارب ڈالر اور برآمدات 81.96 ارب ڈالر رہیں۔ ادائیگیوں کے توازن میں خسارہ بڑھ کر 10.51 ارب ڈالر ہوگیا، جو ایک سال قبل 6.79 ارب ڈالر تھا۔ بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے کی بنیادی وجہ پیٹرولیم درآمدات پر اخراجات میں نمایاں اضافہ ہے۔ مئی 2026 میں 22.68 ارب ڈالر کی پیٹرولیم درآمدات کی گئیں، جو مئی 2025 کے 14.75 ارب ڈالر کے مقابلے میں 53.8 فیصد زیادہ ہے۔ الیکٹرانک اشیاء کی درآمدی لاگت 35.49 فیصد بڑھ کر 12.32 ارب ڈالر اور سونے کی درآمدی لاگت 33.97 فیصد بڑھ کر 3.42 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ مالی سال کے پہلے دو مہینوں میں اشیاء کی درآمدات گزشتہ سال کی اسی مدت کے 126.24 ارب ڈالر سے بڑھ کر 145.35 ارب ڈالر جبکہ برآمدات 76.59 ارب ڈالر سے بڑھ کر 88.91 ارب ڈالر ہوگئیں۔

امریکہ ایران معاہدہ نیتن یاہو کی ذاتی شکست ہے :'اسرائیلی تجزیہ کار کا دعویٰ

تل ابیب، 15 جون (یو این آئی) معروف اسرائیلی سیاسی تجزیہ کار گیڈون لیوی نے امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے معاہدے کو اسرائیل اور بالخصوص اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی ذاتی شکست' قرار دیا ہے۔ الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے گیڈون لیوی نے کہا کہ ایران کا معاملہ نیتن یاہو کا زندگی بھر کا منصوبہ' رہا ہے، تاہم موجودہ معاہدے میں اسرائیل کو مذاکراتی عمل سے مکمل طور پر باہر رکھا گیا، جس کے باعث تل ابیب کے پاس صرف تخریبی کارروائیوں کا راستہ بچا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اتوار کو بیروت کے جنوبی مضافات پر اسرائیلی حملے اسی نوعیت کی کوششوں کا حصہ تھے، ان کارروائیوں کے باوجود اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ اس پورے عمل میں اسرائیل کو سیاسی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اسرائیلی تجزیہ کار کا کہنا ہے کہ اصل امتحان ابھی باقی ہے اور یہ دیکھنا ہوگا کہ امریکی صدر ٹرمپ اسرائیل کو کس حد تک قابو میں رکھنے میں کامیاب ہوتے ہیں، کیونکہ نیتن یاہو ایسے کسی بھی جنگ بندی معاہدے کو ناکام بنانے کی کوشش کر سکتے ہیں جو اسرائیل کے بنیادی اہداف پورے نہ کرے۔ گیڈون لیوی نے خبردار کیا کہ ایران کے ساتھ ہونے والا معاہدہ اب بھی انتہائی نازک مرحلے میں ہے اور اس کی کامیابی کا سب سے بڑا امتحان لبنان کی صورتِ حال ہوگی۔ ان کے مطابق ایران لبنان کی صورتِ حال کو معاہدے کے ساتھ جوڑنے میں کامیاب رہا ہے، جبکہ اسرائیلی فوج کی لبنان میں موجودگی جنگ بندی کے لیے ایک بڑی رکاوٹ بن سکتی ہے۔ گیڈون لیوی نے کہا کہ جب تک اسرائیلی افواج لبنان میں موجود رہیں گی اور ان کا انخلاء کا کوئی ارادہ نہیں ہوگا، تب تک مکمل جنگ بندی کا قیام مشکل دکھائی دیتا ہے کیونکہ اسرائیلی موجودگی کے خلاف مزاحمت جاری رہنے کا امکان موجود ہے۔

سعودی عرب میں نئے اسلامی سال کا آغاز: غلافِ کعبہ کی تبدیلی کی تیاریاں بھی مکمل

ریاض، 15 جون (ایجنسیز) نئے اسلامی سال 1448 ہجری کا چاند دیکھنے کے لیے آج سعودی عرب میں اہم اجلاس طلب کر لیا گیا ہے، جس میں ماہ محرم الحرام کے چاند کی رویت کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اسلامی سالِ نو کے آغاز کے اس بابرکت موقع پر مسجد الحرام میں غلافِ کعبہ (کسوہ) کی تبدیلی کی روح پرور اور پروقار تقریب بھی منعقد کی جائے گی۔ کعبہ مشرفہ کو نیا غلاف پہنائے جانے کے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ ماضی میں غلافِ کعبہ کی تبدیلی کی یہ تاریخی تقریب ہر سال ماہِ ذوالحج میں نو (9) ذوالحج کو حج کے موقع پر (یوم عرفہ کو) منعقد کی جاتی تھی۔ تاہم سعودی حکومت کے فیصلے کے مطابق اب یہ روح پرور تقریب ہر سال نئے اسلامی سال کے آغاز یعنی یکم محرم الحرام کو ہوا کرتی ہے۔ نئے غلاف کی تیاری کئی ماہ قبل مکہ مکرمہ میں قائم کنگ عبدالعزیز کمپلیکس برائے کسوہ کعبہ میں شروع کی جاتی ہے، جہاں ماہر کاریگر خالص قدرتی ریشم سے غلاف تیار کرتے ہیں اور اس پر سونے اور چاندی سے ملمع دھاگوں کے ذریعے قرآنی آیات اور اسلامی نقوش کی نہایت نفیس کشیدہ کاری کی جاتی ہے۔ غلاف کی تبدیلی کی تاریخ قریب آنے کے ساتھ ہی مسجد الحرام میں انتظامات مزید تیز کر دیے جاتے ہیں۔ نئے کسوہ کے مختلف حصے مخصوص مقامات پر منتقل کیے جاتے ہیں جبکہ ماہرین قرآنی آیات، اسلامی نقوش اور کڑھائی کے تمام حصوں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہیں تاکہ تنصیب کے وقت ہر چیز مکمل طور پر تیار ہو۔ غلاف کی تبدیلی سے ایک رات قبل خصوصی تکنیکی اور انجینئرنگ ٹیمیں متحرک ہو جاتی ہیں۔ سب سے پہلے موجودہ غلاف سے سونے سے مزین حصے اور کڑھائی شدہ اجزا احتیاط سے الگ کیے جاتے ہیں، جس کے بعد پرانا غلاف مرحلہ وار اتارا جاتا ہے۔ اس کے بعد نیا غلاف خانہ کعبہ کی چاروں دیواروں پر نہایت احتیاط اور طے شدہ ترتیب کے مطابق نصب کیا جاتا ہے تاکہ تمام حصوں میں مکمل ہم آہنگی اور درست مطابقت برقرار رہے۔ اسی رات خانہ کعبہ کے گرد لگائی جانے والی کشیدہ کاری سے مزین پٹی (حزام) اور دروازے کا پردہ بھی نصب کیا جاتا ہے۔

نئی نسل کے تحفظ کے لیے برطانیہ کا سوشل میڈیا پر پابندی عائد

لندن، 15 جون (یو این آئی) برطانوی حکومت نے نئی نسل کے تحفظ کے لیے ایک انتہائی بڑا اور تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے اس سخت قانون کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ہم اس موجودہ سسٹم کو مزید چلنے نہیں دیں گے جو ہمارے بچوں کے مستقبل کو تباہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کا یہ نیا اقدام آسٹریلیا کے قانون سے بھی زیادہ سخت اور وسیع ہوگا۔ برطانیہ میں نئے قانون کے تحت 18 سال سے کم عمر بچوں کے لیے جنسی خصوصیات والے اے آئی چیٹ بوٹس پر بھی مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ گیمنگ پلیٹ فارمز پر بچوں کے اجنبیوں سے بات چیت کرنے کے فیچر کو بھی بلاک کیا جائے گا۔ برطانوی وزیر اعظم نے لیٹ نائٹ اسکرولنگ" کے خاتمے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 18 سال سے کم عمر نوجوانوں کے لیے رات گئے سوشل میڈیا استعمال کرنے پر بھی پابندی ہوگی۔ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کا کہنا تھا کہ ہم نے بڑی ٹیک کمپنیوں کے بجائے برطانوی معاشرے کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس قانون سازی سے قبل کی جانے والی عوامی مشاورت میں 91 فیصد والدین نے بچوں کے لیے سوشل میڈیا بلاک کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ٹیک کمپنیوں کو 3 ماہ کا الٹی میٹم دیا جا چکا ہے کہ وہ بچوں کے فونز پر نازیبا تصاویر کی شیئرنگ کو ہر صورت روکیں۔

کانگو میں 181 اموات اور 782 ایبولا کیسز کی تصدیق

کنشاسا، 15 جون (یو این آئی) کانگو میں ایبولا کی وجہ سے اب تک 181 لوگوں کی موت ہو چکی ہے اور تصدیق شدہ کیسوں کی تعداد بڑھ کر 782 ہو گئی ہے۔ کانگو کی وزارت صحت نے اتوار کی شام ایکس' کو یہ اطلاع دی۔ کانگو میں کیسز کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہونے کا امکان ہے، کیونکہ اس وباء کی تصدیق 15 مئی کو ہوئی تھی۔ مزید برآں، رابطے کا پتہ لگانے کی شرح صرف 56 فیصد ہے۔ ایبولا کی یہ نئی وباء نایاب بنڈی بوگیو وائرس کی وجہ سے ہے۔ فی الحال کوئی منظور شدہ ویکسین یا علاج نہیں ہے۔ وزارت کے مطابق، اب تک 56 افراد صحت یاب ہو چکے ہیں، اور اموات کی موجودہ شرح 23 فیصد ہے۔ یہ وبا بنیادی طور پر کانگو کے مشرقی صوبے اتوری میں مرکوز ہے جہاں ایبولا کے 90 فیصد سے زیادہ کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ یہ بیماری سرحد پار یوگنڈا تک پھیل گئی ہے۔

امریکہ ایران کے درمیان طے پانے والے مفاہمتی یادداشت کے 14 نکات

تہران، 15 جون (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت پر آخرکار اتفاق رائے ہو گیا ہے، جس پر جمعہ کو سوئٹزرلینڈ میں دستخط کیے جائیں گے۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے مہر نیوز کی رپورٹ کے مطابق مفاہمتی یادداشت کے مسودے میں 14 نکات شامل ہیں، جن میں لبنان سمیت جنگ کا خاتمہ اور ایران کے اطراف سے امریکی افواج کا انخلا بھی شامل ہے۔ تاہم وائٹ ہاؤس نے مفاہمتی یادداشت کی ان تفصیلات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ مہر نیوز کے مطابق، اس مفاہمتی یادداشت کے تحت ایران جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کے تحت اپنے اس عزم کی بھی تجدید کرے گا کہ وہ جوہری ہتھیار تیار نہیں کرے گا۔ اس میں یہ نکات بھی شامل ہیں کہ ایران پر عائد تیل اور بعض مالی پابندیاں اٹھائی جائیں گی، جب کہ امریکا اور اس کے اتحادی تعمیرِ نو کے منصوبے پیش کریں گے۔ حتمی مذاکرات کے لیے 60 دن کی مدت مقرر ہوگی اور ان کا مرکز جوہری ہتھیاروں کی تیاری، باقی ماندہ پابندیاں، اور ایران سے متعلق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے بورڈ آف گورنرز کی قراردادیں ہوں گی۔ اس مدت کے دوران منجمد ایرانی فنڈز میں سے تقریباً 24 ارب ڈالر جاری کیے جائیں گے، امریکا باضابطہ مذاکرات شروع ہونے سے پہلے جن میں سے 12 ارب ڈالر جاری کرے گا۔ یاد رہے کہ جمعہ کے روز ٹرمپ اور ایرانی حکام کے درمیان منجمد ایرانی اثاثوں کے اجرا کے معاملے پر اختلاف سامنے آیا تھا۔ 14 واں نکتہ مفاہمتی یادداشت کے اہم عناصر کا خلاصہ پیش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ حتمی تصفیہ بعض وعدوں کی تکمیل سے مشروط ہوگا، جن میں کچھ فنڈز کا اجرا، تیل پر عائد پابندیوں کی معطلی، اور ایرانی بندرگاہوں کی آمدورفت پر امریکی بحری ناکہ بندی کا خاتمہ شامل ہے۔ مسودے کے دیگر نکات میں یہ بھی درج ہے کہ ناکہ بندی ختم کر دی جائے گی اور آبنائے ہرمز 30 دن کے اندر دوبارہ کھول دی جائے گی۔ حتمی معاہدہ صرف یورینیم افزودگی کی سرگرمیوں کے مستقبل، ایران کی تیل اور پیٹروکیمیکل برآمدات پر عائد پابندیوں میں نرمی، اور جنگ کے بعد ایران کی تعمیرِ نو تک محدود ہوگا۔ مجوزہ دستاویز میں لبنان سمیت متعدد محاذوں پر فوری اور مستقل جنگ بندی کی شقیں بھی شامل ہیں۔ نیز امریکا اور اس کے اتحادی ایران کی تعمیرِ نو میں مدد کے لیے کم از کم 300 ارب ڈالر فراہم کریں ایران کے میزائل پروگرام اور اس کی ×× مزاحمتی گروہوں' کی حمایت سے متعلق معاملات اس میں شامل نہیں ہوں گے۔ مسودے میں یہ تجویز بھی دی گئی ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے کسی بھی حتمی معاہدے کی توثیق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک قرارداد کے ذریعے کی جائے، تاکہ اس کے نفاذ کے لیے ایک بین الاقوامی فریم ورک فراہم کیا جا سکے۔ روئٹرز کے مطابق مسودے کے تحت ایران فوری آبنائے ہرمز کھول دے گا امریکا ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی ختم کر دے گا امریکا حتمی معاہدہ ہونے تک ایران پر کوئی نئی پابندی نہیں لگائے گا امریکا مخصوص وقت کے لیے ایرانی تیل پر سے پابندیاں ہٹا دے گا امریکا ایران کے منجمد 25 ارب ڈالر کے اثاثے بھی علاقائی ملکوں کے تعاون سے بحال کرنے پر رضامند ہو گیا ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا حتمی معاہدے تک ایران یورینیم کی افزودگی روک دے گا دونوں فریقوں کی رضامندی کے بعد اگلے 2 ماہ میں حتمی بات چیت ہوگی ایرانی حکام کے مطابق امریکا اور اتحادیوں کو ایران کو تعمیرِ نو کے لیے کم از کم 300 ارب ڈالر دینا ہوں گے حتمی ایران امریکا معاہدے کی توثیق سلامتی کونسل قرارداد کے ذریعے کرنا بھی مسودے میں شامل ہے۔

مسٹر بیسٹ نے یوٹیوب کی تاریخ کا سب سے بڑا ریکارڈ بنایا

نیویارک، 15 جون (ایجنسیز)) مسٹر بیسٹ نے غیر معمولی اور تاریخی کامیابی کے ساتھ عالمی سطح پر انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز میں ایک نیا ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے۔ یوٹیوب کی دنیا میں ایک نئی اور بے مثال تاریخ رقم ہو گئی ہے، جہاں معروف امریکی ڈیجیٹل کریئیٹر مسٹر بیسٹ نے 50 کروڑ (500 ملین) سبسکرائبرز کا ہندسہ عبور کرنے والے دنیا کے پہلے انفرادی یوٹیوبر بن گئے ہیں۔ مسٹر بیسٹ نے یہ تاریخی سنگِ میل ایک لائیو اسٹریم کے دوران حاصل کیا، جسے دنیا بھر میں لاکھوں صارفین نے براہِ راست دیکھا اور ان کی اس کامیابی کا جشن منایا۔ اپنے منفرد و سنسنی خیز چیلنجز، بھاری مالیت کے انعامات اور بڑے پیمانے پر فلاحی سرگرمیوں کی وجہ سے دنیا بھر میں مقبول مسٹر بیسٹ نے اس موقع پر اپنے کروڑوں مداحوں کا دل سے شکریہ ادا کیا اور اپنے یوٹیوب سفر کی یادیں تازہ کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک چھوٹے سے شہر میں انتہائی محدود وسائل کے ساتھ ویڈیوز بنانے کا آغاز کرنے والا ایک عام سا نوجوان آج یوٹیوب کا سب سے بڑا انفرادی کریئیٹر بن چکا ہے، جو ان کے لیے کسی خواب کی تعبیر سے کم نہیں ہے۔ مسٹر بیسٹ نے اپنے چاہنے والوں کو یہ خوشخبری بھی سنائی کہ وہ 50 کروڑ سبسکرائبرز مکمل ہونے کی خوشی میں جلد ہی ایک خصوصی اور دھماکے دار ویڈیو جاری کریں گے، جس میں پہلے سے کہیں زیادہ بڑے، منفرد اور حیران کن منصوبے دیکھنے کو ملیں گے۔

امریکی ریاست میسوری میں طیارہ حادثہ، 12 افراد ہلاک

واشنگٹن، 15 جون (ایجنسیز) امریکی ریاست میسوری میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والے جہاز میں ایک پائلٹ اور 11 اسکائی ڈائیورز سوار تھے جب کہ حادثے کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ بیٹس کاؤنٹی کے پولیس افسر کا کہنا ہے کہ جہاز کو حادثہ دن ساڑھے 11 بجے پیش آیا۔ حادثے کے بعد میسوری اسٹیٹ ہائی وے پیٹرول، فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کی ٹیمز جائے وقوع پر پہنچ گئیں اور حادثے کے حوالے سے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ دوسری جانب برازیل میں دو ہیلی کاپٹر فضا میں ٹکرا گئے جس کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی گلوکار او لیورٹری کی حادثے کا شکار ہیلی کاپٹر میں موجودگی کی اطلاع تھی۔

یورپی یونین یوکرین اور مالدووا سے رکنی مذاکرات کا آغاز کرے گی

برسلز، 15 جون (یو این آئی) یورپی یونین نے طویل تاخیر کے بعد یوکرین کی شمولیت کی درخواست کو اگلے مرحلے پر منتقل کر دیا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ کیف کے لیے مکمل رکنیت کا راستہ آسان ہو رہا ہے۔ 27 ممالک کے اس بلاک کے وزرائے خارجہ یوکرین اور ہمسایہ ملک مالدووا کے ساتھ یورپی یونین قوانین کے پہلے گروپ کے مطابق خود کو ڈھالنے کے لیے باضابطہ طور پر مذاکرات کا آغاز کریں گے۔ یوکرین کی پیشرفت تقریباً دو سال سے رکی ہوئی تھی کیونکہ ہنگری کے رہنما وکٹر اوربان ہر پیشرفت پر ویٹو کر رہے تھے، لیکن اپریل میں ان کے حریف پیٹر مگیار کے ہاتھوں ان کی انتخابی شکست نے اس کا راستہ کھول دیا۔ یورپی یونین کی سربراہ ارسلا وان ڈیر لیین نے یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا کے ساتھ ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ یہ ان اصلاحات کو آگے بڑھانے میں دونوں ممالک کی طرف سے دکھائی جانے والی عزم، ہمت اور محنت کا اعتراف ہے جو انہوں نے انتہائی مشکل چیلنجوں کے باوجود دکھائی ہے، بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال سے بھری دنیا میں یورپی یونین کا بڑا ہونا ہم سب کے مشترکہ مفاد میں ہے۔ "لیکن اس تمام تر جوش و خروش اور روس کے حملے کے بعد کیف کی طرف سے رکنیت کے لیے دی گئی درخواست کے چار سال بعد تیز رفتاری سے آگے بڑھنے کی اپیلوں کے باوجود اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یوکرین جلد ہی اس بلاک میں شامل ہونے جا رہا ہے۔

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No. 0136040100124875 from Gowhar Hussain Malla to Gowher Hussain Malla, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Gowher Hussain Malla
S/O Bashir Ahmad Malla
R/O Liver LewarAnantnag JNA7780878931

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Sheikh Javaid Ahmad
S/o: Abdul Hamid Sheikh
R/o: Beigh Mohalla, Near Masjid Jama, Allochi Bagh, Sgr
2. Dilafroz Junaid Momin
D/o: Abdul Hamid Sheikh
W/o: Junaid Yousuf Momin
R/o: Alfata Road, IST Rabodi, VTC, Thane Maharashtra – 400601
3. Sheikh Neelofar
D/o: Abdul Hamid
R/o: Kalidar Mohalla, Baghat Kanipora

(Petitioners)

Vs

Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of Extension Succession Certificate in favour of the Petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of extension succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 11,17,533/- as debts and securities in name of deceased namely Misra Bano W/o Abdul Hamid Sheikh, R/o Allochi Bagh Batamaloo Sgr who died on 29-07-2025. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 07-07-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of extension succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 07-07-2026, failing which the petition will be taken and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this court on 12-06-2026.

Principal District Judge
Srinagar

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, ANANTNAG

In the case of: 1. Mukhti D/o KhaliqBhat, W/o Late AubdiBhat, 2. HamidaAkther D/o Late AubdiBhat, 3. NayeemaAkther D/o Late AubdiBhat, 4. Ghulam Hassan Bhat S/o __________, Son-in-law of Late AubdiBhat, 5. Nazir Ahmad Bhat S/o Late AubdiBhat, 6. AashiqHussainBhat S/o Ghulam Hassan Bhat, 7. Wahid Ahmad Bhat S/o Ghulam Hassan Bhat, 8. Josy Jan D/o Ghulam Hassan BhatAll residents of village saliagachporamattananantnag

(Caveators)

Versus

Public at Large Respondent/ Non CAVEATORs

IN THE MATTER OF:CAVEAT PETITION UNDER SECTION 148-A OF THE CODE OF CIVIL PROCEDUREMAY IT PLEASE YOUR HONOUR :1.That the Caveators are the legal heirs and persons interested in the estate/property left by Late AubdiBhat and are vitally concerned with any proceedings that may be instituted before this Hon'ble Court concerning the said estate/property and the rights and interests of the Caveators therein. 2. That the Caveators have reason to believe that some person or persons from the public at large may institute an application, petition, suit or any other proceeding before this Hon'ble Court affecting the rights, title, interest and possession of the Caveators in respect of the estate/property of Late AubdiBhat. 3. That the Caveators apprehend that any such proceedings may be initiated without impleading or notifying the Caveators, which may result in the passing of an adverse order affecting their valuable rights and interests. 4. That the Caveators are entitled to be heard before any order is passed in any such proceeding and, therefore, have lodged the present caveat under Section 148-A CPC. 5. That no prejudice shall be caused to any person if notice of any such proceeding is first served upon the Caveators, whereas serious prejudice and irreparable loss may be caused to the Caveators in case any order is passed behind their back.PRAYERIt is, therefore, most respectfully prayed that this Hon'ble Court may kindly be pleased to Register the present Caveat under Section 148-A CPC; and in the event any application, petition, suit or other proceeding concerning the estate/property and rights of the Caveators is filed before this Hon'ble Court, no expartee order be passed therein without first serving notice upon the Caveators and affording them an opportunity of being heard.Dated: 15.06.2026
CaveatorsThrough Counsel

Government of Jammu and Kashmir

General Administration Department
Civil Secretariat, J&K

Subject: Operating of waiting list of Junior Secretariat Assistant in the J&K Secretariat (Subordinate) Service- Appointment thereof.

Reference: JKSSB-Scry/2/2025-06(E-7628025) dated 10.04.2026 from J&K Services Selection Board.

Government Order No.I025-JK(GAD) of 2026 Dated:01.06.2026

On the recommendations of the J&K Services Selection Board, sanction is hereby accorded to the appointment of Mr. Anish Raina S/o Rash Pal R/oW. No. 8 Bishnah Jammu-181132 as Junior Secretariat Assistant under OSC category in the J&K Secretariat (Subordinate) Service in the Pay Level-4 (Rs 25500-81100), with immediate effect.

The appointee shall report to the Additional Secretary to the Government, General Administration Department (Establishment), within a period of twenty one (21) days from the date of issuance of this order failing which he shall forego his right to appointment, and the same shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further Notice.

The appointee shall be allowed to join only on the production of the following certificates (in original) to be verified subsequently:

i. Academic/Qualification Certificates.
ii. Matriculation/Date of Birth Certificate.
iii. Health Certificate from the concerned Chief Medical Officer of the District. iv. Domicile Certificate issued by the Competent Authority. v. Valid relevant Category Certificate, if any, applicable.

The appointment of the above candidate shall further be subject to the following conditions:

a. The appointee shall give an undertaking in the shape of an affidavit to the effect that if on verification, his Qualification/Date of Birth/Reserved Category Certificates from the concerned issuing authorities is found fake/forged, his appointment as Junior Secretariat Assistant in the J&K Secretariat (Subordinate) Service shall be deemed to have been cancelled ab-initio and the legal action as warranted under rules shall be initiated against him.
b. That if the candidate has taken loan for self employment from DIC/Employment Department, to be ascertained from the District Industries Centre (DIC) and District Employment & Counseling Centre of the domicile District, he shall relinquish the proprietorship of unit/enterprise and also stakes, if any, in such self-employment unit/enterprise before joining the Government service. He shall be required to repay the entire loan liability in suitable EMIs to be worked out by the DDO concerned from his salary. DDO concerned shall obtain an affidavit from the concerned appointee regarding both relinquishment of proprietorship and stakes, if any, in such a self-employment unit/enterprise and recovery to be made and also personally monitor its recovery.
c. The salary of the appointee shall not be drawn and disbursed to him unless the satisfactory reports in respect of genuineness of Qualification/Date of Birth/Relevant Category Certificate is received from the concerned Authorities/Agency.
d. The appointee shall be on probation for a period of two years.
e. The appointment of the candidate shall be governed by the "New Pension Scheme" as notified vide SRO-400 of 2009 dated 24.12.2009.
f. The seniority of the appointee in the J&K Secretariat (Subordinate) Service shall be determined as per the J&K Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956.
g. The appointment of the above appointee shall be subject to outcome of writ petition(s), if any, pending before Competent Court of law.

By order of the Government of Jammu and Kashmir.

Sd/-
(M. Raju)
IAS Commissioner/
Secretary to the Government

No. GAD-ESTB/97/2025-09-GAD Dated:01.06.2026
DIPK No:-2161-26 Dated 15-6-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

منگلوار ۱۶ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۳۰ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

عظیم ذہن خیالات پر گفتگو کرتے ہیں، عام ذہن واقعات پر اور کمزور ذہن لوگوں پر۔ ایلینو ر روز ویلٹ

دنیا نے راحت کی سانس لی

دنیا ایک طویل عرصے سے مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی، جنگی خطرات اور اقتصادی بے یقینی کے سائے میں زندگی گزار رہی ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان جاری تنازعے نے نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کے امن اور معیشت پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ ایسے میں دونوں ممالک کے درمیان معاہدے پر اتفاق کرنا ایک تاریخی موقعہ ہے۔ اگر یہ امن معاہدہ حقیقت کا روپ اختیار کرتا ہے تو یہ صرف دو ریاستوں کے درمیان مفاہمت نہیں بلکہ عالمی امن، استحکام اور اقتصادی بحالی کی جانب ایک تاریخی پیش رفت ہوگی۔

مشرقِ وسطیٰ دنیا کے توانائی کے وسائل کا مرکز تصور کیا جاتا ہے۔ آبنائے ہرمز سے گزرنے والی تیل کی ترسیل عالمی معیشت کی شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہے۔ حالیہ امن کوششوں کے نتیجے میں عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین کے مطابق کشیدگی میں کمی سے تیل کی فراہمی بحال ہوگی، جس کے نتیجے میں عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتیں کم ہونے کا امکان ہے۔

تیل کی قیمتوں میں کمی کا براہِ راست اثر مہنگائی پر پڑتا ہے۔ دنیا بھر میں اشیائے ضروریہ کی قیمتیں بڑی حد تک نقل و حمل کے اخراجات سے وابستہ ہوتی ہیں۔ جب پیٹرول اور ڈیزل سستا ہوتا ہے تو مال برداری کے اخراجات کم ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں خوراک، سبزیاں، دالیں، تعمیراتی سامان اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

ہمارے خطے کے لئے اس امن معاہدے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ بھارت اپنی توانائی کی ضروریات کا بڑا حصہ درآمدی تیل سے پورا کرتا ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں کمی سے درآمدی بل کم ہوگا، روپے پر دباؤ میں کمی آئے گی اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ جموں و کشمیر جیسے پہاڑی خطے میں جہاں نقل و حمل کے اخراجات نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں، وہاں ایندھن کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ براہِ راست عام شہری تک پہنچ سکتا ہے۔ اشیائے خورد و نوش، زرعی مصنوعات، تعمیراتی سامان اور روزمرہ استعمال کی دیگر چیزوں کی قیمتوں میں استحکام پیدا ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اقتصادی فوائد کے علاوہ اس امن عمل کا سب سے بڑا پہلو عالمی سلامتی ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی خطے میں عدم استحکام، پراکسی جنگوں اور سفارتی تناؤ کا سبب بنتی رہی ہے۔ اگر مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی روایت مضبوط ہوتی ہے تو اس سے دنیا کو یہ پیغام ملے گا کہ طاقت کے استعمال کے بجائے مکالمہ ہی پائیدار امن کا راستہ ہے۔ اس کے نتیجے میں مشرقِ وسطیٰ میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھیں گے، تجارت کو فروغ ملے گا اور خطے کے عوام بہتر مستقبل کی جانب گامزن ہوسکیں گے۔

تاہم یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ امن معاہدے صرف کاغذی دستاویزات سے کامیاب نہیں ہوتے بلکہ ان کے لئے باہمی اعتماد، سیاسی بصیرت اور مسلسل سفارتی کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر فریقین اپنے وعدوں کی پاسداری کریں اور تنازعات کے حل کے لئے مذاکرات کا راستہ اختیار کریں تو یہ معاہدہ پورے خطے میں دیرپا استحکام کی بنیاد بن سکتا ہے۔

آج جب دنیا جنگوں، اقتصادی بحرانوں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی سے پریشان ہے، ایران اور امریکہ کے درمیان ممکنہ امن معاہدہ امید کی ایک روشن کرن بن کر سامنے آیا ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف عالمی معیشت کو سہارا دے سکتا ہے بلکہ کروڑوں انسانوں کو ایک محفوظ، مستحکم اور پرامن مستقبل کا خواب بھی عطا کرسکتا ہے۔ دنیا اب اس امید کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے کہ بندوقوں کی گھن گرج کے بجائے امن کی آوازیں سنائی دیں گی اور آنے والی نسلیں ایک زیادہ محفوظ اور خوشحال دنیا میں سانس لے سکیں گی

ایف ٹی اے کے ذریعہ وکست بھارت کے لئے
نئے تجارتی ڈھانچے کی تشکیل

قلمکار: راجیش اگروال

وکست بھارت کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے آئندہ دو دہائیوں تک معاشی ترقی کی بلند رفتار کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ ہندوستان کی وسیع گھریلو منڈی اس ترقیاتی سفر کا ایک اہم انجن ہے، لیکن صرف اسی پر انحصار کرنا کافی نہیں ہوگا۔ عالمی سطح پر مسابقتی پیمانے اور حقیقی تکنیکی کایا پلٹ کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) کے مضبوط نیٹ ورک کے ذریعے عالمی معیشت کے ساتھ گہرائی سے انضمام کر رہا ہے۔ اگرچہ عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کے معاہدے قواعد پر مبنی عالمی تجارتی نظام کی بنیاد فراہم کرنے والے ہیں، لیکن ایف ٹی اے سے شراکت دار ممالک کو باہمی دلچسپی کے اضافی شعبوں میں مزید گہرا تعاون اور انضمام کا موقع ملتا ہے، جو ڈبلیو ٹی او کے بنیادی ڈھانچے پر استوار ہوتا ہے۔ اس وقت نافذ 384 اعلانیہ ایف ٹی اے اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ معاہدے معاشی انضمام اور شراکت دار ممالک کی ضروریات کے مطابق ضابطہ سازی کے مؤثر ذرائع ہیں۔ یہ معاہدے اہم منڈیوں تک رسائی کو یقینی بنانے کے ساتھ ہندوستانی کاروباروں کو عالمی جغرافیائی سیاسی اتار چڑھاؤ کے غیر متوقع اثرات سے بھی تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

عالمی معاشی مواقع تک رسائی ان ہندوستانی کاروباری اداروں کے لیے بھی نہایت ضروری ہے جو عالمی سطح پر نمایاں مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم، اس کے فوائد صرف بڑے کاروباروں تک محدود نہیں ہیں؛ آزاد تجارتی معاہدوں سے اسٹارٹ اپس، مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائز (ایم ایس ایم ای)، کسانوں، ماہی گیروں اور اپنی مہارتوں کو عالمی منڈی میں بروئے کار لانے کے خواہشمند ہندوستانی ہنرمند افراد کے لیے بھی اہم مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ ان معاہدوں کے تحت محصولات (ٹیرف)، خدمات کی منڈیوں تک رسائی اور شفاف تجارتی قواعد کی عہد بندی شامل ہوتے ہیں، جو ہندوستانی کاروباروں کو طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے درکار اعتماد اور استحکام فراہم کرتے ہیں۔

تجارت کے حوالے سے ہندوستان کی مذاکراتی حکمتِ عملی میں نمایاں پختگی آئی ہے، جس کا مرکز ایسی معاون معیشتوں کے ساتھ شراکت داری ہے جو مصنوعات اور خدمات کی برآمدات کے لیے اہم منڈیاں فراہم کرتی ہیں۔ حالیہ آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) کا ایک بنیادی مقصد ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے اہم منڈیوں، جیسے یورپی یونین (ای یو)، برطانیہ (یو کے) اور آسٹریلیا میں مساوی مسابقتی مواقع کو یقینی بنانا ہے۔ یہ مساوی موقع خاص طور پر محنت پر مبنی شعبوں، جیسے ٹیکسٹائل، ملبوسات اور جوتا سازی کے لیے نہایت ضروری ہے، کیونکہ ماضی میں ہندوستانی مصنوعات کو اعلیٰ درآمداتی محصولات کا سامنا رہا ہے جبکہ حریف ممالک کو ڈیوٹی فری رسائی حاصل تھی۔ ہندوستان کناڈا، اسرائیل اور علاقائی بلاکس جیسے یوریشین اکنامک یونین (ای اے ای یو) اور مرکوسور کے ساتھ بھی تجارتی معاہدوں پر مذاکرات کر رہا ہے۔

خدمات کا شعبہ ہندوستان کی برآمداتی حکمتِ عملی کا مرکزی ستون ہے اور ایف ٹی اے کے مذاکرات کا ایک اہم محور بھی ہے۔ بین سرحدی ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی سے متعلق مضبوط اور عہد بندیوں کو یقینی بنا کر، حالیہ ایف ٹی اے تیزی سے ترقی کرنے والے گلوبل کیپبلٹی سینٹر (جی سی سی) نظام، ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس اور ڈیجیٹل اختراع کاروں میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو فروغ دیتے ہیں۔

ڈیجیٹل طور پر فراہم کی جانے والی خدمات سے آگے بڑھ کر آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) سے ہندوستان کو مذاکراتی عمل میں نئی راہیں متعارف کرانے کا موقع ملا ہے، جس کے نتیجے میں ایسی عہد بندیاں حاصل ہوئی ہیں جو ہندوستانی ہنرمند افرادی قوت، بالخصوص نوجوانوں کی عالمی نقل و حرکت کو فروغ دیتے ہیں۔ اہم حصولیابیوں میں طلبہ اور پیشہ ور افراد کے لیے نقل و حرکت سے متعلق دفعات اور تکمیلی معاہدے، عارضی تعیناتی کے دوران سماجی تحفظ کے دوہرے ٹیکس سے بچاؤ کے لیے ہند-برطانیہ ڈبل کنٹریبیوشنز کنونشن (ڈی سی سی) جیسے فریم ورک، اور یوگا جیسے مخصوص چھوٹے شعبوں میں نقل و حرکت کے حقوق شامل ہیں۔

ہندوستان کے نئی پیڑھی کے ایف ٹی اے کی ایک نمایاں خصوصیت تجارت اور سرمایہ کاری کے درمیان گہرے اور فطری تعلق کا اعتراف ہے۔ اہم عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے اور ساتھ ہی مینوفیکچرنگ کے لیے مطلوبہ خام مال اور دیگر اہم اشیا کی درآمد کو آسان بنا کر یہ معاہدوں کا جال بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر ہندوستان کو مینوفیکچرنگ اور سرمایہ کاری کے لیے نہایت پرکشش مرکز بناتا ہے۔

حالیہ تجارتی معاہدے اس سے بھی آگے بڑھ کر منڈی تک رسائی کو براہِ راست سرمایہ کاری کے نتائج سے جوڑتے ہیں۔ اس کی ایک نمایاں مثال ہند-ای ایف ٹی اے معاہدہ ہے، جس میں ای ایف ٹی اے کے ممالک کو منڈی تک رسائی ہندوستان میں 100 ارب ڈالر کی براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) اور دس لاکھ ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کی عہد بندی سے مشروط کی گئی ہے۔ اسی طرح ہند-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) میں بھی اسی طرح کی دفعات شامل ہیں، جن کے تحت ہندوستان کی وسیع منڈی تک رسائی کے بدلے طویل مدتی سرمایہ کاری کے وعدے حاصل کیے گئے ہیں۔

جدید دور کی تجارت اب صرف درآمداتی و برآمداتی محصولات تک محدود نہیں رہی؛ بلکہ ان کے لیے اکیسویں صدی کے نئے تقاضوں کو سمجھنا اور ان سے ہم آہنگ ہونا ضروری ہے، جن میں قواعد و ضوابط کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ان میں تجارت کی تکنیکی رکاوٹیں (ٹی بی ٹی)، حفظانِ صحت اور نباتاتی تحفظ کے اقدامات (ایس پی ایس) اور تجارتی سہولیات (ٹی ایف) شامل ہیں۔ ہندوستان کے نئی پیڑھی کے ایف ٹی اے ان تمام شعبوں کو فعال طور پر ملحوظِ خاطر رکھتے ہیں۔

مصنوعات کے معیارات اور دیگر ضابطہ جاتی تقاضے اکثر محصولات سے بھی زیادہ بڑی رکاوٹ بن جاتے ہیں۔ ہندوستان کے ایف ٹی اے میں ضابطہ جاتی ہم آہنگی اور باہمی تعاون سے متعلق دفعات سے ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے ان رکاوٹوں کو کم کرنے کے منظم اور ادارہ جاتی ذرائع فراہم ہوتے ہیں، جس سے عالمی منڈیوں تک رسائی زیادہ آسان اور مؤثر ہو جاتی ہے۔

ماحولیاتی اور محنت سے متعلق معیارات تیزی سے تجارت میں ممکنہ رکاوٹوں کی صورت اختیار کر رہے ہیں، اور اب ان معاملات سے صرفِ نظر کرنا ممکن نہیں رہا۔ ہندوستان کے نئے آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) ان خدشات سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون پر مبنی التزامات کرتے ہیں، لیکن اس طور پر نہیں جو ہندوستانی مفادات کے خلاف ہو۔ یہ معاہدے عالمی شراکت داروں کو یقین دلاتے ہیں کہ ہندوستان اپنی مسابقتی برتری حقیقی جدت، اختراع اور بڑے پیمانے کی پیداوار کے ذریعے حاصل کرنا چاہتا ہے، نہ کہ معیارات کو کمزور بنا کر اور غیر منصفانہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کے ذریعے۔

ہندوستان کی ایف ٹی اے پالیسی جزوی یا کسی مخصوص ملک کی بنیاد پر استوار نہیں ہے۔ اس کے برعکس، یہ حکمتِ عملی دانستہ طور پر ایسی تکمیلی معیشتوں کو ہدف بناتی ہے جو مجموعی طور پر عالمی مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) کے تقریباً دو تہائی اور عالمی درآمداتی طلب کے 75 فیصد حصے کی نمائندگی کرتی ہیں۔

اہم بات یہ ہے کہ ان ایف ٹی اے کے مذاکرات متعلقہ فریقوں سے مسلسل مشاورت اور پوری حکومت کے نظام کے طریقہ کار کے تحت انجام پاتے ہیں۔ اس سے یہ یقینی بنایا جاتا ہے کہ تجارتی پالیسی، ہندوستان کے وسیع تر مقاصد جیسے صنعتی ترقی، اختراع اور سماجی و معاشی پیش رفت کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔ مزید برآں، معاہدوں کی ساخت اس طرز پر ترتیب دی جاتی ہے کہ کمزور شعبوں اور حساس آبادیوں کے مفادات اور تحفظ کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔

خصوصی طور پر، آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) میں ایسی مضبوط اور جامع دفعات شامل کی جاتی ہیں جن سے یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہندوستانی منڈی کو کھولنے سے ملکی شراکت داروں اور کاروباری حلقوں کو اچانک اور نقصان دہ جھٹکوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حساس اور تزویراتی شعبوں میں تجارتی آزادی کو طویل مدت میں مرحلہ وار نافذ کیا جاتا ہے تاکہ مقامی صنعتوں کو نئے حالات سے ہم آہنگ ہونے کے لیے مناسب وقت مل سکے۔ کئی اہم شعبوں، بالخصوص زراعت کو دانشمندی کے ساتھ معاہدوں کے دائرۂ کار سے باہر رکھا جاتا ہے تاکہ مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائز (ایم ایس ایم ای) اور کسانوں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے، جبکہ درآمدات میں اچانک اضافے کی صورت میں حفاظتی اقدامات بھی موجود ہوتے ہیں۔

ان تمام کوششوں کا حتمی مقصد ایک مضبوط، ہم آہنگ اور قواعد پر مبنی تجارتی نظام قائم کرنا ہے جو ہندوستان کی بیرونی تجارت کے بیشتر حصے کا احاطہ کرے۔ سرمایہ کاری اور ویلیو چین کے گہرے اور پائیدار روابط استوار کرنے سے تزویراتی ایف ٹی اے کے ذریعہ ہندوستانی کاروبار اس بات پر قادر ہوں گے کہ وہ اپنی اصل ترجیحات پر توجہ مرکوز کرسکیں: یعنی توسیع، اختراع اور مؤثر مارکیٹنگ۔ اس طرح وہ پالیسی غیر یقینی حالت اور ضابطہ جاتی رکاوٹوں کی فکر سے آزاد ہو کر زیادہ اعتماد اور استحکام کے ساتھ ترقی کرسکیں گے۔

(مضمون نگار محکمہ تجارت کے سکریٹری ہیں)

سبز توانائی اور موسمیاتی بحران

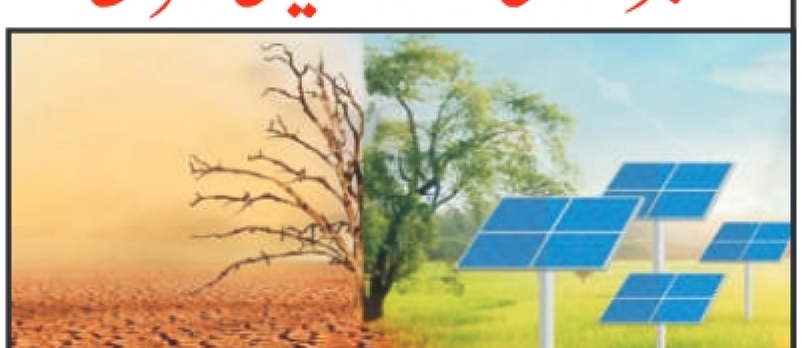

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

اکیسویں صدی کا سب سے بڑا عالمی مسئلہ موسمیاتی تبدیلی (Climate Change) ہے۔ دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت، غیر معمولی بارشیں، خشک سالی، جنگلات کی آگ، گلیشیئرز کا پگھلنا اور سمندری سطح میں اضافہ اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ کرۂ ارض ایک سنگین ماحولیاتی بحران سے گزر رہا ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں میں سائنس دانوں اور ماہرین ماحولیات نے بارہا خبردار کیا ہے کہ اگر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں فوری اور مؤثر کمی نہ کی گئی تو انسانی تہذیب کو ناقابلِ تلافی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اس تناظر میں قابلِ تجدید توانائی یا سبز توانائی کو موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ کا ایک اہم ہتھیار سمجھا جاتا ہے۔ شمسی توانائی، ہوائی توانائی، آبی توانائی اور دیگر قابلِ تجدید ذرائع کو فروغ دینے کے لیے دنیا بھر میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔ تاہم تازہ ترین عالمی رپورٹس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ قابلِ تجدید توانائی کی پیداوار میں تاریخی اضافہ ہوا ہے، لیکن اس کے باوجود عالمی درجہ حرارت میں اضافہ جاری ہے اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں خاطر خواہ کمی نہیں آسکی۔ یہی حقیقت اس سوال کو جنم دیتی ہے کہ کیا صرف سبز توانائی ہی موسمیاتی بحران کا حل ہے یا اس کے لیے مزید جامع اور ہمہ گیر اقدامات کی ضرورت ہے؟

گزشتہ چند برسوں کے دوران قابلِ تجدید توانائی کے شعبے میں غیر معمولی ترقی دیکھنے میں آئی ہے۔ شمسی اور ہوائی توانائی کی لاگت میں نمایاں کمی آئی ہے جس کے باعث یہ کئی ممالک میں فوسل فیول کے مقابلے میں زیادہ سستی اور قابلِ عمل بن چکی ہے۔ چین اور ہندوستان جیسے بڑے ممالک نے شمسی اور ہوائی توانائی کے منصوبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ہے۔

پچھلے سال عالمی سطح پر قابلِ تجدید توانائی کی تنصیبات نے ایک اہم سنگِ میل عبور کیا جب شمسی، ہوائی اور آبی توانائی نے بجلی پیدا کرنے میں فوسل ایندھن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ پیش رفت اس بات کی علامت ہے کہ دنیا آہستہ آہستہ صاف توانائی کی جانب بڑھ رہی ہے۔

اس ترقی کے متعدد فوائد سامنے آئے ہیں۔ ایک طرف کاربن کے اخراج میں کمی کے امکانات پیدا ہوئے ہیں تو دوسری طرف توانائی کی خود کفالت، روزگار کے نئے مواقع اور معاشی ترقی کو بھی فروغ ملا ہے۔ کئی ممالک اب درآمد شدہ تیل اور گیس پر انحصار کم کر رہے ہیں، جس سے ان کی معیشتیں زیادہ مستحکم ہو رہی ہیں۔

اگرچہ سبز توانائی کی ترقی حوصلہ افزا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ عالمی درجہ حرارت میں اضافہ رک نہیں سکا۔ تازہ ترین سائنسی رپورٹس کے مطابق 2025 میں انسانی سرگرمیوں کے نتیجے میں عالمی حدت 1.37 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گئی، جو صنعتی دور سے پہلے کے درجہ حرارت کے مقابلے میں ایک خطرناک اضافہ ہے۔

یہ صورتحال اس لیے مزید تشویشناک ہے کیونکہ پیرس معاہدے کے تحت دنیا نے درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سیلسیس سے نیچے رکھنے کا ہدف مقرر کیا تھا۔ سائنس دان خبردار کر رہے ہیں کہ موجودہ رفتار برقرار رہی تو آئندہ چند برسوں میں یہ حد بھی عبور ہو سکتی ہے۔

توانائی کے شعبے میں اگرچہ قابلِ تجدید ذرائع کا حصہ بڑھ رہا ہے، لیکن صنعت کا ایک بڑا حصہ اب بھی کوئلے، تیل اور قدرتی گیس پر انحصار کرتا ہے۔ فولاد، سیمنٹ، کیمیکل، کھاد اور دیگر بھاری صنعتیں بڑی مقدار میں فوسل فیول استعمال کرتی ہیں۔

ان صنعتوں کو سبز توانائی پر منتقل کرنا آسان نہیں۔ اس کے لیے جدید ٹیکنالوجی، بھاری سرمایہ کاری اور طویل مدتی منصوبہ بندی درکار ہے۔ مثال کے طور پر گرین ہائیڈروجن کو مستقبل کا صاف ایندھن قرار دیا جارہا ہے، لیکن اس کی پیداوار ابھی مہنگی ہے اور اس کے لیے مطلوبہ انفراسٹرکچر بھی مکمل طور پر موجود نہیں۔ صنعتی شعبے میں تبدیلی کی سست رفتار عالمی اخراج میں کمی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

ماہرین کا خیال ہے کہ صرف صاف توانائی پیدا کرنا کافی نہیں بلکہ توانائی کے استعمال میں بھی اصلاحات ضروری ہیں۔ توانائی بچانے والی مشینری، جدید پیداواری نظام اور وسائل کے مؤثر استعمال سے اخراج میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔

ری سائیکلنگ اس سلسلے میں ایک اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ مثال کے طور پر ری سائیکل شدہ ایلومینیم کی تیاری میں نئے ایلومینیم کے مقابلے میں بہت کم توانائی درکار ہوتی ہے۔ اسی طرح پلاسٹک، شیشہ اور کاغذ کی ری سائیکلنگ سے نہ صرف وسائل کی بچت ہوتی ہے بلکہ کاربن اخراج بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم ان اقدامات کو وسیع پیمانے پر اپنانے کے لیے حکومتی پالیسیوں، مالی مراعات اور عوامی شعور کی ضرورت ہے۔

موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے حوالے سے ترقی پذیر ممالک کو منفرد چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان ممالک میں غربت، آبادی میں اضافہ، توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب اور محدود مالی وسائل پائیدار ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک کے لیے فوری ترجیح معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ اس وجہ سے وہ اکثر سستی توانائی کے لیے کوئلے اور دیگر فوسل فیولز پر انحصار کرتے ہیں۔ اگر عالمی برادری واقعی موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنا چاہتی ہے تو اسے ترقی پذیر ممالک کو مالی اور تکنیکی معاونت فراہم کرنا ہوگی تاکہ وہ صاف توانائی کی طرف تیزی سے منتقل ہوسکیں۔

موسمیاتی بحران کے حل میں علم اور ٹیکنالوجی کی منتقلی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ جدید سبز ٹیکنالوجی زیادہ تر ترقی یافتہ ممالک کے پاس موجود ہے جبکہ ترقی پذیر ممالک کو اس تک رسائی میں مشکلات پیش آتی ہیں۔

یونیورسٹیوں، تحقیقی اداروں، حکومتوں اور نجی شعبے کے درمیان تعاون کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اگر جدید تحقیق اور اختراعات کو عالمی سطح پر تیزی سے منتقل کیا جائے تو صاف توانائی کی لاگت مزید کم ہوسکتی ہے اور اس کے استعمال میں اضافہ ممکن ہے۔ بدقسمتی سے اب تک یہ شعبہ عالمی کوششوں کی ایک کمزور کڑی ثابت ہوا ہے۔

سائنس دانوں کے مطابق دنیا کے پاس محدود "کاربن بجٹ" "باقی رہ گیا ہے۔ کاربن بجٹ سے مراد گرین ہاؤس گیسوں کی وہ مقدار ہے جو مزید خارج کی جاسکتی ہے جبکہ عالمی درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سیلسیس کی حد کے اندر رکھا جاسکے۔

حالیہ رپورٹس کے مطابق موجودہ اخراج کی رفتار برقرار رہی تو یہ بجٹ تقریباً تین سال میں ختم ہو سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کو فوری اور غیر معمولی اقدامات کرنے ہوں گے۔

اگر ایسا نہ کیا گیا تو درجہ حرارت میں اضافے کے نتائج مزید شدید ہو جائیں گے، جن میں سمندری سطح میں اضافہ، خوراک کی قلت، پانی کی کمی، قدرتی آفات اور انسانی ہجرت شامل ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی ایک ایسا مسئلہ ہے جسے کوئی ایک ملک تنہا حل نہیں کرسکتا۔ اس کے لیے عالمی سطح پر مشترکہ حکمتِ عملی اور تعاون ناگزیر ہے۔ اقوام متحدہ کے تحت ہونے والی موسمیاتی کانفرنسیں اسی مقصد کے لیے منعقد کی جاتی ہیں، لیکن اکثر سیاسی اختلافات اور معاشی مفادات مؤثر اقدامات کی راہ میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام ممالک اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں اور اخراج میں کمی کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔ ترقی یافتہ ممالک کو تاریخی ذمہ داری کے تحت زیادہ کردار ادا کرنا ہوگا کیونکہ عالمی اخراج میں ان کا حصہ زیادہ رہا ہے۔

قابلِ تجدید توانائی بلاشبہ موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ کا ایک اہم ستون ہے، لیکن یہ اکیلے اس بحران کا حل نہیں۔ اگرچہ شمسی، ہوائی اور آبی توانائی کی ترقی امید کی ایک کرن ہے، لیکن گرین ہاؤس گیسوں کے مسلسل بڑھتے ہوئے اخراج سے واضح ہوتا ہے کہ دنیا کو مزید جامع اقدامات کی ضرورت ہے۔

صنعتی شعبے کی اصلاح، توانائی کی بچت، ری سائیکلنگ، گرین ہائیڈروجن کی ترقی، ٹیکنالوجی کی منتقلی، ترقی پذیر ممالک کی معاونت اور عالمی تعاون کے بغیر موسمیاتی اہداف حاصل کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

انسانیت ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑی ہے۔ آنے والے چند برس یہ طے کریں گے کہ آیا دنیا موسمیاتی بحران پر قابو پاسکتی ہے یا آنے والی نسلوں کو ایک زیادہ گرم، غیر مستحکم اور خطرناک سیارے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وقت کم ہے، لیکن اگر عالمی برادری سنجیدگی، بصیرت اور اجتماعی عزم کا مظاہرہ کرے تو اب بھی امید باقی ہے کہ زمین کو ایک محفوظ اور پائیدار مستقبل کی طرف لے جایا جاسکتا ہے۔ (یو این آئی)

ایران امریکہ کے درمیان

دور اندیش قیادت کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے اس سمت میں بہت بڑا تعاون کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اب جبکہ معاہدہ طے پا گیا ہے، ثالث اس ہفتے کئی میٹنگوں کا اہتمام کریں گے۔ معاہدے کو نافذ کرنے سے پہلے کی یہ بات چیت تکنیکی امور اور دستخط کی باضابطہ تقریب کے لیے بنیاد تیار کرے گی۔ ادھر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایران میں تاریخی سطح کا امن تصفیہ ہو گیا ہے، امریکہ اور ایران کا کہنا ہے کہ وہ ایک ایسے معاہدے پر پہنچ گئے ہیں جس پر باضابطہ دستخط جمعہ کو سوئٹزرلینڈ میں کیے جائیں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے ٹرتھ سوشل پر کہا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کامیابی سے مکمل ہو گئے ہیں اور سب کو مبارک ہو، انہوں نے کہا امریکہ ایرانی بندرگاہوں پر اپنی بحری ناکہ بندی ختم کر رہا ہے اور معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد آبنائے ہرمز دوبارہ کھول دی جائے گی۔ انہوں نے کہا اب تیل کی ترسیل بحال کرنے کا وقت آ گیا ہے اور عالمی تجارتی سرگرمیاں دوبارہ معمول پر لائی جائیں گی۔ ٹرمپ نے دنیا بھر کے تجارتی اور مال بردار جہازوں کو اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کرنے کی دعوت بھی دی۔ ٹرمپ کے بیان کے بعد ماہرین کا کہنا ہے کہ اس پیش رفت سے مشرق وسطی میں کشیدگی کم ہونے اور عالمی معیشت کو استحکام ملنے کی توقع ہے۔ ایران نے بھی امریکہ سے امن معاہدے کی تصدیق کر دی۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے سرکاری ٹی وی پر بیان میں کہا معاہدے پر سب کو عمل درآمد کرنا ہوگا، معاہدے کا متن دستخط کے بعد جاری ہوگا، مفاہمتی یادداشت کا مطلب دشمن پر اعتماد کرنا نہیں، حتمی معاہدے کے لیے مذاکرات 60 دن میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا معاہدے کی پاسداری نہ ہوئی تو ایران ردعمل دے گا، ایران کی فوجی طاقت نے معاہدے کے متن کو حتمی شکل دینے میں مدد کی، ساٹھ روزہ مذاکرات میں پابندیوں کے خاتمے پر بات ہوگی اور جوہری معاملات زیر بحث آئیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئندہ مذاکرات میں ثالث موجود رہیں گے، منجمد اثاثوں کی بحالی، ناکہ بندی اور جنگ کا خاتمہ ہونے پر مذاکرات ہوں گے، مذاکراتی عمل میں پابندیوں کے خاتمے پر فوکس کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ایم او یو پر اس وقت تک اتفاق نہیں کیا جب تک اپنے مطالبات کو متن میں شامل نہ کرا لیا۔ واضح رہے کہ امریکا ایران معاہدے کا مکمل متن ابھی جاری نہیں کیا گیا ہے، سوئٹزرلینڈ میں ڈیل پر جمعہ کو دستخط ہوں گے۔ ادھر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدے پر دستخط جمعے کے روز سوئٹزرلینڈ میں کیے جائیں گے اور اس موقع پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف بھی موجود ہوں گے۔ تاہم ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ابھی یہ واضح نہیں کہ ایران کی جانب سے معاہدے پر کون دستخط کرے گا۔

لیفٹننٹ گورنر نے

طبی سہولیات، رہائش کے انتظامات اور ایمرجنسی رابطہ نمبروں کی اہم معلومات فراہم کرتی ہے۔ چیئرمین ٹورازم فیڈریشن آف جموں اور پریذیڈنٹ دشوہندو پریشد جموں و کشمیر ولداخ مسٹر راجیش گپتا نے بتایا کہ جموں تو ی آرتی کے شاندار کامیاب تجربے سے تحریک حاصل کرتے ہوئے اب باقاعدہ آرتی تقاریب علاقے کے دیگر مقدس مقامات تک وسعت دی گئی ہے جن میں سرو میں سرناگ مندر، بابا کیلکھ دیوستھان، پرمنڈل، پنگوال، جتوال اور گھوناتھ مندر شامل ہیں۔ ٹورازم فیڈریشن نے شری امرناتھ جی یاترا 2026 کیلئے مکمل طور پر جاری کی ہے۔ جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ کے ساتھ ہم آہنگی میں باقاعدہ آرتی کے تسلسل کا اہتمام 29 جون (جیشٹھ پورنیما) سے کیا گیا ہے۔ جموں میں آرتی کے پہلے دن 29 جون کو صبح پوجن کیا جائے گا جو پچھلے سال کی روایت کو جاری رکھے گا۔ اس کے علاوہ لنگر کا سلسلہ جموں میں موجودہ رجسٹریشن کاؤنٹر پر اسی تاریخ سے جاری رہے گا۔ ٹورازم فیڈریشن نے شری امرناتھ جی یاتریوں کیلئے اپ گریڈ سہولیات کو نمایاں کرنے والی ایک ویڈیو دستاویزی فلم بنانے کا بھی منصوبہ بنایا ہے جو کٹھوعہ سے پوتر گپھا تک پورے علاقے کو کور کرے گی۔ یہ دستاویزی فلم یاترا شروع ہونے سے پہلے جاری کی جائے گی جو یاتریوں کو دستیاب سہولیات سے آگاہ کرے گی اور عقیدت مندوں کو یاترا کے ضوابط اور حفاظتی پروٹوکولز کی جانکاری دے گی۔ گائیڈ ٹورازم فیڈریشن آف جموں کیلئے مسٹر شوانگ سیتہ گپتا آف ایس پی اے ایف ای ای پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعے ڈیزائن اور پرنٹ کی گئی ہے جو شری امرناتھ جی یاتریوں میں مفت تقسیم کیلئے تیار کی گئی ہے تاکہ ان کی فلاح و بہبود اور معلومات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ بک جاری کرنے کی تقریب میں لفٹننٹ گورنر کے سیکرٹریٹ میں ایڈیشنل سیکرٹری مسٹر شنکر پرتیوش پاٹھک، صدر شری امرناتھ جی یاترا ویلفیئر سوسائٹی اور دشوا کشمیری سماج کے کنوینر انجینئر کرن واتل، صدر جموں ایسوسی ایشن آف ٹور آپریٹرز امریک سنگھ، صدر بھدرواہ چینی تاپ ٹریول ٹریڈ ایسوسی ایشن مسٹر بی کوتوال، نائب صدر ٹورازم فیڈریشن آف جموں مسٹر ابھیکا اور نائب صدر جے اینڈ کے ایڈ لداخ ٹورازم اسٹیک ہولڈرز ایسوسی ایشن محمد مقبول شودہ نے شرکت کی۔

امرناتھ یاترا کی

تحصیلات کی سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ سڑکوں پر ناکہ چیکنگ میں اضافہ کیا گیا ہے جبکہ اہم مقامات پر سی سی ٹی وی کیمروں، ڈرون نگرانی اور جدید سیکورٹی آلات کی مدد سے چوبیس گھنٹے نگرانی کا نظام قائم کیا جا رہا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق یاترا کے راستوں اور اطراف کے جنگلاتی علاقوں میں مسلسل تلاشی اور اینٹی سبوتاژ آپریشنز جاری ہیں۔ بم ڈسپوزل اسکواڈز اور ڈاگ اسکواڈز کو بھی مختلف مقامات پر تعینات کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ شے یا سرگرمی کا بروقت پتہ لگایا جا سکے۔ اس کے علاوہ حساس علاقوں میں مشترکہ گشت کا سلسلہ بھی تیز کر دیا گیا ہے۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران مسلسل جائزہ اجلاس منعقد کر رہے ہیں جن میں یاترا کے دوران درپیش ممکنہ چیلنجز اور ان سے نمٹنے کی حکمت عملی پر غور کیا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل کے لیے خصوصی کنٹرول روم بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ انتظامیہ نے مقامی عوام، تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور ہوٹل مالکان سے بھی تعاون کی اپیل کی ہے تاکہ یاتریوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام تک پہنچائی جا سکے۔ حکام کے مطابق عوامی تعاون سیکورٹی انتظامات کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ سیکورٹی حکام نے یقین دلایا ہے کہ امرناتھ یاترا کے دوران یاتریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں اور وادی بھر میں ایک مضبوط اور کثیر سطحی سیکورٹی نظام نافذ کیا گیا ہے تاکہ یاترا کو پرامن، محفوظ اور کامیاب بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ نے اعلیٰ

سیکرٹریوں، محکموں کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ سری نگر سے باہر کے افسران نے بذریعہ ورچول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے انتظامات کئی ماہ سے جاری ہیں اور آج کی میٹنگ اب تک کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور باقی رہ جانے والی ضروریات کی نشاندہی کے لئے منعقد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "محرم الحرام کی تیاری آج سے شروع نہیں ہوئی ہیں، ضلعی، صوبائی اور محکمانہ سطح پر پہلے ہی وسیع پیمانے پر کام کیا جا چکا ہے۔ یہ میٹنگ ہمیں موقع فراہم کرتی ہے کہ ہم اجتماعی طور پر انتظامات کا جائزہ لیں، مکمل کیے گئے کاموں کا جائزہ لیں اور جو کچھ رہ گیا ہے اسے وقت پر مکمل کیا جائے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع ترقیاتی کمشنروں، کمیونٹی نمائندوں، منتخب عوامی نمائندوں اور مختلف محکموں کے افسران نے نچلی سطح پر پہلے ہی تفصیلی مشاورت کی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت تمام انتظامات کو مربوط اور مؤثر انداز میں یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا، "ہر برس کی طرح حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی کہ محرم الحرام کے ایام کے دوران کوئی کمی نہ رہے اور لوگوں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔" میٹنگ میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے عوامی نمائندوں اور کمیونٹی رہنماؤں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے محکمہ بجلی کو ہدایت دی کہ تمام بڑے اجتماعی مقامات اور جلوسوں کے راستوں پر مستقل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے متبادل انتظامات جیسے جنریٹر، بیٹری انورٹر سسٹم اور سولر لائٹنگ کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی اور بڑے اجتماعی مقامات پر جنریٹر نصب کرنے کا بھی حکم دیا تاکہ بجلی کی فراہمی میں کوئی خلل نہ آئے۔ وزیر اعلیٰ نے بیک اپ کے مناسب انتظامات کی ضرورت پر زور دیا جن میں جنریٹر، بیٹری، انورٹر سسٹم اور آپریشنل سولر لائٹنگ کی تنصیبات شامل ہیں۔ انہوں نے بڑے اجتماعی مقامات پر جنریٹر نصب کرنے کی ہدایت دی تاکہ بجلی کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ انہوں نے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ جل شکتی کو ہدایت دی کہ تمام متاثرہ علاقوں میں صاف اور محفوظ پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے ایام کے دوران تعینات پانی کے ٹینکروں کے ذریعے صاف پینے کا پانی فراہم کیا جائے اور جہاں ٹینکروں کی آمدورفت مشکل ہو یا بڑے اجتماعات متوقع ہوں وہاں مستقل واٹر ڈسٹری بیوشن پوائنٹس قائم کئے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور شہری بلدیاتی اداروں کو ہدایت دی کہ امام بارگاہوں، جلوسوں کے راستوں اور بڑے اجتماعی مقامات کے اردگرد صفائی کے کاموں کو تیز کریں۔ انہوں نے ضرورت کے مطابق اضافی عملہ تعینات کرنے اور پورے محرم الحرام کے دوران صفائی خدمات جاری رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بلدیاتی اداروں اور محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے درمیان قریبی تال میل رکھنے اور ہائی پریشر واٹر گاڑیوں کے ذریعے سڑکوں کو دھونے اور صفائی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے صحت سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ صحت و طبی تعلیم کو ہدایت دی کہ مناسب تعداد میں طبی عملہ، ایمبولینسیز، کریٹیکل کیئر ایمبولینسیز، ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں اور میڈیکل کیمپ اہم مقامات پر تعینات کئے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ محرم الحرام کے دوران یہ تمام انتظامات مکمل طور پر فعال رہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر بروقت طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے ٹریفک مینجمنٹ پلان کا بھی جائزہ لیا اور ٹریفک پولیس و سول انتظامیہ کو ہدایت دی کہ جلوسوں کی روانی برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ مسافروں، سیاحوں اور عام شہریوں کو کم سے کم مشکلات پیش آئیں۔ انہوں نے اہم چوراہوں اور اجتماعی مقامات پر ٹریفک عملے کی مؤثر تعیناتی کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے سڑکوں کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کو ہدایت دی کہ جلوسوں کے راستوں اور بڑے اجتماعی مقامات پر سڑکوں کی مرمت اور گڑھوں کو بھرنے کا کام فوری طور پر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ موجودہ حالات میں میکڈم ائزیشن کے کام کو سپلائی چین سے متعلق مشکلات کا سامنا ہے، تاہم جہاں فوری طور پر مکمل میکڈم ائزیشن ممکن نہ ہو وہاں سڑکوں کو ہموار اور محفوظ بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے محرم الحرام انتظامات کے لئے نامزد نوڈل افسران کی جوابدہی اور عوامی رسائی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور ہدایت دی کہ تمام نوڈل افسران عوام کے لئے ہر وقت دستیاب رہیں اور شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے انتظامات کی مانیٹرنگ اور کوآرڈی نیشن کو مضبوط بنانے کے لئے اعلان کیا کہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک خصوصی مانیٹرنگ میکانزم قائم کیا جائے گا جو محرم الحرام انتظامات کی مسلسل نگرانی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ نامزد افسران مختلف محکموں کی ذمہ داریوں پر عمل درآمد کا جائزہ لیں گے اور عوامی شکایات کی نگرانی کریں گے۔ دوران میٹنگ وزیر اعلیٰ نے شرکا کو یقین دلایا کہ حکومت محرم الحرام سے متعلق انتظامات اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے اگلے بجٹ میں مختص رقم پر غور کرے گی تاکہ محکمے پیشگی تیاریوں کو مؤثر انداز میں مکمل کر سکیں اور جموں و کشمیر میں محرم الحرام کے انعقاد کو مزید منظم بنایا جا سکے۔ اس سے قبل متعدد اراکین اسمبلی، شیعہ تنظیموں کے نمائندوں، علمائے کرام، سول سوسائٹی کے ارکان اور کمیونٹی رہنماؤں نے بجلی، پینے کے پانی، سڑکوں، صفائی، صحت کی سہولیات اور دیگر عوامی خدمات سے متعلق مسائل کو اجاگر کیا۔ میٹنگ میں کشمیر اور جموں کے صوبائی کمشنروں نے اپنے اپنے صوبوں میں جاری انتظامات پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ پریزنٹیشن میں بڑے اجتماعی تقریبات اور جلوسوں، کمیونٹی رہنماؤں اور سول سوسائٹی سے مشاورت، مختلف محکموں کے درمیان رابطہ کاری، ضلعی اور محکمانہ سطح کے نوڈل افسران کی تعیناتی، ضلع ترقیاتی کمشنروں اور سینئر افسران کے فیلڈ معائنے، سیکورٹی اور ٹریفک منصوبے، پارکنگ مقامات کی نشاندہی، ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل عملے اور ایمبولینسوں کی تعیناتی سمیت صحت کی تیاریوں، بلدیاتی انتظامات، سڑکوں کی مرمت، بجلی اور پانی کی فراہمی، شیعہ اکثریتی علاقوں میں راشن اور ضروری اشیا کی پیشگی فراہمی، رسوئی گیس اور ایندھن کی دستیابی، حساس مقامات پر فائر ٹینڈروں کی تعیناتی اور ایمرجنسی حالات سے نمٹنے کے جامع منصوبوں کا احاطہ کیا گیا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ محرم الحرام 2026 کے پرامن اور احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے وسیع پیمانے پر فیلڈ دورے، عوامی رسائی پروگرام اور مختلف محکموں کے درمیان رابطہ کاری کی سرگرمیاں پہلے ہی جاری ہیں۔

ریاستی درجے کے

جواب میں دیا کہ آیا 11 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے بعد مجوزہ احتجاج کے منصوبے میں کوئی تبدیلی آئی ہے یا نہیں۔ اس ملاقات کے دوران عمر عبداللہ نے وزیر اعظم کو اقتدار میں 12 سال مکمل ہونے پر مبارکباد دی تھی اور جموں و کشمیر کو جلد از جلد ریاستی درجہ واپس دینے کا مطالبہ بھی دہرایا تھا۔ نیشنل کانفرنس نے 4 جون کو اعلان کیا تھا کہ پارٹی کے وزراء، اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ دہلی میں احتجاج کریں گے اور جموں و کشمیر کے ریاستی درجہ اور خصوصی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کریں گے۔ عمر عبداللہ نے بتایا کہ وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات میں انہوں نے جموں و کشمیر سے متعلق متعدد امور پر گفتگو کی، جن میں ریاستی درجہ، مالی صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار شامل تھی۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے وزیر اعظم سے مختلف معاملات پر بات کی جن میں ریاستی درجہ، جموں و کشمیر کی مالی حالت اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے طریقے شامل تھے۔ مجھے امید ہے کہ اس گفتگو سے جموں و کشمیر کے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔" ریزرویشن پالیسی میں تاخیر کے مسئلے پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے اس معاملے پر کچھ وضاحتیں طلب کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جموں و کشمیر کابینہ نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔ "جو کچھ ہمیں کرنا تھا، ہم نے کر دیا۔ کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے رپورٹ تیار کی، کابینہ نے اسے منظور کیا، اور پھر دیگر فیصلوں کی طرح یہ رپورٹ لیفٹیننٹ گورنر کو بھیج دی گئی، جنہوں نے اسے باضابطہ طور پر دہلی بھیج دیا۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے رپورٹ پر کچھ وضاحتیں طلب کی تھیں، جس کے بعد فائل دوبارہ جموں و کشمیر انتظامیہ کو واپس بھیج دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ "محکمہ نے تمام وضاحتوں کے جوابات تیار کر لیے ہیں۔ یہ کام دو یا تین دن پہلے مکمل ہو چکا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ اب ان جوابات کو کابینہ کی منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا، جس کے بعد انہیں دوبارہ مرکزی حکومت کو بھیج دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ "چونکہ یہ کابینہ کا فیصلہ تھا، اس لیے کابینہ کا اجلاس بلایا جائے گا۔ کابینہ جواب کی منظوری دے گی اور پھر اسے مرکز کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ یہ صرف چند دنوں کا معاملہ ہے۔" واضح رہے کہ ریزرویشن کا مسئلہ جموں و کشمیر میں ایک اہم تنازعہ بن چکا ہے، جہاں طلبہ اور متعدد سیاسی جماعتیں متوازن ریزرویشن پالیسی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ یہ تنازعہ 2024 کے اسمبلی انتخابات سے قبل لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ کی جانب سے کی گئی ان تبدیلیوں کے بعد پیدا ہوا، جن کے تحت محفوظ زمرے (ریزرو کیٹیگری) کا کوٹہ 60 فیصد سے زیادہ کر دیا گیا، جبکہ اوپن میرٹ کا حصہ تقریباً 30 فیصد رہ گیا۔ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے طے پانے والے عبوری امن معاہدے کو نافذ کرنے کے لیے کوئی بھی فریق ایسا قدم نہیں اٹھائے گا جس سے امن عمل متاثر ہو۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ معاہدے کی تفصیلات ابھی واضح نہیں ہیں اور حتمی رائے قائم کرنے سے پہلے دنیا کو مزید پیش رفت کا انتظار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "نہ آپ جانتے ہیں اور نہ میں کہ اس امن معاہدے میں کیا شامل ہے۔ فی الحال امریکہ، ایران اور پاکستان کو کسی حد تک اس کی معلومات ہوں گی۔ ہمیں جمعہ تک انتظار کرنا ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "جمعہ تک ہم امید کرتے ہیں کہ کوئی بھی اس امن معاہدے کو توڑنے کی کوشش نہیں کرے گا، لیکن ہماری خواہش ہے کہ یہ جنگ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے۔" وزیر اعلیٰ نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ خطے میں معمولات زندگی بحال ہوں گے، جن میں آبنائے ہرمز (Strait of Hormuz) کا دوبارہ کھلنا بھی شامل ہے، جو کشیدگی کے باعث متاثر ہونے والا دنیا کا ایک اہم تیل بردار بحری راستہ ہے۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ایران کو اس جنگ کے دوران شدید نقصان اٹھانا پڑا ہے اور بمباری سے ہونے والے نقصانات کا معاوضہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ "ایران کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔ بمباری میں اس کے اثاثے تباہ ہوئے۔ ان کی کوئی غلطی نہیں تھی۔ انہوں نے جنگ شروع نہیں کی تھی بلکہ جنگ ان پر مسلط کی گئی تھی۔ ہمیں امید ہے کہ انہیں جو معاوضہ ملنا چاہیے، اس کا ذکر بھی کہیں نہ کہیں اس معاہدے میں ہوگا۔"

ڈاکٹر جتیندر سنگھ

گزارنے میں آسانی' کو بڑھانے کے حکومت کے وژن کی طرف ایک قدم ہے۔ محکمے نے پنشن پالیسی اور پنشن سے متعلق عمل کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے کئی ترقی پسند اقدامات بھی متعارف کرائے ہیں۔ اس تقریب کا اہتمام مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں کے اشتراک سے محکمہ پنشن اور پنشن یافتگان کی بہبود کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ جموں و کشمیر کے تقریباً 300 مرکزی حکومت کے ملازمین جو اگلے 12 مہینوں میں سبکدوش ہونے والے ہیں، ان کی شرکت متوقع ہے۔ پروگرام میں ریٹائرمنٹ فوائد، سی جی ایچ ایس، سائبر سیکورٹی، سرمایہ کاری کے طریقے، بھاوشیا پورٹل، انٹیگریٹڈ پنشنرز پورٹل، خاندانی پنشن، سی پی این جی آر اے ایم ایس، انکم اور ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ سے متعلق سیشنز شامل ہوں گے۔ محکمہ جموں و کشمیر بینک کے تعاون سے بینکرز بیداری پروگرام بھی منعقد کرے گا۔ اس پروگرام کا مقصد مرکزی حکومت کے پنشن یافتگان پر نافذ پنشن سے متعلق قوانین اور طریقہ کار کے بارے میں پنشن تقسیم کرنے والے بینکوں میں بیداری پیدا کرنا اور ورکشاپ کے موقع پر پنشن تقسیم کرنے والے بینکوں کی ایک نمائش بھی منعقد کی جائے گی۔ اس میں بارہ بینکوں کی شرکت متوقع ہے، جو پنشن سے متعلق بینکاری خدمات، پنشن کھاتوں (اکاؤنٹس) اور متعلقہ مالیاتی مصنوعات کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔

21 جون کو

ڈیٹس کیلئے سرکاری این ٹی اے اور ریٹ ویب سائٹس کو چیک کرتے رہیں اور تکنیکی مسائل کے حل ہونے کے بعد دوبارہ اپنے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کی کوشش کریں۔

گاندربل میں المناک

ٹیموں نے اس کی لاش جائے وقوعہ کے قریب پاور کینال سے برآمد کی، جس کے بعد ضروری قانونی اور طبی کارروائیوں کے لیے اسے پی ایچ سی گنڈ منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق ریسکیو آپریشن کے دوران بعد ازاں ایک مرد کی لاش بھی فرو ڈیم کے نزدیک سے برآمد کی گئی۔ اس کی شناخت عادل احمد تانترے ولد غلام رسول ساکن گنڈ کے طور پر ہوئی ہے، جن کی عمر 39 برس بتائی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دونوں افراد کے پاور کینال میں ڈوبنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ایس ڈی آر ایف اور مقامی رضا کاروں نے مشترکہ طور پر تلاشی مہم شروع کی تھی، جو کئی گھنٹوں تک جاری رہی۔ گنڈ پولیس اسٹیشن نے واقعے کے سلسلے میں بھارتیہ شہری تحفظ سنہتا کی دفعہ 194 کے تحت کارروائی شروع کر دی ہے۔ دونوں لاشوں کو مزید قانونی و طبی معائنے اور تحقیقات کے لیے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کنگن

پولیس واقعے کی وجوہات کا جائزہ لے رہی ہے جبکہ منتقل کیا گیا ہے۔ علاقے میں اس افسوسناک سانحے پر سوگ کی فضا پائی جا رہی ہے۔

ریزرویشن رپورٹ

سال ہو چکا ہے، لیکن نہ منتخب حکومت اور نہ ہی لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کی جانب سے اس رپورٹ کے بارے میں کوئی معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اگر کمیٹی کی رپورٹ عوام کے سامنے نہ لائی گئی اور میرٹ و جنرل زمرے کے خلاف بھی جانے والی پالیسی کا جائزہ نہ لیا گیا تو ہم دوبارہ سڑکوں پر اتر آئیں گے۔" انہوں نے کہا کہ طلبہ نے آر ٹی آئی کے ذریعے بھی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی، لیکن حکومت اور وزارت داخلہ دونوں کی جانب سے کوئی واضح جواب نہیں ملا۔ ایک اور طلبہ کارکن نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت نے ریزرویشن کے معاملے میں وہ وعدے پورے نہیں کیے جو ہریانہ اور تلنگانہ کی حکومتوں نے کیے تھے۔ انہوں نے کہا: "ان ریاستوں کی حکومتوں نے اپنے وعدے پورے کیے، لیکن ہمارے ساتھ وعدہ خلافی ہو رہی ہے۔ ہم آخر کب تک انتظار کریں؟ جب وزیر اعلیٰ ریاستی درجے کی بحالی اور مالی معاملات جیسے دیگر مسائل کو حکومت ہند کے سامنے اٹھا سکتے ہیں تو ریزرویشن کے معاملے پر خاموش کیوں ہیں؟" مجیب احمد نے مزید کہا: "ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمیں بتائے کہ کابینہ ذیلی کمیٹی کی طرف سے جمع کرائی گئی ریزرویشن رپورٹ کی فائل اس وقت کہاں ہے۔" سال 2024 کی ریزرویشن پالیسی، جس میں اسی سال لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ نے 2002 کے کوڈ قواعد میں ترمیم کے بعد تبدیلیاں کی تھیں، طلبہ اور ملازمت کے خواہشمند نوجوانوں کے لیے ایک بڑا متنازعہ مسئلہ بن چکی ہے۔ 5 اگست 2019 کو دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد یہ جموں و کشمیر میں احتجاج کا پہلا بڑا عوامی مسئلہ تھا۔ 20 دسمبر 2024 کو، عمر عبداللہ حکومت کے اقتدار میں آنے کے دو ماہ بعد، حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی نے سینکڑوں طلبہ اور نوجوانوں کے ساتھ گپکار میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا تھا۔ مظاہرین نے متنازعہ ریزرویشن پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ ان کی حکومت کی جانب سے منظور کی گئی سفارشات کی فائل ایل جی کو روانہ کی گئی تھی جنہوں نے اسے دہلی (MHA) بھیج دیا ہے۔ عمر عبداللہ کے مطابق دہلی نے رپورٹ کے بارے میں کچھ وضاحت طلب کی ہے اور محکمہ نے اس کے حوالے سے جواب بھی تیار کیا ہے اور کابینہ اسے دوبارہ دہلی (بذریعہ ایل جی) بھیجنے سے پہلے منظور کرے گی۔

راجوری کے گھنے

پر بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی گئی، جو اب تک جاری ہے۔ اس دوران فورسز جنگل کے مختلف حصوں، پہاڑی دروں، قدرتی غاروں، گھنی جھاڑیوں اور دشوار گزار مقامات کی مسلسل چھان بین کر رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ڈوری مال کا جنگلاتی خطہ اپنی پیچیدہ جغرافیائی ساخت، بلند پہاڑیوں، گھنے درختوں اور دشوار راستوں کے باعث سیکورٹی کارروائیوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ثابت ہو رہا ہے۔ تاہم فورسز جدید نگرانی کے آلات اور ڈرون ٹیکنالوجی کی مدد سے علاقے کے حساس مقامات پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران کئی مقامات پر اہلکاروں کو پیدل طویل فاصلے طے کرنا پڑ رہے ہیں تاکہ جنگل کے اندرونی علاقوں میں کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا ممکنہ ٹھکانے کا سراغ لگایا جا سکے۔ سیکورٹی ایجنسیاں علاقے کے چپے چپے کی باریک بینی سے نگرانی کر رہی ہیں اور کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر چوکس ہیں۔ ادھر سیکورٹی فورسز نے جنگلات سے ملحقہ علاقوں میں حفاظتی اقدامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ اہم شاہراہوں، رابطہ سڑکوں اور داخلی و خارجی راستوں پر اضافی [illegible] اداروں کو دیں۔ قابل ذکر ہے کہ راجوری کے پہاڑی اور جنگلاتی علاقے ماضی میں بھی سیکورٹی فورسز کی خصوصی توجہ کا مرکز رہے ہیں اور یہاں وقتاً فوقتاً مشترکہ انسداد دہشت گردی آپریشن انجام دیے جاتے رہے ہیں۔

روشنی ایکٹ کے

منظور احمد خان۔ ہوٹل ماہا پیلس کے عبدالحمید ڈار، ہوٹل رائل پارک کے سید مصدق شاہ، کولاہوئی گریٹز کے ابراہیم خان، اور ہوٹل الپائن رج کی صدف شاہ شامل ہیں۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ ای ڈی نے ہوٹل والوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پیر سے شروع ہونے والی تحقیقات کے دوران ایجنسی کے سامنے پیش ہوں، ہر روز ایک فرد سے پوچھ گچھ کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ سمن میں ان سے مالی اور جائیداد سے متعلق وسیع دستاویزات پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات، منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کی ریکارڈ، ریونیو دستاویزات، لیز کے معاہدے، اور گزشتہ پانچ سالوں کے انکم ٹیکس گوشوارے شامل ہیں۔ تحقیقات کا ایک اہم مرکز ختم کیے گئے جموں و کشمیر روشنی ایکٹ کے تحت دائر درخواستوں سے متعلق دستاویزات پر نظر آتا ہے۔ ای ڈی نے خاص طور پر زمین کی ملکیت کے دعووں، لیز ڈیڈز، اور ریونیو کے اندراجات سے منسلک ریکارڈز طلب کیے ہیں، جس سے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ ملکیت کے حقوق کیسے حاصل کیے گئے تھے۔ نوٹسز پی ایم ایل اے کے سیکشن 50(2) اور 50(3) کے تحت جاری کیے گئے ہیں، جو ایجنسی کو افراد کو طلب کرنے، حاضری کو نافذ کرنے اور ریکارڈ کی تیاری کی ضرورت کا اختیار دیتے ہیں۔ نوٹس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ بھارتیہ نیایا سنہتا، 2023 کے متعلقہ دفعات کے تحت اس طرح کی کارروائیوں کو فطرت میں عدالتی سمجھا جاتا ہے۔ وہ عدم تعمیل کی صورت میں تعزیری نتائج سے بھی خبردار کرتے ہیں۔ طلب کیے گئے ہوٹل والوں میں سے ایک نے تصدیق کی کہ وہ پہلے دن ای ڈی کے سامنے ذاتی طور پر حاضر نہیں ہوئے، لیکن انہوں نے تمام ضروری دستاویزات ایجنسی کو جمع کرا دیے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے دستاویزات کے حوالے سے سمن کی تعمیل کی ہے۔ اگرچہ ای ڈی نے مخصوص انفورسمنٹ کیس انفارمیشن رپورٹ نمبر یا تفصیلی الزامات کا عوامی طور پر انکشاف نہیں کیا ہے، لیکن مانگے گئے دستاویزات کی نوعیت اس بات کی تحقیق سے نشاندہی کرتی ہے کہ تحقیقات سابقہ روشنی اسکیم کے تحت گلمرگ میں متنازعہ زمین کی منتقلی سے منسلک ہے۔ کیس کی ابتدا ایف آئی آر نمبر 08/2009 سے معلوم کی جا سکتی ہے، ابتدائی طور پر ویجیلنس آرگنائزیشن کشمیر، جسے اب انسداد بدعنوانی بیورو کے نام سے جانا جاتا ہے، نے درج کیا تھا۔ ایف آئی آر میں ایک مجرمانہ سازش کا الزام لگایا گیا ہے جس میں سرکاری افسران اور پرائیویٹ استفادہ کنندگان کو سرکاری زمین پر ملکیتی حقوق کی منتقلی میں ملوث قرار دیا گیا ہے۔ تفتیش کاروں نے دعویٰ کیا تھا کہ مالکانہ حقوق دینے کے لیے ریکارڈز میں ہیرا پھیری کی گئی اور قانونی طریقہ کار کو نظر انداز کیا گیا۔ اس کیس کی چارج شیٹ میں مبینہ طور پر کئی فائدہ اٹھانے والوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سے بہت سے ان لوگوں میں شامل ہیں جنہیں اب ای ڈی نے طلب کیا ہے۔ تنازعہ کے مرکز میں تقریباً 35 کنال اور چھ مرلے (گلمرگ میں تقریباً 4.5 ایکڑ) اونچی قیمت والی اراضی) کے مالکانہ حقوق کی مبینہ طور پر غیر قانونی منتقلی ہے۔ حکام نے پہلے الزام لگایا تھا کہ ان منتقلیوں نے جموں و کشمیر اسٹیٹ لینڈز (وسٹنگ آف اونرشپ ٹو دی آکیوپنٹس) Occ20 کے قانون کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ ای ڈی کی موجودہ کارروائی ان لین دین کی مالی تحقیقات کا اشارہ دیتی ہے، اس بات کی جانچ کرتی ہے کہ آیا ایسی جائیدادوں کے حصول اور ترقی کے ذریعے جرم کی آمدنی پیدا کی گئی یا لانڈرنگ کی گئی۔ سرکردہ ہوٹل والوں کو طلب کرنا روشنی اراضی کے معاملات میں خاص طور پر گلمرگ جیسے ہائی پروفائل سیاحتی علاقوں میں طویل عرصے سے جاری تحقیقات میں ایک قابل ذکر اضافہ کی نشاندہی کرتا ہے۔ ملوث افراد کے قد و قامت اور کشمیر میں مہمان نوازی کے شعبے کی معاشی اہمیت کے پیش نظر، امکان ہے کہ یہ مقدمہ عوامی اور ادارہ جاتی توجہ مبذول کرائے گا۔ ماہرین نے کہا کہ ای ڈی کی تحقیقات کے نتائج کے نہ صرف جانچ کے تحت لوگوں کے لیے بلکہ زمینی حکمرانی اور یونین ٹیریٹری میں ریگولیٹری نفاذ کے لیے بھی دور رس اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

زمین سے حملہ کرنے

طے کیا تھا کے مطابق، تجربے کے تمام مقاصد پوری طرح سے حاصل کر لیے گئے۔ یہ ملک میں ہی تیار کردہ میزائل ہے، جس کے تمام سب سسٹم ڈی آر ڈی او کی مختلف لیباریٹریوں اور ہندوستانی صنعتی شراکت داروں کے ذریعہ تیار کیے گئے ہیں۔ ایروناٹیکل ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ، بنگلورو اس کی نوڈل لیبارٹری ہے۔ اس لانچ کے دوران ڈی آر ڈی او کے سینئر افسران اور ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی فضائیہ کے نمائندے موجود وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کامیاب تجربے پر ڈی آر ڈی او، مسلح افواج اور صنعتی شراکت داروں کو مبارکباد دی ہے۔ ڈی آر ڈی او کے چیئرمین سمیر وی کامت نے لانچنگ کے دوران تمام سرگرمیوں کی نگرانی کی۔ انہوں نے کامیاب تجربے میں شامل ٹیم کے تمام اراکین کو مبارکباد دی۔

گلوبل کشمیری

"گلوبل کشمیری پنڈت کنکلیو" کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، گلوبل کشمیری پنڈت ڈائسپورا کے انٹرنیشنل کوآرڈینیٹر اتیل کول نے کہا کہ کشمیر ماضی میں تعلیم اور سیکھنے کا ایک عالمی مرکز رہا ہے اور امن، سرمایہ کاری اور ہمہ جہت ترقی کے ذریعے اس تاریخی مقام کو دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اتیل کول نے کہا، "کشمیر ایک ایسا خطہ تھا جہاں وسطی ایشیا اور چین سے بھی لوگ تعلیم حاصل کرنے آتے تھے۔ آج بھی ہم یہاں عالمی معیار کی یونیورسٹیاں، ہسپتال اور انفراسٹرکچر کھڑا کر سکتے ہیں۔" انہوں نے وادی کے تاریخی تعلیمی اداروں جیسے وشو بھارتی کالج، امر سنگھ کالج، بسکو اسکول، برن ہال اور ایم پی اسکول کا بھی ذکر کیا۔ 1990 کی دہائی میں کشمیری پنڈتوں کی بڑے پیمانے پر ہجرت کا تذکرہ کرتے ہوئے اتیل کول نے کہا کہ اس برادری نے بے پناہ مصائب جھیلے ہیں۔ انہوں نے جذباتی انداز میں بتایا کہ ان کا اپنا مکان نذر آتش ہونے کے بعد ان کی فیملی ایک ایسی لائبریری سے محروم ہو گئی جس میں تقریباً 5,000 کتابیں موجود تھیں۔ انہوں نے مزید کہا، "اس تمام درد اور غصے کے باوجود، ہم نے اپنے بچوں کو صرف ایک ہی بات سکھائی۔ تعلیم حاصل کرو اور کشمیر کو دوبارہ خوشحالی کی طرف لے جانے میں اپنا کردار ادا کرو۔" کول نے جموں و کشمیر انتظامیہ اور مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ بے گھر پنڈتوں کی واپسی کے لیے ایک ٹھوس اور جامع پالیسی وضع کریں۔ انہوں نے ایسی محفوظ رہائشی ٹاؤن شپس کے قیام کی وکالت کی جہاں یونیورسٹیاں، کالج اور ہسپتال موجود ہوں، تاکہ ہجرت کر جانے والے خاندان وہاں رہ کر کشمیری ترقی میں حصہ لے سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئی کشمیری پنڈت جموں، دہلی، امریکہ یا افریقہ، دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو، اپنے گھر لوٹنے کا خواب ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ امریکہ میں مقیم معروف معالج اور گلوبل کشمیری پنڈت ڈائسپورا کے سربراہ ڈاکٹر سریندر کول نے کہا کہ کشمیر کے مجموعی حالات میں واضح بہتری آئی ہے، تاہم انہوں نے متنبہ کیا کہ پائیدار امن حقیقی ہونا چاہیے اور یہ صرف سیکورٹی انتظامات پر منحصر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے اس بیان کا خیرمقدم کیا جس میں انہوں نے کشمیری پنڈتوں کی ہجرت اور ہلاکتوں کو "نسل کشی" قرار دیا تھا۔ ڈاکٹر سریندر کول کا کہنا تھا "ہمیں ہمارے عقیدے کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ لیکن ہم دہائیوں کے تشدد کے دوران کشمیری مسلمانوں، سیاسی کارکنوں اور سیکورٹی اہلکاروں کو پہنچنے والے نقصانات اور ان کی تکالیف کا بھی اعتراف کرتے ہیں۔ ہماری لڑائی جہادی تشدد کے خلاف ہے، کشمیری مسلمانوں کے خلاف نہیں؛ دونوں برادریوں نے نقصان اٹھایا ہے۔" ڈاکٹر کول نے کشمیری پنڈت ویلفیئر بورڈ کے قیام کا مطالبہ کیا جو برادری کی آباد کاری، فلاح و بہبود اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے معاملات کو دیکھے۔ انہوں نے ایک ایسی مربوط ٹاؤن شپ تیار کرنے کی تجویز پیش کی جس میں کشمیری پنڈتوں کے ساتھ ساتھ کشمیری مسلمان اور سکھ بھی شامل ہوں، اور یہ مرکز تعلیم، صحت اور سرمایہ کاری کے لیے ایک ماڈل کے طور پر کام کرے۔ انہوں نے کانفرنس کا اختتام ان الفاظ پر کیا: "یہ محض مخصوص کالونیاں بنانے کا معاملہ نہیں ہے۔ ہم کشمیر کا ایک ایسا حصہ تعمیر کرنا چاہتے ہیں جس پر پورا ہندوستان اور خود کشمیر کے عوام فخر کر سکیں۔"

سالانہ امرناتھ

کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔ پہلگام میں خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ جموں و کشمیر آنے والے ہر یاتری کو ایک مہمان اور سفیر سمجھا جانا چاہیے، جو کشمیر کی کہانی ملک کے مختلف حصوں تک پہنچاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاتریوں کا استقبال اور ان کے ساتھ برتاؤ منفی تصورات کو چیلنج کرنے اور مختلف علاقوں اور برادریوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے پاس آنے والا ہر یاتری کشمیر کا مہمان ہے۔ وہ ہماری سرزمین، ہمارے لوگوں اور ہماری اقدار کی کہانی ہندوستان کے ہر کونے تک لے جاتا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ وہ ہماری محبت، گرمجوشی اور مہمان نوازی کی یادوں کے ساتھ واپس جائے۔" سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یاترا کے تحفظ کو صرف سیکورٹی کی ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ یہ کشمیر کے عوام کی مشترکہ سماجی ذمہ داری بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی تقسیم اور بداعتمادی کے اس دور میں یاترا باہمی سمجھ بوجھ کو فروغ دینے، انسانی رشتوں کو مضبوط بنانے اور کشمیر کی بقائے باہمی کی روایات کو اجاگر کرنے کا ایک موقع فراہم کرتی ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ وادی کا دورہ کرنے کے بعد اپنے گھروں کو لوٹنے والے یاتری اکثر کشمیر کی ثقافت، مہمان نوازی اور سماجی اقدار کے حقیقی گواہ بن جاتے ہیں، اس لیے ہر ملاقات اور ہر رویہ اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کشمیر اور اس کے عوام کے خلاف پھیلائے جانے والے تعصبات اور غلط معلومات کا بہترین جواب براہ راست رابطے اور خلوص پر مبنی انسانی تعلقات کے ذریعے دیا جا سکتا ہے، نہ کہ صرف سیاسی بیانات سے۔ عوامی شمولیت پر زور دیتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ یاترا ایک ایسا عمل ہونا چاہیے جسے مقامی سطح پر تحفظ، تعاون اور سرپرستی حاصل ہو، تاکہ کشمیر اور اس کے عوام کی حقیقی روح دنیا کے سامنے آ سکے۔

چیف سیکرٹری نے

سریش کمار گپتا کو مبارکباد دی اور اعتماد کا اظہار کیا کہ ان کا وسیع انتظامی تجربہ اور قدرتی وسائل کے انتظام کی گہری سمجھ اختیار کرنے کے باعث اتھارٹی کی کوششیں میں مزید تقویت ملے گی تاکہ یونین ٹیریٹری میں پانی کے وسائل کے دریا، منصفانہ اور مؤثر انتظام کو یقینی بنایا جا سکے۔ جموں و کشمیر واٹر ریسورسز ریگولیٹری اتھارٹی ایک قانونی ادارہ ہے جسے یونین ٹیریٹری میں آبی وسائل کی ترقی، انتظام اور تحفظ کی نگرانی اور ضابطہ بندی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ یہ اتھارٹی مربوط آبی وسائل کے انتظام کو فروغ دینے، آبی تحفظ کو یقینی بنانے اور اس اہم وسیلے کے دیرپا استعمال سے متعلق پالیسیوں اور حکمت عملیوں پر حکومت کو مشورہ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جموں و کشمیر حکومت نے 9 جون 2026 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن ایس او 164 کے ذریعے جموں و کشمیر واٹر ریسورسز (ریگولیشن اینڈ مینجمنٹ) ایکٹ 2010 کی دفعہ 139 کے تحت سریش کمار گپتا کو جموں و کشمیر واٹر ریسورسز ریگولیٹری اتھارٹی (جے کے ڈبلیو آر آر اے) کا چیئرپرسن مقرر کیا تھا۔ ان کی تقرری چارج سنبھالنے کے ساتھ ہی مؤثر ہو گئی۔ انڈین فارسٹ سروس (آئی ایف ایس) کے 1991 بیچ سے تعلق رکھنے والے آفیسر سریش کمار گپتا کے پاس عوامی انتظامیہ، ماحولیاتی حکمرانی، جنگلاتی انتظام اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے شعبوں میں تین دہائیوں سے زائد کا تجربہ ہے۔ انہوں نے اپنے شاندار کیریئر کے دوران جموں و کشمیر میں کئی اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں جن میں پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ (پی سی سی ایف) اور ہیڈ آف فارسٹ فورس (ایچ او ایف ایف) شامل ہیں جو محکمہ جنگلات کا اعلیٰ ترین پیشہ ورانہ عہدہ ہے۔ انہوں نے پرنسپل سیکرٹری برائے ثقافت، قبائلی امور اور سکولی تعلیم کے محکموں میں بھی خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ وہ چیئرمین جموں و کشمیر بائیو ڈائیورسٹی کونسل، چیف وائلڈ لائف وارڈن، ڈائریکٹر سوشل فارسٹری، ڈائریکٹر فارسٹ پروٹیکشن فورس، ڈائریکٹر جموں و کشمیر فارسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور مینیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (جے کے ایف ڈی سی) بھی رہ چکے ہیں۔ ماحولیاتی تحفظ، آبی ذخائر کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے دیرپا انتظام میں ان کا وسیع تجربہ واٹر ریسورسز ریگولیٹری اتھارٹی کے کام کو بہت زیادہ فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔ سریش کمار گپتا نے عہدہ سنبھالنے کے بعد حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان پر کئے گئے اعتماد کو سراہا اور آبی حکمرانی کے انتظام کو مضبوط بنانے، پانی کے دیرپا استعمال کو فروغ دینے اور عوامی مفاد میں یونین ٹیریٹری کے قیمتی آبی وسائل کے وسیع تر عوامی مفاد میں مؤثر ضابطہ بندی یقینی بنانے کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

سکینہ ایتو نے ماہ محرم

محرم الحرام کی وسیع تیاریوں کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ کیمپ میں عمومی طبی مشاورت، صحت کی جانچ، ابتدائی طبی امداد اور ایمرجنسی نگہداشت کی سہولیات، ضروری ادویات کی فراہمی اور صحت عامہ سے متعلق بیداری جیسی مختلف سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس موقع پر وزیر صحت نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت محرم الحرام کے ایام کے دوران مناسب طبی سہولیات اور بغیر کسی رکاوٹ کے طبی خدمات کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ عزاداروں اور عقیدت مندوں کی طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اہم اجتماعی مقامات اور جلوسوں کے راستوں پر خصوصی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "محرم الحرام کا مقدس مہینہ بہت زیادہ مذہبی اور روحانی اہمیت کا حامل ہے۔ ہماری اولین ترجیح ہے کہ عقیدت مندوں کو معیاری طبی سہولیات اور ایمرجنسی طبی امداد تک مکمل رسائی حاصل ہو۔ محکمہ صحت کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس عرصے کے دوران مکمل طور پر تیار اور فعال رہے۔" سکینہ ایتو نے کہا کہ سری نگر سمیت دیگر اضلاع جہاں محرم الحرام کے اجتماعات منعقد ہوتے ہیں، میں مخصوص میڈیکل ٹیمیں، ایمبولینسیں، ایمرجنسی رسپانس یونٹ اور ضروری ادویات اہم مقامات پر تعینات کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی تقریبات کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ حکومت کی حالیہ جائزہ میٹنگوں میں محرم الحرام کے اہم مقامات پر مناسب میڈیکل یونٹوں، ایمرجنسی رسپانس یونٹوں اور ضروری ادویات کی تعیناتی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ انہوں نے کیمپ میں موجود طبی ماہرین اور مقامی نمائندوں سے بات چیت کی اور صحت عامہ تک رسائی کو مضبوط بنانے میں ان کی کوششوں کی سراہنا کی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مقدس مہینے کے دوران طبی خدمات کی بلاتعطل فراہمی، ادویات کی دستیابی اور ایمرجنسی طبی بنیادی ڈھانچے کی چوبیس گھنٹے تیاری کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر رکن قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر علی صادق، ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر اشرف گنائی، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، سی ایم او سری نگر اور ضلعی انتظامیہ و محکمہ صحت کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

امرناتھ یاترا 2026

کشمیر کی روایتی مہمان نوازی، بھائی چارے اور مذہبی ہم آہنگی کو اجاگر کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ یاتریوں کا خیرمقدم کریں اور انہیں محبت اور خلوص کا پیغام دیں۔ قابل ذکر ہے کہ رواں برس شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 9 اگست تک جاری رہے گی۔ لاکھوں یاتریوں کی متوقع آمد کے پیش نظر زمینی سیکورٹی کے ساتھ ساتھ فضائی نگرانی، شاہراہوں کی مانیٹرنگ،

یاتری کیمپوں کی حفاظت اور حساس علاقوں میں اضافی نفری کی تعیناتی کے اقدامات بھی تیز کر دیے گئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

نے انڈیا ٹرسٹ لنک (آئی ٹی پی) کے اشتراک سے شروع کیا ہے جس کا مقصد ضلع سری نگر کے منتخب دیہاتوں میں خواتین کو ان کے دہلیز پر مفت بریسٹ کینسر سکریننگ سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور اس منصوبے کو عملانے والی تنظیم کی کوششوں کی سراہنا کی جنہوں نے خواتین کی فلاح و بہبود پر مرکوز ایک اہم صحت عامہ کا اقدام شروع کیا۔ انہوں نے بریسٹ کینسر کے بوجھ کو کم کرنے اور قیمتی جانیں بچانے کے لئے جلد تشخیص اور بروقت علاج کی اہمیت پر زور دیا۔ اس پروگرام کے تحت ضلع سری نگر کے دس دیہاتوں کا احاطہ کیا جائے گا اور تقریباً 10 ہزار خواتین کو مفت سکریننگ، بیداری اور مشاورتی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ اس اقدام سے بریسٹ کینسر کے بارے میں بیداری بڑھنے کی، خواتین کو باقاعدہ طبی معائنہ کرنے کی ترغیب ملے گی اور احتیاطی صحت خدمات کو فروغ حاصل ہوگا۔ اس موقع پر وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ اس تقریب میں بانی صدر آئی ٹی پی پی اے آنند کمار، انڈیا ٹرسٹ لنک کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افسران نے بھی شرکت کی۔

حضرت بابا

بابا نصیب الدین غازی (رح) جنوبی کشمیر کے معروف اولیائے کرام میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کا مزار بجبہاڑہ کے بابا محلہ میں واقع ہے، جہاں سال بھر عقیدت مندوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ان کی دینی، روحانی اور اصلاحی خدمات کو آج بھی عقیدت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے۔ عرس کی اختتامی تقریبات میں امت مسلمہ کے اتحاد، امن، بھائی چارے اور جموں و کشمیر کی خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

ممبر اسمبلی اور

کی بہتری سے متعلق کئی مطالبات بھی پیش کیے۔ رکن اسمبلی کے علاوہ مختلف علاقوں سے آئے ہوئے متعدد وفود اور افراد نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنے مسائل اور مطالبات پیش کیے۔ بیر ہنجال کے ایک وفد نے جل جیون مشن کے تحت جاری کاموں کی تکمیل میں تاخیر سے متعلق مسائل اٹھائے۔ وفد نے وزیر سے درخواست کی کہ وہ ضروری مداخلت کرتے ہوئے مشن کے تحت جاری کاموں کی بلاتعطل پیش رفت کو یقینی بنائیں۔ اسی علاقے کے ایک اور وفد نے اپنی بستی میں سڑکوں کی بلیک ٹاپنگ کے لئے وزیر کی مداخلت طلب کی اور دیگر ترقیاتی و شہری مسائل بھی وزیر کے گوش گزار کئے۔ اسی طرح کشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے متعدد وفود اور نمائندوں نے سڑکوں، بجلی کی فراہمی، صحت سہولیات، پینے کے صاف پانی، زیر التوا ترقیاتی منصوبوں اور دیگر مقامی مسائل کو اجاگر کیا جن پر محکمانہ توجہ کی ضرورت ہے۔ وزیر جاوید رانا نے تمام وفود اور عوام کو یقین دلایا کہ ملاقات کے دوران پیش کردہ تمام جائز مسائل اور مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر زیر غور لایا جائے گا۔ انہوں نے عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور جوابدہ طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر جاوید احمد رانا نے کہا، "حکومت عوامی خدمات کی فراہمی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے کہ ترقیاتی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک مؤثر اور شفاف انداز میں پہنچیں۔" انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ملاقات کرنے والے وفود اور افراد کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر مناسب اور فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔

وزیر صحت نے

دیا ہے۔ انہوں نے سی آئی ایس ایف عملے، ہوائی اڈے کے حکام، اے اے ائی کے ملازمین اور رضا کاروں کی فعال حمایت کا بھی اعتراف کیا جن کے تعاون نے کیمپ کے کامیاب انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ حکومت کے صحت کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور عوامی صحت کی آگاہی بڑھانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے شہریوں، خصوصاً نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ خون کے عطیات کی مہمات میں فعال طور پر حصہ لیں اور ایک صحت مند اور زیادہ ہمدرد معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں۔

سکینہ ایتو نے

لئے ایک تعمیری موقع فراہم کرنے پر سراہنا کی۔ انہوں نے کہا کہ کھیل کردار سازی، ٹیم ورک کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو مثبت اور نتیجہ خیز سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر میں نوجوانوں کی شمولیت کے لئے مزید مواقع فراہم کرنے کے لئے جموں و کشمیر حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ اور دیہی و دور دراز علاقوں سے اُمید افزا ٹیلنٹ کی نشاندہی کے لئے بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں۔ سکینہ ایتو نے کہا، "حکومت کھیلوں، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ کھیل نہ صرف جسمانی صحت کو بہتر بناتے ہیں بلکہ استقامت، قائدانہ صلاحیت اور باہمی احترام کی اقدار کو بھی فروغ دیتے ہیں۔" انہوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں میں موجود بے پناہ کھیلوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور حکومت کی طرف سے دی جانے والی سہولیات اور مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کھیلوں کے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور پورے خطے میں نوجوانوں پر مرکوز سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے مسلسل تعاون کی یقین دہانی بھی کی۔ وزیر موصوفہ نے شرکت کرنے والی ٹیموں اور تماشائیوں کے جوش و جذبے کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام معاشرتی ہم آہنگی کو مضبوط بناتے ہیں اور نوجوانوں کو کھیلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ بعد میں انہوں نے جیتنے والی اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافیاں، تحائف اور اسناد تقسیم کئے اور تمام شرکا کو ان کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو تلقین کی کہ وہ مسلسل محنت اور بہترین کارکردگی کے لئے کوششیں جاری رکھیں اور اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں۔

جے کے پی سی

کا حوالہ دیتے ہوئے سری نگر، بڈگام اور گاندربل اضلاع میں مختلف ادوار حکومت کے دوران قائم کی گئی شراب کی دکانوں کے اعداد و شمار پیش کیے۔ ان کے مطابق 1996 سے 2002 کے درمیان ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے دور حکومت میں تین شراب کی دکانیں چل رہی تھیں، 2002 سے 2005 کے درمیان مرحوم مفتی محمد سعید کی حکومت کے دوران تین دکانیں قائم تھیں، 2009 سے 2015 کے درمیان عمر عبداللہ کے سابقہ دور وزارت اعلیٰ میں چار دکانیں قائم ہوئیں، جبکہ 2016 سے 2018 کے دوران محبوبہ مفتی کی قیادت والی پی ڈی پی۔ بی جے پی مخلوط حکومت میں بھی چار شراب کی دکانیں قائم کی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2019 سے 2023 کے دوران گورنر راج میں 12 شراب کی دکانیں کھولی گئیں، جبکہ موجودہ عمر عبداللہ حکومت کے دوران سری نگر اور گاندربل میں مزید آٹھ دکانیں قائم ہوئی ہیں۔ عمران نے کہا کہ "انتخابی منشور پر عمل نہیں کیا گیا۔ لوگوں سے بنیادی مسائل پر راحت دینے کے وعدے کیے گئے تھے، لیکن ڈیڑھ سال کے اندر سری نگر اور گاندربل میں آٹھ نئی شراب کی دکانیں کھول دی گئیں۔ عوام کو سوال پوچھنے کا پورا حق ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف سیاست تک محدود نہیں بلکہ جموں و کشمیر کے سماجی مستقبل سے متعلق ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ کئی سیاسی رہنما عوامی طور پر شراب مخالف مہمات کی حمایت کرتے ہیں، لیکن آر ٹی آئی کے اعداد و شمار ایک مختلف تصویر پیش کرتے ہیں۔

شری امرناتھ جی

آلات کا استعمال کرتے ہوئے یہ جامع جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ تخریب کاری کے خلاف کارروائیوں کو اعلیٰ تربیت یافتہ K9 اسکواڈز (سنفر ڈاگز)، بم کا پتہ لگانے والی ٹیموں، اور تکنیکی نگرانی کے یونٹوں کی مدد حاصل ہے، جو یاترا کے محور اور ملحقہ علاقوں کو اچھی طرح سے صاف کر رہے ہیں۔ ملک دشمن عناصر کی جانب سے غلط استعمال کو روکنے کے لیے لاوارث اور لاوارث گاڑیوں سمیت گاڑیوں کے معائنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ضلع کے اندر آنے والے ریلوے اسٹیشنوں، ریلوے ٹریکس، پلوں، کلورٹس، پبلک یوٹیلٹی تنصیبات اور دیگر اہم انفراسٹرکچر پر خصوصی سیکورٹی چیکنگ کی جا رہی ہے۔ یاترا سے قبل ایک مضبوط حفاظتی ماحول برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ علاقائی اور صفائی کی مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے چوبیس گھنٹے کام کر رہی ہے کہ تمام حفاظتی پروٹوکول کو احتیاط سے لاگو کیا جائے اور یاترا کی تیاریوں کے ہر پہلو کا مسلسل جائزہ لیا جائے اور اسے مضبوط بنایا جائے۔ عوام سے گزارش ہے کہ ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی، چیز، یا بغیر کسی گاڑی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ کو دیں۔ جموں و کشمیر پولیس تمام یاتریوں کے لیے شری امرناتھ جی یاترا 2026 کو پرامن، محفوظ اور روحانی طور پر پورا کرنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

سوپور میں ایک

اور توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس واقعے کے اردگرد کے حالات کا پتہ لگانے کیلئے ضروری کارروائی شروع کرے گی۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ اس دوران شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے چوکی بل علاقے میں ایک آلٹو گاڑی کے کھائی میں گرنے سے ایک معمر خاتون کی موت واقع ہوئی جبکہ گاڑی میں سوار میاں بیوی شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاعات میں بتایا گیا کہ ضلع کپواڑہ کے چوکی بل علاقے میں ایک آلٹو کار سڑک سے پھسل کر قریبی کھائی میں گرنے سے ایک بزرگ خاتون کی موت ہو گئی جبکہ 2 دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ اتوار کی شام کو پیش آیا جب ایک آلٹو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر DL5CP-6417، مارسری چوکی بل کے قریب سڑک سے پھسل کر قریبی نالے میں جا گری۔ حکام نے بتایا کہ واقعے میں 75 سالہ خاتون شمس النساء زوجہ ہدایت اللہ قریشی ساکنہ گبھیلہ کرناہ کو شدید چوٹیں آئیں اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئیں۔ متوفی کی لاش کو ایس ڈی ایچ کرالپورہ میں رکھا گیا ہے، جبکہ مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ آلٹو گاڑی چلانے والا اور اس کی اہلیہ زینت بیگم زخمی ہو گئے اور انہیں علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) کرالپورہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

اننت ناگ میں

قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ اسی طرح ایک اور کارروائی میں پولیس پوسٹ جنگلات منڈی کی گشتی ٹیم نے مونگہال کے ہی رہائشی رمیز فیاض ملک ولد فیاض احمد ملک کو نشے کی حالت سے مشابہ صورتحال میں پایا۔ اسے بھی جی ایم سی اننت ناگ لے جایا گیا جہاں اس کا طبی معائنہ مثبت آیا۔ پولیس نے معاملہ روزنامچہ میں درج کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے ڈوکیٹ پولیس اسٹیشن اننت ناگ کو ارسال کر دیا ہے۔ دریں اثنا، منشیات فروشی کے خلاف کارروائیوں کے دوران پولیس پوسٹ شیر باغ کی ایک ٹیم نے سرنل کے پہرو کراسنگ کے نزدیک ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 1.198 کلوگرام چرس پاؤڈر برآمد کیا گیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت شاہد رفیق ندا ولد رفیق احمد ندا ساکن نندپورہ اننت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں ایف آئی آر نمبر 179/2026 درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ایک اور کارروائی میں پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ نے کیری کدل میں ناکہ چیکنگ کے دوران محمد شفیع لون ولد غلام محی الدین لون ساکن کے کلان بجبہاڑہ کو گرفتار کیا۔ اس کی تلاشی کے دوران 56 گرام چرس نما مادہ اور 6 ہزار روپے نقدی برآمد کی گئی، جس کے بارے میں شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ منشیات فروشی سے حاصل ہونے والی رقم ہے۔ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں ایف آئی آر نمبر 162/2026 درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا ہے کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے مہم بھرپور انداز میں جاری رہے گی اور عوام بالخصوص والدین اور سماجی ذمہ داران سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ سے متعلق معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ معاشرے کو اس لعنت سے پاک بنایا جا سکے۔

بانڈ پاتھر

فن کے مختلف پہلوؤں کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں۔ دو روزہ سیمینار کا آغاز 12 جون 2026 کو ہوا تھا جبکہ 13 جون کو اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے نیشنل بھانڈ تھیٹر اور حکومت ہند کی وزارت ثقافت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے مفید اور تعلیمی ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اختتامی تقریب میں سیمینار میں شرکت کرنے والے طلبہ میں توصیفی اسناد تقسیم کی گئیں جبکہ منتظمین نے پروگرام کی کامیابی میں تعاون پر اسکول انتظامیہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

نابالغ کو گاڑی

واقعات، سابقہ مجرمانہ ملوث ہونے کی عدم موجودگی اور کیس کے مجموعی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، عدالت نے پروبیشن آف آفنڈرز ایکٹ کا فائدہ بڑھا دیا۔ جج شبیر احمد ملک نے مجرم کو ہدایت کی کہ وہ دو سال کی مدت کے لیے اچھے رویے کو برقرار رکھنے کے لیے 2 لاکھ روپے کا بانڈ جمع کرے، اور خبردار کیا کہ پروبیشن کی شرائط کی کسی بھی خلاف ورزی کے نتیجے میں مجوزہ سزا پر عمل درآمد ہوگا۔ یہ حکم نابالغ ڈرائیونگ کے خلاف عدلیہ کے مضبوط موقف کی نشاندہی کرتا ہے جبکہ مستحق مقدمات میں اصلاحی اقدامات کو متوازن کرتے ہوئے گاڑیوں کے مالکان کو ان کی قانونی ذمہ داریوں اور جوابدہی کے بارے میں ایک مضبوط پیغام بھیجتا ہے۔

کشمیری صوفی بزرگ

جن میں مولانا شوکت حسین کینگ، مولانا خورشید احمد قانونگو، حقانی میموریل ٹرسٹ کے بشیر احمد ڈار، شاہ فیصل چشتی، صوتی میڈیا سروسز کے ڈائریکٹر منظور ظہور شاہ چشتی شامل ہیں۔ اس موقع پر وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے عقیدت مندوں، علماء کرام اور مذہبی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک، درود و اذکار اور خصوصی دعاؤں سے ہوا۔ مقررین نے حضرت سید اصل الدین کی دینی، روحانی اور اصلاحی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اولیائے کرام کی تعلیمات محبت، بھائی چارے، خدمت خلق اور انسانیت کی فلاح کا درس دیتی ہیں۔ تقریب کے دوران حاضرین نے حضرت سید اصل الدین کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے فیوض و برکات کو یاد کرتے ہوئے امت مسلمہ کے اتحاد، امن اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔ روحانی تقریب روایتی صوفیانہ موسیقی کے بعد لنگر کی تقسیم اور عقیدت کے جذبات کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

ادبی مرکز

تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کی پہلی نشست کی صدارت معروف استاد، شاعر اور نقاد پروفیسر شاد رمضان نے کی جبکہ ممتاز براڈ کاسٹر، ادیب اور نقاد ڈاکٹر حسیب ولی مہمان خصوصی تھے۔ مرکز کے سرپرست ڈاکٹر رفیق مسعودی بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔ ادبی مرکز کمراز کے نائب صدر شاکر شفیع نے مہمانوں اور شرکا کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ "یوم اسلاف" منانے کا مقصد ان بزرگ ادبی شخصیات کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے جنہوں نے اپنی زندگی زبان، ادب اور ثقافت کے فروغ کے لیے وقف کر دی۔ مرکز کے سینئر رکن جی این شاکر نے "ادبی مرکز کمراز اور اس کے اسلاف" کے عنوان سے ایک تفصیلی اور تحقیقی مقالہ پیش کیا جس میں مرکز کی تاریخ، اس کے قیام کے پس منظر اور مختلف ادوار میں انجام دی گئی ادبی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ادبی مرکز کمراز گذشتہ کئی دہائیوں سے کشمیری زبان و ادب کے تحفظ، ترویج اور فروغ میں ایک مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ تقریب پر ڈاکٹر فردوس احمد نے اپنے مختصر مقالے میں مرکز کے بانی اراکین کی ادبی، علمی اور سماجی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان شخصیات کی قربانیاں اور خدمات نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔ تقریب کی دوسری نشست کی صدارت برصغیر کے ممتاز ادیب اور دانشور پروفیسر محمد زماں آزردہ نے کی جبکہ ایوان صدارت میں ڈاکٹر رفیق مسعودی اور مرکز کے صدر محمد امین بٹ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مرحوم ادباء اور اہل قلم منظور ہاشمی، محمد احسن احسن، بیتاب سوپوری، محمد امین شکیب اور غلام رسول بچہ کی ادبی خدمات کے اعتراف میں بالترتیب سید اختر منصور، ماسٹر غلام محمد گو، میر غلام رسول دررپوری، خواجہ شیر علی مشغول اور ڈی پی ایس اسکول سرینگر کو "ورق تحسین 2026" پیش کیا گیا۔ اس دوران ڈاکٹر حسیب ولی اور معروف گلوکارہ شازیہ حمید کو بھی عزت افزائی کی گئی۔ اعزازات وصول کرنے والوں نے ادبی مرکز کمراز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے اہل قلم کی معتبر اور نمائندہ ادبی انجمن قرار دیا۔ ڈاکٹر حسیب ولی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ادبی مرکز کمراز صرف ایک ادبی انجمن نہیں بلکہ ایک مضبوط ادبی اور ثقافتی ادارہ ہے جس نے کشمیری زبان و ادب کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی سرگرمیاں کشمیر کے باہر بھی ادب دوست حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں اور اس کی ادبی خدمات قابل ستائش ہیں۔ پروفیسر شاد رمضان نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ ان کا ادبی مرکز کمراز کے ساتھ تعلق کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز نے ہمیشہ خلوص، سنجیدگی اور علمی دیانت کے ساتھ زبان و ادب کی خدمت کی ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ اپنی مادری زبان اور ادبی ورثے سے جڑے رہیں۔ پروفیسر محمد زماں آزردہ نے کہا کہ زندہ قومیں اور زندہ ادارے اپنے اسلاف اور محسنوں کو کبھی فراموش نہیں کرتے۔ انہوں نے "یوم اسلاف" جیسی تقریبات کو ادبی روایت کا اہم حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسی محفلیں نئی نسل کو اپنے علمی اور ادبی سرمایہ سے جوڑنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ انہوں نے ادبی مرکز کمراز کی مسلسل سرگرمیوں کو خوش آئند قرار دیا۔ ڈاکٹر رفیق مسعودی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مرکز کے بانی اراکین اور سابق ذمہ داران کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ اداروں کی اصل طاقت اُن کی روایات اور نظریات میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ انہوں نے مرکز کی ادبی روایت کو آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سید رفیق احمد مسعودی نے کہا کہ ادبی مرکز کمراز کے اسلاف کی خدمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں اور ان کی یادمنانا دراصل اپنی ادبی و ثقافتی روایات کو زندہ رکھنے کا عہد ہے۔ محمد امین بٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ادبی مرکز کمراز کی بنیاد زبان، ادب اور تہذیب کی خدمت کے جذبے پر رکھی گئی تھی اور آج بھی مرکز اسی مشن کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے اس دن کو مرکز کے لیے "یوم تاسیس" کی حیثیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسلاف کی یاد دراصل اپنے سفر اور شناخت کی تجدید کا نام ہے۔ تقریب کے اختتام پر ادبی مرکز کمراز کے نائب صدر دوم جاوید اقبال ماوری نے تحریک شکر پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں، مقررین، ادباء اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض مرکز کے جنرل سیکرٹری شبنم تلگامی نے انجام دیے۔

صحافی زبیر

اے جاوید احمد مرچال، نیشنل کانفرنس یوتھ لیڈر خالد بڑھانہ، پیپلز کانفرنس کے رہنما ادریس کرناہی، بار ایسوسی ایشن کرناہ کے صدر، مختلف اساتذہ تنظیموں کے نمائندگان، سول سوسائٹی کرناہ کے صدر پیرزادہ سراج الدین قریشی اور معروف صحافی اشفاق سعید، کلچرل اکیڈمی کے شعبہ پہاڑی کے سابق ایڈیٹر و کلچرل افسر میر ایوب نعیم بھی شامل تھے۔ مختلف صحافتی تنظیموں نے بھی مرحومہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے صحافی زبیر قریشی، افتخار قریشی اور سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ دریں اثنا، پہاڑی ٹرائبل ایمپلائز ویلفیئر فورم نے اپنے ضلعی صدر افتخار قریشی کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Tuesday 16 June 2026

16 جون 2026ء، 30 ذوالحجہ 1447ھ منگوار

کھیل کی خبریں

ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز جیتی

کنگسٹن، 15 جون (یو این آئی) شمار جوزف (پانچ وکٹ) اور شرفین رودرفورڈ (ناٹ آؤٹ 54) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے پیر کو تیسرے ٹی 20-مقابلے میں سری لنکا کو دو گیندیں باقی رہتے ہوئے پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کرلی۔ آج یہاں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری سری لنکا کی ٹیم شمار جوزف کی قیادت میں گیند بازوں کے حملے کے آگے مقررہ 20 اوورز میں 169 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ڈنیت ویلا لگے نے 28 گیندوں میں چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 43 رنز کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ کامل مشارا نے 28، پتھم نسانکا نے 26، کامینڈو مینڈس نے 20، ونیندو ہسرنگا نے 21 اور دسون شناکا نے 16 رنز کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے شمار جوزف نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ عقیل حسین، میتھیو فورڈ، جیسن ہولڈر اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد 170 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز نے 19.4 اوورز میں پانچ وکٹ پر 170 رنز بنا کر مقابلہ پانچ وکٹوں سے اپنے نام کرلیا۔ ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی اور ایک وقت اس نے 53 رنز پر چار وکٹیں گنوادی تھیں۔ کپتان شائی ہوپ صفر، بریڈن کنگ 16، ایلک اتھانازے ایک اور شمرون ہیٹمائر 19 گیندوں میں 32 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں تین چوکے اور دو چھکے لگائے۔ ایسے بحرانی وقت میں شرفین رودرفورڈ اور رومن پاول نے اننگز کو سنبھالا اور ٹیم کو جیت کی طرف لے گئے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 81 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ رومن پاول نے 27 گیندوں میں ایک چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے 33 رنز کی اننگز کھیلی۔ شرفین رودرفورڈ نے 40 گیندوں میں تین چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 54 رنز بنائے۔ جیسن ہولڈر نے پانچ گیندوں میں تین چھکے اڑا کر ناقابل شکست 21 رنز کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی جانب سے ونیندو ہسرنگا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ڈنیت ویلا لگے، دشمنتھا چمیرا اور مہیش تھیکشنا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

عالمی ٹینس کا نیا گڑھ: سعودی عرب کا قدیہ سٹی میں جدید ترین 'نیشنل ٹینس سینٹر' بنانے کا اعلان

ریاض، 15 جون (یو این آئی) قدیہ انویسٹمنٹ کمپنی نے پیر کے روز ملک میں 33,000 تماشائیوں کی گنجائش والے ایک عظیم الشان 'نیشنل ٹینس سینٹر' کی تعمیر کا اعلان کیا ہے۔ یہ عالمی معیار کا کھیلوں اور تفریح کا مرکز سعودی عرب کو بین الاقوامی ٹینس، مقامی ٹیلنٹ کی نشوونما اور کمیونٹی لیول پر کھیلوں کے فروغ کے لیے ایک عالمی ہب کے طور پر متعارف کرائے گا۔ سعودی عرب کے دارالحکومت تفریح، کھیل اور ثقافت 'قدیہ سٹی' میں واقع یہ سینٹر خطے کا سب سے بڑا ٹینس کمپلیکس ہوگا، جسے ڈبلیو ٹی اے، اے ٹی پی، اور آئی ٹی ایف کے اعلیٰ ترین بین الاقوامی معیارات کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ دنیا کے سب سے معتبر ٹینس ایونٹس کی میزبانی کی جاسکے۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق، اس اسٹیڈیم کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے اور اسے کھیلوں کی دنیا کی مشہور زمانہ آرکیٹیکچر فرم 'پاپولس' نے ڈیزائن کیا ہے۔ ریاض سے 45 کلومیٹر مغرب میں واقع قدیہ سٹی کے خوبصورت طوائق پہاڑوں کے درمیان بنے اس کمپلیکس میں مجموعی طور پر 30 کورٹس شامل ہوں گے۔ 28 ہارڈ کورٹس اور 2 کلے کورٹس جنہیں سرسبز اور جدید ترین ڈیزائن کے ساتھ ماحول کا حصہ بنایا گیا ہے۔ مرکزی اسٹیڈیم کے فلیگ شپ ایرینا میں 15,000 تماشائیوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی، جس میں موسم کو کنٹرول کرنے کے لیے متحرک اور کھلنے بند ہونے والی چھت نصب کی جائے گی۔ کمپلیکس میں 6 میچ کورٹس، 6 انڈور کورٹس اور 14 پریکٹس کورٹس شامل ہوں گے۔ یہ کمپلیکس صرف ٹینس تک محدود نہیں رہے گا، بلکہ اس میں کثیر المقاصد انڈور ایرینا اور کھلنے والی چھتیں موجود ہوں گی جنہیں ٹینس کے علاوہ بڑے میوزک کنسرٹس اور دیگر ثقافتی تقریبات کے لیے بھی استعمال کیا جاسکے گا۔

عالمی کپ میں 'بے رنگ میچز' کا تنازع: مراکش، الجزائر اور دیگر ٹیموں کا یوئیفا سربراہ پر شدید احتجاج

لاس اینجلس (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا میں اس وقت ایک نیا تنازع کھڑا ہوگیا ہے جب رواں سال ورلڈ کپ میں پہلی بار شرکت کرنے والی ٹیموں سمیت 13 ممالک نے یوئیفا کے صدر الیگزینڈر سیفرین کے اس مبینہ بیان پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے جس میں انہوں نے توسیعی ٹورنامنٹ کے کچھ میچوں کو "مکمل طور پر غیر دلچسپ" قرار دیا تھا۔ اتوار کے روز جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں ان 13 فٹ بال ایسوی ایشنز نے جن میں پہلی بار ورلڈ کپ کا حصہ بننے والے ممالک کیپ ورڈے، کیوراساؤ اور ازبکستان بھی شامل ہیں- سیفرین کے تبصرے کو "احترام کے ساتھ لیکن سختی سے" مسترد کردیا۔ واضح رہے کہ یوئیفا سربراہ کا یہ انٹرویو سلووینیا کے ایک مقامی اخبار 'ڈیلو' میں شائع ہوا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ "ہمارے ممالک کے لیے ورلڈ کپ کا کوئی بھی میچ غیر اہم نہیں ہوتا۔ یہ کہنا کہ یہ میچز کسی نہ کسی طرح کم اہمیت کے حامل ہیں، انتہائی مایوس کن ہے۔ یہ دنیا بھر کے کھلاڑیوں، کوچز، کلبوں، فٹ بال رہنماؤں اور شائقین کی محنت، قربانیوں اور امنگوں کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہے۔

برازیل کا ریکارڈ پاش پاش: جرمنی ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والا ملک بن گیا

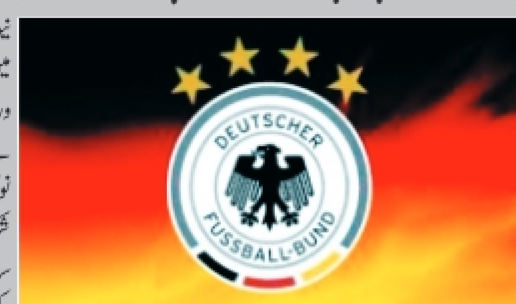

نیو جرسی، 15 جون (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا میں ایک نیا تاریخی باب رقم ہوگیا ہے۔ فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کے اپنے افتتاحی میچ میں جرمنی نے شاندار اور جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے نوآموز ٹیم کیوراساؤ کو 1-7 سے عبرتناک شکست دے دی ہے۔ اس بڑی اور یکطرفہ فتح کے ساتھ ہی جرمن الیون، برازیل کو پچھاڑ کر ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول اسکور کرنے والی عالمی طاقت بن گئی ہے۔ رواں عالمی کپ کے آغاز سے قبل برازیل 237 گولز کے ساتھ اس فہرست میں پہلے اور جرمنی 232 گولز کے ساتھ دوسرے نمبر پر براجمان تھا۔ جولین ناگلزمین کی کوچنگ میں میدان میں اترنے والی جرمن ٹیم کو پانچ بار کی عالمی چیمپئن برازیلی ٹیم سے آگے نکلنے کے لیے ایک دھماکے دار آغاز کی ضرورت تھی اور جرمن اسٹرائیکرز نے اس ہدف کو کمال مہارت سے حاصل کیا۔ اب جرمنی کے مجموعی ورلڈ کپ گولز کی تعداد 239 ہوگئی ہے، جبکہ برازیل 238 گولز کے ساتھ دوسرے اور ارجنٹائن 152 گولز کے ساتھ کافی پیچھے تیسرے نمبر پر ہے۔ جرمنی کی اس تازہ ترین 1-7 کی فتح نے فٹ بال شائقین کے ذہنوں میں ایک پرانی یاد تازہ کردی ہے۔ ٹھیک 12 سال قبل، 2014 کے ورلڈ کپ سیمی فائنل میں جرمنی نے میزبان برازیل کو اسی اسکور یعنی 1-7 سے عبرتناک شکست دے کر فٹ بال کی تاریخ کا سب سے بڑا دھچکا پہنچایا تھا اور بعد میں عالمی ٹرافی اپنے نام کی تھی۔ آج ایک بار پھر وہی اسکور بورڈ جرمنی کی تاریخی برتری کا گواہ بنا۔ میچ کے ابھی 6ویں منٹ میں فیلکس نمیچا نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر جرمنی کو سنسنی خیز برتری دلائی۔ یہ رواں ورلڈ کپ کا اب تک کا تیز ترین گول بھی بن گیا ہے۔

دو گول سے پیچھے رہنے کے باوجود ہندوستانی خواتین ٹیم کی امریکہ پر 2-3 سے فتح

آکلینڈ، 15 جون (یو این آئی) انڈین خواتین کی ٹیم نے ایف آئی ایچ ہاکی ویمنز نیشنز کپ کے پول اے کے اپنے پہلے میچ میں دو گول سے پچھڑنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے امریکہ کو 2-3 سے ہرا دیا۔ نارتھ ہاربر ہاکی سینٹر میں اتوار کے روز کھیلے گئے مقابلے میں ہندوستان کی جانب سے دیپیکا نے دو گول اور نونیت کور نے ایک گول کیا، جبکہ امریکہ کے لیے ایشلے سیسا اور میڈلین زیمر نے گول کیے۔ دو گول کے ساتھ انڈین ٹیم کی شاندار واپسی کرانے والی دیپیکا کو 'پلیئر آف دی میچ' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ امریکہ نے شاندار آغاز کیا اور ایشلے سیسا نے (چوتھے) منٹ میں فیلڈ گول کرکے کھاتہ کھولا۔ امریکیوں نے تین منٹ بعد ہی اپنی برتری کو دوگنا کردیا، جب میڈلین زیمر نے (ساتویں) منٹ میں پینالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کرکے ہندوستانی پر شروعاتی دباؤ بنا دیا۔ دو گول سے پچھڑنے کے بعد، ہندوستان نے آہستہ آہستہ حملے (اٹیک) میں اپنی پکڑ مضبوط کرنی شروع کی۔ ان کی کوششیں دوسرے کوارٹر میں رنگ لائیں، جب ڈریگ فلک اسپیشلسٹ دیپیکا نے (17ویں) منٹ میں پینالٹی کارنر کو گول میں بدل کر فرق کو کم کیا اور ہندوستان کو کھیل میں واپس لے آئیں۔ ہندوستان کو اس کوارٹر کے درمیان میں ایک اور پینالٹی کارنر ملا۔ دیپیکا نے (24ویں) منٹ میں ایک بار پھر کمان سنبھالی اور ایک اور پینالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کرکے اسکور 2-2 سے برابر کردیا۔ ہندوستان نے دباؤ برقرار رکھا اور ہاف ٹائم سے پہلے شاندار واپسی مکمل کی۔

انگلینڈ کو بڑا دھچکا، رابنسن گھٹنے کی تکلیف کے باعث کیویز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باہر

لندن، 15 جون (ایجنسیز) نیوزی لینڈ کے خلاف اوول میں کھیلے جانے والے دوسرے ٹیسٹ میچ سے قبل میزبان ٹیم انگلینڈ کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا ہے، جہاں فاسٹ بولر اولی رابنسن دائیں گھٹنے میں تکلیف کے باعث میچ سے باہر ہوگئے ہیں۔ 32 سالہ اولی رابنسن کے لیے یہ انجری انتہائی بدقسمتی کا باعث ہے، جنہوں نے 2 سال کے طویل وقفے کے بعد حال ہی میں انگلش ٹیسٹ ٹیم میں واپسی کی تھی۔ انہوں نے لارڈز میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ میں شاندار واپسی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 7 وکٹیں حاصل کی تھیں، جس میں ان کے پہلے ہی اوور میں لی گئی 3 وکٹیں بھی شامل تھیں، تاہم اب وہ فٹنس مسائل کے باعث دوسرا میچ نہیں کھیل سکیں گے۔ انگلش کرکٹ بورڈ کے مطابق رابنسن سکواڈ کے ساتھ ہی رہیں گے اور 25 جون سے ٹرینٹ برج میں شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میں واپسی کی کوشش کریں گے۔ واضح رہے کہ دوسرے ٹیسٹ سے قبل انگلینڈ کو پہلے ہی متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ کپتان بین سٹوکس اور گس اٹکنسن لندن کے ایک نائٹ کلب میں پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات کے باعث پہلے ہی ٹیم کو دستیاب نہیں ہیں۔ اب اولی رابنسن کے باہر ہونے کے بعد فاسٹ بولر جوفرا آرچر کی فائنل الیون میں واپسی کے قوی امکانات ہیں جو آئی پی ایل کے بعد سکواڈ کو جوائن کرچکے ہیں۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ کی ٹیم بھی کین ولیمسن کی بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد ول ینگ کو سکواڈ میں شامل کرکے اپنی حکمتِ عملی تبدیل کررہی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: آئیوری کوسٹ نے ایکواڈور کو ایک صفر سے شکست دی

فلاڈیلفیا (امریکہ) 15 جون (ایجنسیز) آئیوری کوسٹ نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے اپنے ابتدائی مقابلے میں عماد ڈیالو کے آخری منٹ میں کیے گئے گول کی بدولت ایکواڈور کے خلاف 0-1 سے جیت درج کی۔ اس جیت سے اسے ٹورنامنٹ میں تین پوائنٹس مل گئے۔ میچ کے دوران جنوبی امریکی ٹیم نے تین بار گول پوسٹ پر شاٹ مارے، جبکہ آئیوری کوسٹ نے بھی ایک دفعہ بار پر شاٹ مارا۔ آخرکار، متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں آئے مانچسٹر یونائیٹڈ کے فارورڈ نے 90ویں منٹ میں گول پوسٹ کے نچلے کونے میں گیند پہنچا کر گول کیا۔ آئیوری کوسٹ چوتھی بار ورلڈ کپ میں حصہ لے رہی ہے۔ ایکواڈور نے پہلے ہاف میں بہتر مواقع بنائے؛ ایمانوئل ایگباڈو کے پھسلنے سے پینالٹی ایریا میں جگہ ملنے کے باوجود اینز ویلنسیا کا شاٹ بار کے اوپر سے نکل گیا۔ جان یبوا گول کے اور قریب پہنچے، انہوں نے ایریا کے کنارے سے بار پر شاٹ مارا، اور پیڈرو وٹے کی تھرو بال کے بعد ایلن منڈا نے بھی گول پوسٹ پر شاٹ مارا۔ 19 سالہ یان ڈیوماڈے آئیوری کوسٹ کے رائٹ فلینک پر بے حد متحرک نظر آئے، لیکن ٹیم ان کے حملوں کا پورا فائدہ نہیں اٹھا سکی۔ نکولس پیپے نے ایک موقع پر بہت دیر لگائی اور دوسرے شاٹ میں گیند اپنے ہی ساتھی کھلاڑی ایلی واہی کو مار بیٹھے۔ پہلا ہاف بغیر کسی گول کے ختم ہوا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں گونزالو پلاٹا کے ساتھ شاندار ون ٹو پاسنگ کے بعد ویلنسیا کا شاٹ پوسٹ کے بیرونی حصے سے ٹکرایا، لیکن کھیل دوبارہ شروع ہونے کے بعد آئیوری کوسٹ نے بہتر مواقع بنائے۔ خطرناک ڈیوماڈے نے باکس میں گھسنے کے بعد دو بار اونچے اور باہر شاٹ مارے اور ان کے کراس کو واہی نے کراس بار کی طرف موڑ دیا۔ دوسری طرف، باکس کے باہر سے پلاٹا کے شاٹ کو یحییٰ فوفانا نے بچایا، جبکہ جوئل آرڈونیز نے فری کک پر ہیڈر مارا جو اوپر چلا گیا۔ لیکن آخرکار عماد نے ڈیڈلاک توڑ دیا، ولفرڈ سنگو کی شاندار دوڑ اور کراس کے بعد انہوں نے باکس کے کنارے سے گیند کو پوسٹ کے اندر پہنچا کر میچ کا نتیجہ یقینی بنا دیا۔

کاماڈا کے گول سے جاپان بمقابلہ نیدرلینڈز مقابلہ ڈرا

ادھر جاپان کے دائچی کاماڈا نے فیفا ورلڈ کپ 2026 گروپ ایف کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں آخری لمحات میں گول کرکے نیدرلینڈز کے خلاف میچ 2-2 سے ڈرا کردیا۔ ڈلاس اسٹیڈیم میں اتوار کی رات کھیلے گئے مقابلے میں نیدرلینڈز فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنے سفر کا آغاز ایک شاندار جیت کے ساتھ کرنے کے بہت قریب تھا لیکن جاپانی کھلاڑی دائچی کاماڈا نے 89ویں منٹ میں بہترین گول کرکے مقابلہ 2-2 سے ڈرا کردیا اور دونوں ٹیموں نے پوائنٹس تقسیم کرلیے۔

بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کی نجکاری پر کرکٹ آسٹریلیا اور ریاستوں میں اصولی اتفاق

ملبورن، 15 جون (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) اور ملک کی 6 بڑی ریاستوں کے درمیان بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں نجی سرمایہ کاری لانے اور 'خود مختاری کے ماڈل' پر اصولی اتفاق ہوگیا ہے، تاہم آسٹریلین کرکٹرز ایسوی ایشن (اے سی اے) کی شدید مخالفت کے باعث اب بھی بڑے چیلنجز برقرار ہیں۔ ملبورن میں کرکٹ آسٹریلیا کے ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ ایک اہم اجلاس کے بعد جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ بگ بیش لیگ میں نجی سرمایہ کاری کے اگلے مرحلے پر بڑھنے کے لیے مضبوط اتفاق رائے پایا گیا ہے۔ اس نئے ماڈل کے تحت ہر ریاست کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق فیصلہ کرے کہ اسے اپنی بگ بیش ٹیم کے شیئرز کب اور کس وقت مارکیٹ میں فروخت کرنے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ نیو ساؤتھ ویلز، کوئینز لینڈ اور ساؤتھ آسٹریلیا نے اس تجویز پر ہچکچاہٹ کے بعد رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس معاہدے کے تحت کرکٹ وکٹوریہ مارکیٹ میں اپنی ٹیمیں بیچنے والی پہلی ریاست بن سکتی ہے۔ اس اصولی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے 4 اہم شرائط رکھی گئی ہیں، بگ بیش لیگز کے نئے گورننس اسٹرکچر پر اتفاق کیا جائے گا۔ نئے آپریٹنگ ماڈل کے تحت کرکٹ آسٹریلیا کے اپنے گورننس اسٹرکچر میں تبدیلیاں کی جائیں گی۔ آسٹریلین کرکٹرز ایسوی ایشن (اے سی اے) کے ساتھ اس ماڈل کے طریقہ کار پر حتمی معاہدہ کیا جائے گا۔ کرکٹ آسٹریلیا اور تمام ریاستوں کے درمیان مستقبل کے فنڈز اور آمدنی کی تقسیم کا فارمولا طے ہوگا۔ دوسری جانب، سب سے بڑی رکاوٹ کھلاڑیوں کی تنظیم (اے سی اے) بنی ہوئی ہے۔ تنظیم کے چیف ایگزیکٹو پال مارش نے کھلاڑیوں کو بھیجے گئے ایک ای میل میں واضح کیا ہے کہ وہ کرکٹ آسٹریلیا کے موجودہ نجکاری ماڈل کو کسی صورت تسلیم نہیں کریں گے۔ کرکٹ وکٹوریہ کی جانب سے ملبورن اسٹارز اور میلبورن رینیگیڈز کی انتظامیہ کو ضم کرنے اور رینیگیڈز کی فرنچائز کو مکمل طور پر فروخت کرنے کے فیصلے پر کھلاڑیوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔

سپر اوور کا ہائی وولٹیج ڈرامہ: سری لنکا اے نے انڈیا اے کے منہ سے جیت چھین لی

دمبولا، 15 جون (یو این آئی) سری لنکا اے نے اے ٹیموں کی سہ فریقی سیریز کے ایک نہایت سنسنی خیز مقابلے میں انڈیا اے کو سپر اوور میں شکست دے کر یادگار کامیابی حاصل کرلی۔ مقررہ 50 اوورز میں دونوں ٹیموں نے 265، 265 رنز بنائے جس کے باعث میچ برابر رہا۔ نتیجے کے لیے سپر اوور کا سہارا لیا گیا، جہاں سری لنکا اے نے بغیر کسی نقصان کے 16 رنز اسکور کیے، جبکہ انڈیا اے صرف 10 رنز بنا سکا اور یوں میزبان ٹیم نے دلچسپ مقابلہ اپنے نام کرلیا۔ اس سے قبل انڈیا اے نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 49.2 اوورز میں 265 رنز بنائے۔ سری لنکا اے کے کپتان نے ٹاس جیت کر انڈیا اے کو پہلے کھیلنے کی دعوت دی۔ انڈیا اے کا آغاز مایوس کن رہا اور 39 رنز کے مجموعے پر دونوں اوپنرز پربھسمرن سنگھ (11) اور ویبھو سوریہ ونشی (21) پویلین لوٹ گئے۔ بعدازاں رتوراج گائیکواڑ (37) اور کپتان تلک ورما (23) نے تیسری وکٹ کے لیے 52 رنز جوڑ کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، تاہم دونوں بلے باز بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے۔ آیوش بدونی (15)، نشانت سندھو (6) اور انوکول رائے (8) بھی جلد آؤٹ ہوگئے، جس سے انڈیا اے ٹیم شدید دباؤ کا شکار ہوگئی۔ مشکل صورتحال میں سوریانش شیڈگے اور وپرج نگم نے شاندار مزاحمت کرتے ہوئے آٹھویں وکٹ کے لیے 104 رنز کی قیمتی شراکت قائم کی۔ دونوں بلے بازوں نے نصف سنچریاں اسکور کیں۔ وپرج نگم 51 رنز بنا کر رن آؤٹ ہوئے، جبکہ سوریانش شیڈگے نے 66 گیندوں پر تین چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 72 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ سری لنکا اے کی جانب سے وجے کانت ویاسکانت اور محمد سراج نے تین، تین وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکا اے کے تجربہ کار بلے باز سدھیرا اسمارا وکرما نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے سات چوکوں کی مدد سے 93 رنز اسکور کیے۔ وہ آخری اوور کی دوسری گیند پر اس وقت آؤٹ ہوئے جب ٹیم کا مجموعہ 261 رنز تھا۔ سری لنکن ٹیم مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 265 رنز بنا سکی اور میچ برابر ہوگیا۔ سپر اوور میں انڈیا اے کو نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی سے بڑی توقعات تھیں، تاہم وہ صرف 6 رنز ہی بنا سکے۔

دستاویزات کی کمی کے باعث یوراگوئے فٹبال ٹیم کی پرواز میں تاخیر

میکسیکو سٹی، 15 جون (یو این آئی) ورلڈ کپ میں اپنے افتتاحی میچ سے قبل میکسیکو سے امریکہ کے لیے روانہ ہونے والی یوراگوئے کی قومی فٹبال ٹیم کی پرواز میں ضروری دستاویزات کی عدم دستیابی کے باعث تاخیر ہوگئی ہے۔ یہ پرواز انٹرنیشنل فٹبال فیڈریشن کی جانب سے فراہم کی گئی تھی۔ یوراگوئے کی ٹیم کو اتوار کے روز پلایا ڈیل کارمین میں قائم اپنے بیس کیمپ سے میامی (فلوریڈا) کے لیے پرواز کرنا تھی۔ فیڈریشن نے اس حوالے سے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا "فیڈریشن کے کنٹرول سے باہر کے مسائل کی وجہ سے یوراگوئے ٹیم کی میکسیکو سے روانگی میں تاخیر ہوئی ہے۔ ٹیم اس وقت ہوٹل میں آرام کررہی ہے۔ فیفا کی طرف سے روانگی کا نیا وقت شام 4:15 بجے مقرر کیا گیا ہے۔" بعدازاں، فیفا نے تاخیر کی اصل وجہ واضح کرتے ہوئے اس صورتحال کا ذمہ دار ایئرلائن کو ٹھہرایا۔ فیفا کے مطابق، میکسیکو میں ایئرلائن کی اجازت سے متعلق ایک تکنیکی غلطی کی وجہ سے یوراگوئے کی ٹیم کینکون سے میامی کے لیے بروقت اڑان نہ بھر سکی۔ ایئرلائن نے اس غیر ارادی پریشانی پر معذرت خواہی کی ہے۔ اس دوران فیفا مسلسل یوراگوئے کی ٹیم کے ساتھ رابطے میں رہا اور ہوائی اڈے کے حکام و دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کاغذی کارروائی کو جلد مکمل کرانے کی کوشش کی، تاکہ ٹیم کے سفری شیڈول میں کم سے کم خلل واضح رہے کہ ورلڈ کپ کے گروپ-ایچ (Group H) میں یوراگوئے کی ٹیم سعودی عرب، کیپ ورڈے اور اسپین کے ساتھ شامل ہے۔

سخت سفری پابندیوں اور ویزہ مسائل پر ایرانی کپتان کا احتجاج

کیلیفورنیا، 15 جون (ایجنسیز) ایرانی فٹ بال ٹیم کے کپتان مہدی تاریمی نے انکشاف کیا ہے کہ ٹورنامنٹ کے شریک میزبان ملک امریکہ کے ساتھ کشیدگی اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والی متعدد رکاوٹوں کے باعث ان کی ٹیم کے لئے فیفا ورلڈ کپ کا تجربہ انتہائی مشکل اور چیلنجنگ رہا ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے جانے والے اپنے افتتاحی گروپ میچ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے 33 سالہ اسٹرائیکر مہدی تاریمی نے کہا کہ میں نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں پہنچتے ہی پہلے لمحے سے تناؤ محسوس کیا ہے۔ جب کسی ٹورنامنٹ میں ایسا ماحول ہوتو ہم اس پرامن اور خوبصورت تجربے سے لطف اندوز نہیں ہوسکتے جس کا تذکرہ ہمیشہ فٹ بال کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور ایران کے درمیان شروع ہونے والی کشیدگی کے سبب ایرانی ٹیم کو اپنے تربیتی کیمپ اریزونا سے میکسیکو کے شہر تیہوانا منتقل کرنے پڑے۔ فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے ایران کی میچز امریکہ سے باہر منتقل کرنے کی درخواست مسترد کردی تھی، جس کے بعد ایرانی ٹیم کو ہر میچ کے لئے میکسیکو کے بارڈر سے طویل سفر کرکے آنا پڑرہا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم کو ویزوں کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اتوار کو بھی ایران کے 2 میڈیا آفیشلز کو امریکی ویزا دینے سے انکار کردیا گیا۔ ایرانی ٹیم کے ہیڈ کوچ امیر قلعہ نوئی نے اس صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ ان حالات نے کھیل کے جذبے کو منفی طور پر متاثر کیا ہے۔ فٹ بال کا مقصد قوموں کو قریب لانا ہے، لیکن ان حالات نے ہماری تکنیکی توجہ کو ہلاکر رکھ دیا ہے۔ تاہم، ہم مشکلات کو مواقع میں بدلنے کے عادی ہیں اور ہماری تمام تر توجہ اب کھیل اور حکمتِ عملی پر ہے۔ عالمی رینکنگ میں 20ویں نمبر پر موجود ایرانی ٹیم کو سخت سکیورٹی اور سفری پابندیوں کا سامنا ہے اور وہ میچ سے صرف 1 دن پہلے امریکہ پہنچتی ہے اور میچ کے فوراً بعد واپس روانہ ہوجاتی ہے۔ ایران کا اگلا میچ 21 جون کو بیلجیم کے خلاف اسی سٹیڈیم میں ہوگا، جبکہ گروپ مرحلے کا آخری میچ 26 جون کو سیئٹل میں مصر کے خلاف کھیلا جائے گا۔

ایران اور امریکہ کے درمیان حتمی معاہدے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کے تحت مہر لگے گی

میمورنڈم پر دستخط ہونے کے 30 دنوں کے اندر ہی آبنائے ہرمز کو کھول دیا جائے گا

تہران، 15 جون (ایجنسیز) ایران اور امریکہ کے درمیان حتمی معاہدے کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک قرارداد سے منظوری دی جائے گی۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے معاہدے کے مسودے کا حوالہ دیتے ہوئے ایرانی خبر رساں ایجنسی مہر' نے اپنی

رپورٹ میں کہا، "حتمی معاہدے کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک قرارداد سے منظوری دی جائے گی۔" ایجنسی نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایرانی تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات پر عائد پابندیاں ہٹانے، ایران کے خلاف نئی پابندیاں نہ لگانے اور مغربی ایشیا میں اپنی فوجی طاقت نہ بڑھانے کا وعدہ کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی نے مسودہ میمورنڈم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "تیل، پیٹرو کیمیکل مصنوعات اور پیٹرو کیمیکل ڈیریویٹوز کی فروخت پر عائد پابندیاں ہٹا دی جائیں گی۔ امریکہ نے مغربی ایشیا میں اپنی فوج نہ بڑھانے اور ایران کے خلاف نئی پابندیاں نہ لگانے کا وعدہ کیا ہے۔" اس کے علاوہ مسودہ میمورنڈم کے مطابق، امریکہ نے ایران کے داخلی معاملات میں مداخلت نہ کرنے اور اسلامی جمہوریہ کی خودمختاری کا احترام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ دونوں فریقین کے درمیان میمورنڈم پر دستخط ہونے کے 30 دنوں کے اندر ہی آبنائے ہرمز کو کھول دیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق، ایران نے جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے معاہدے (این پی ٹی) کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کیا ہے اور جوہری ہتھیار نہ بنانے کا وعدہ کیا ہے۔ ایجنسی نے مسودہ میمورنڈم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دستاویز میں اس کا ذکر موجود ہے۔ اگرچہ، اس میں یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ کن مخصوص مزاحمتی قوتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ دستاویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان حتمی مذاکرات تب تک شروع نہیں ہوں گے، جب تک ایران کے غیر ملکی اثاثوں کا آدھا حصہ آزاد نہیں کر دیا جاتا، ایرانی تیل پر عائد پابندیاں نہیں ہٹائی جاتیں اور امریکی بحری ناکہ بندی ختم نہیں کر دی جاتی۔ مسودے کے مطابق، امریکہ نے ایران کے 24 ارب ڈالر کے غیر ملکی اثاثوں پر عائد روک ہٹانے کا وعدہ کیا ہے۔ ان میں سے آدھی رقم دونوں ممالک کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط ہونے سے پہلے ہی ایران کو واپس دی جائی ہوگی۔ اس سے پہلے، ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر کام مکمل ہونے کی تصدیق کی تھی۔ اس پر دستخط 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں ہوں گے۔

عالمی رہنماؤں کی جانب سے امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت پر ردعمل

ایک دیرپا معاہدہ یقینی بنانے کے لیے مسلسل تحمل اور تعمیری رابطہ ناگزیر ہوگا

تہران، 15 جون (یو این آئی) امریکی اور ایرانی حکام نے اتوار کے روز کہا کہ وہ جنگ کے خاتمے، ایران پر امریکی ناکہ بندی ختم کرنے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے ایک معاہدے پر متفق ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں اس اہم آبی گزرگاہ کے ذریعے تیل کی ترسیل دوبارہ شروع ہونے پر توانائی کی قیمتوں میں کمی آ سکتی ہے۔ عالمی رہنماؤں نے اس مفاہمتی یادداشت کا خیر مقدم کرتے ہوئے امن کے لئے ایک سنگ میل قرار دیا۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے ترجمان نے کہا' سیکریٹری جنرل اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ امریکا اور ایران ایک ایسے امن معاہدے پر متفق ہو گئے ہیں جس میں فوری اور مستقل جنگ بندی، آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا، اور مزید مذاکرات کے لیے ایک فریم ورک شامل ہے۔ یہ تنازع کے پرامن حل کی جانب ایک نہایت اہم قدم ہے۔' برطانیہ، فرانس، جرمنی اور اٹلی (E4) کے رہنماؤں کا مشترکہ بیان '' ایران کو کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے چاہئیں۔ اس مقصد کے لیے ہم امریکا، ایران اور بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔'' آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے کہا کہ '' آسٹریلوی حکومت امریکا اور ایران کے درمیان ہونے والے معاہدے کا خیر مقدم کرتی ہے۔ آسٹریلیا طویل عرصے سے کشیدگی میں کمی اور لبنان سمیت تنازع کے خاتمے کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ جیسا کہ ہم کہتے آئے ہیں، جتنی دیر یہ جنگ جاری رہے گی، اس کے اثرات اتنے ہی زیادہ ہوں گے۔ مزید کشیدگی روکنے اور ایک دیرپا معاہدہ یقینی بنانے کے لیے مسلسل تحمل اور تعمیری رابطہ ناگزیر ہوگا۔' امریکا ایران امن معاہدہ طے پا گیا، شہباز شریف کا ایکس پر اعلان: برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کہا کہ '' ہم واضح کرتے ہیں کہ اب آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی بلا رکاوٹ آزادی بحال ہونی چاہیے ایران کو کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے چاہئیں۔' فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کہا کہ' میں امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے معاہدے کا خیر مقدم کرتا ہوں، جو ایک سفارتی کوشش کا نتیجہ ہے جس میں متعدد شراکت داروں نے حصہ لیا۔

پاکستان ایئرفورس کا تربیتی طیارہ مردان کے

قریب حادثے کا شکار، دو افسران جاں بحق

مردان، 15 جون (یو این آئی) پاک فضائیہ (پی اے ایف) کا ایک تربیتی طیارہ معمول کی تربیتی پرواز کے دوران مردان کے لیفٹیننٹ طحہٰ عباسی پاکستان نیوی سے وابستہ تھے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ ایئر ہیڈ کوارٹرز نے طیارے کے حادثے کی اصل

قریب گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق اس افسوسناک حادثے میں طیارے میں سوار دونوں افسران، فلائٹ لیفٹیننٹ محمد قاسم عبداللہ اور لیفٹیننٹ طحہٰ عباسی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ شہید فلائٹ لیفٹیننٹ محمد قاسم عبداللہ کا تعلق پاک فضائیہ سے تھا، جبکہ ان کے ہمراہ موجود وجوہات کا تعین کرنے کے لیے فوری طور پر ایک اعلیٰ سطحی بورڈ آف انکوائری تشکیل دے دیا ہے۔ اس المناک واقعے پر فیلڈ مارشل، سروسز چیفس اور پاک افواج کے تمام رینکس نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ عسکری قیادت اور پاک افواج نے شہدا کے پسماندگان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا

اسرائیل امریکہ ایران معاہدے کا پابند نہیں: قومی سلامتی وزیر کا سخت موقف

وزیر خزانہ نے معاہدے کو اسرائیل اور پوری دنیا کے لیے نقصان دہ قرار دیا ہے

تل ابیب/ ۱۵ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی اتامر بن گویر نے ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ

امریکہ کے ساتھ طے پانے والا معاہدہ اسرائیل کو کسی طور پر پابند نہیں کرتا۔ انھوں نے کہا کہ اسرائیل ایک آزاد اور خودمختار ریاست ہے اور وہ امریکہ کے تابع نہیں۔ ان کے مطابق اسرائیل کی ذمہ داری اپنے شہریوں، اسرائیلی فوج کے اہلکاروں اور یہودی عوام کی سلامتی کو یقینی بنانا ہے اور یہ اس کے تاریخی فرض کا حصہ ہے۔ اتامر بن گویر نے کہا کہ ہزاروں سال کی جلاوطنی میں مظلوم اور قتل ہونے والے یہودیوں کے حوالے سے بھی اسرائیل کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسرائیل میں یہودیوں کو مکمل تحفظ فراہم کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب بھی اسرائیل نے بین الاقوامی دباؤ کے تحت اپنی سلامتی پر سمجھوتہ کیا، اس کی بھاری قیمت چکانی پڑی، جس میں اوسلو معاہدے، سنہ 2006 کے لبنان معاہدے اور غزہ میں مختلف ادوار کی پالیسیوں کا حوالہ دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ وہ امریکہ کا احترام کرتے ہیں اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے شکر گزار ہیں، تاہم اسرائیل کسی کمزور ریاست کی طرح نہیں چل سکتا۔ اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی اتامر بن گویر کے مطابق انھوں نے یہ موقف وزیر اعظم کو متعدد بار بتایا ہے اور ہر اہم تاریخی موقع پر اس بات پر زور دیا ہے کہ ایسے لمحات میں تاریخی فیصلے کرنا ضروری ہوتا ہے۔ انھوں نے واضح کیا کہ وہ اس معاہدے کے فریق نہیں ہیں کیونکہ یہ اسرائیل کی سلامتی کو یقینی نہیں بناتا۔ ان کے مطابق اسرائیل کو حزب اللہ کے مکمل خاتمے سے کم کسی چیز پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی ان علاقوں سے نکلنا چاہیے جنھیں اسرائیلی فوج نے اپنے کنٹرول میں لے کر وہاں سے شدت پسندوں کے اہم ٹھکانوں کو ختم کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسرائیل کو اس صورتحال کی اجازت نہیں دینی چاہیے جس میں ہزاروں جنگجو شمالی بستیوں کی سرحدوں پر موجود ہوں اور نہ ہی اس پر خاموش رہنا چاہیے۔

چین کی فوجی طاقت میں اضافہ عالمی امن کے لیے مفید، بیجنگ

آئندہ ایک دہائی کے دوران آسٹریلیا تک حملہ کرنے کی چین کی صلاحیت مزید بڑھے گی،

بیجنگ/ ۱۵ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) چین نے پیر کے روز کہا کہ اس کی فوجی طاقت میں اضافہ عالمی امن کے لیے فائدہ مند ہے، جبکہ اس نے ایک تھنک ٹینک کی اس رپورٹ کو مسترد کر دیا جس میں خبردار کیا گیا تھا کہ آسٹریلیا پر چین کے براہ راست

حملے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ تھنک ٹینک لوئی انسٹیٹیوٹ کی جانب سے اتوار کو جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ چین اب آسٹریلیا پر براہ راست میزائل حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے اور ہائپرسونک ہتھیاروں کی تعداد میں اضافے اور بحیرہ جنوبی چین میں مصنوعی جزائر کی تعمیر کے باعث اس خطرے میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سڈنی میں قائم لوئی انسٹیٹیوٹ کے مطابق آئندہ ایک دہائی کے دوران آسٹریلیا تک حملہ کرنے کی چین کی صلاحیت مزید بڑھے گی، کیونکہ ڈی ایف- 27 طرز کے درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل اور ممکنہ طور پر روایتی ہتھیاروں سے لیس بین البراعظمی بیلسٹک میزائلوں (آئی سی بی ایمز) کی تعداد میں اضافہ متوقع ہے۔ چین نے پیر کے روز اس رپورٹ کو ''سنگین اسٹریٹیجک غلط فہمی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی اور کہا کہ بیجنگ ''پرامن ترقی کے راستے پر گامزن ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے معمول کی ایک پریس بریفنگ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ''چین کی فوجی طاقت میں اضافہ دراصل عالمی امن کی قوتوں میں اضافے کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا، چین کی عسکری صلاحیتوں کی ترقی کا مقصد قومی خودمختاری، سلامتی اور ترقیاتی مفادات کا تحفظ ہے

جی 7 اجلاس سے قبل ٹرمپ اور دیگر عالمی رہنماؤں کیخلاف ہزاروں افراد کا احتجاج

جنیوا، 15 جون (ایجنسیز (سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں جی 7 اجلاس سے قبل تقریباً 20,000 مظاہرین نے احتجاجی ریلی نکالی اور امریکہ سمیت جی 7 ممالک کی پالیسیوں کے خلاف نعرے لگائے۔ عرب میڈیا کے مطابق احتجاج کی قیادت 9 جی '7' اتحاد نے کی جس میں فلسطینی حقوق، خواتین کے حقوق اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے سرگرم 60 سے زائد تنظیمیں شامل ہیں۔ اس موقع پر مظاہرین نے کہا کہ جی 7 ممالک کی پالیسیاں جنگوں، موسمیاتی بحران، غربت اور عدم مساوات میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں۔ فرانس کے شہر ایویاں میں شروع ہونے والے 3 روزہ جی 7 اجلاس کے لیے سوئس اور فرانسیسی حکام نے سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں، سڑکیں بند کر دی گئی ہیں جبکہ غیر مجاز اجتماعات پر پابندی عائد ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق شام کے وقت بعض مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی

ہوئیں جس کے دوران پولیس نے آنسو گیس اور واٹر کینن کا استعمال کیا، متعدد عمارتوں کو نقصان بھی پہنچا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق عالمی معیشت میں جی 7 ممالک کا حصہ پہلے 70 فیصد تھا جو کم ہو کر تقریباً 40 فیصد رہ گیا ہے جبکہ ابھرتے ہوئے ممالک کے اتحاد برکس کا اثر و رسوخ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

قومی مفادات کے تحفظ پر غداری کے الزامات افسوسناک ہیں: ایرانی صدر مسعود پزشکیان

تہران، 15 جون (ایجنسیز) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ہم کسی بھی طاقت کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کریں گے۔ ایک بیان میں ایرانی صدر نے کہا کہ ایرانی عوام کے سامنے خود کو جوابدہ اور ذمہ دار سمجھتے ہیں، قومی مفادات کے تحفظ پر غداری کے الزامات افسوسناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون کے مطابق ذمہ داریاں نبھانے والوں کو نشانہ بنانا ناانصافی ہے، تنقید معاشرے کا حق ہے مگر شرافت کے تقاضے بھی ضروری ہیں۔ یاد رہے کہ امریکہ ایران کے درمیان معاہدہ طے پا گیا ہے، وزیر اعظم شہباز شریف نے امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدے کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ امن معاہدے پر دستخط کی۔

معاہدے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم جرائم کو معاف کر دیں گے یا بھول جائیں گے: اسماعیل بقائی

تہران، 15 جون (ایجنسیز) ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں میں اہم پیشرفت ہوئی ہے، معاہدے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم جرائم کو معاف کر دیں گے یا بھول جائیں گے۔ تہران میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اسماعیل بقائی نے کہا کہ ہم ایرانی عوام پر اسرائیلی اور امریکی مظالم کو نہیں بھولیں گے، ہم نہیں بھولیں گے کہ ہم نے بڑی تعداد میں اپنی قیادت کھوئی، ایرانی عوام اپنی قیادت کے ساتھ کھڑے رہے۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر جمعے کو جنیوا میں دستخط کیے جائیں گے، جنیوا میں دستخط کی تقریب سے پہلے ایرانی حکام پڑوسی ممالک کے دورے کریں گے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ عالمی ادارے ایران پر

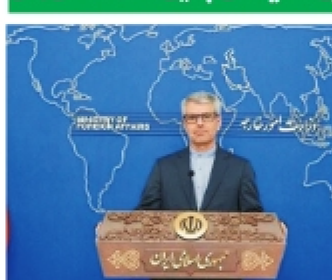

امریکا اور صیہونی جارحیت کی مذمت کرنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہا کہ لبنان کے خلاف جارحیت کا خاتمہ امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت کا حصہ ہے، لبنان کی خودمختاری کا احترام کیا جائے، لبنان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام بھی امریکہ کے ساتھ مفاہمتی یادداشت کا حصہ ہے۔

امریکہ ایران معاہدے کے باوجود جنوبی لبنان پر اسرائیل وحشیانہ بمباری جاری

قابض اسرائیلیوں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں مسجد پر حملہ اور گاڑیوں کو نذر آتش کیا

بیروت، 15 جون (یو این آئی) امریکہ ایران معاہدے کے باوجود جنوبی لبنان پر اسرائیل کے خوفناک حملے جاری ہیں، جس سے 3 افراد موقع پر ہی شہید اور 15 شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق عالمی سطح پر ہونے والے جنگ بندی کے تمام تر دعوؤں اور معاہدوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے اسرائیلی فوج کی غزہ اور لبنان میں کارروائیاں جاری ہے۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران بیروت اور شمالی غزہ میں نئی بمباری کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں رپورٹ ہوئی ہیں، جبکہ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں نے اشتعال انگیزی کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ لبنان کے دارالحکومت بیروت میں اسرائیلی جنگی طیاروں نے بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک رہائشی عمارت پر گائیڈڈ میزائلوں سے حملہ کیا۔ اس ہولناک حملے کے نتیجے میں عمارت زمین بوس ہو گئی، جس سے 3 افراد موقع پر ہی شہید اور 15 شدید زخمی ہو گئے۔ ریسکیو ٹیموں نے ملبے سے زخمیوں کو نکال کر ہسپتال منتقل کیا، جہاں کئی افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق اسرائیلی توپ خانے نے کفرتبنیت اور نبطیہ الفوقا کے قصبوں پر شیلنگ کی اور ایک گاڑی کو نشانہ بنایا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ کو ایک بار پھر نشانہ بنایا، جبالیہ پناہ گزین کیمپ پر کیے گئے ایک فضائی حملے میں مزید 6 نہتے فلسطینی شہید ہو گئے۔ ادھر مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی قابضین نے گاڑیاں نذر آتش کیں اور ایک مسجد پر حملہ کیا جب کہ اسرائیلی فوج کے فلسطینی قصبوں اور دیہات میں چھاپے جاری ہیں۔ رام اللہ کے شمال مغرب میں واقع گاؤں دیر ابو مشعل میں قابضین نے فلسطینی رہائشیوں پر حملہ کیا جب وہ گاؤں کے جنوب میں زرعی اراضی کی طرف جا رہے

تھے۔ ایک مقامی ذرائع نے انادولو کو بتایا کہ قابضین نے فلسطینیوں پر پتھر پھینکے، جس سے جھڑپیں شروع ہو گئیں اور پھر اسرائیلی فوج نے قابضین کا تحفظ کرنے کے لیے علاقے میں داخل ہو کر کارروائی کی۔ کسی زخمی یا گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔ دوسرے حملے میں، رام اللہ کے مشرق میں واقع دیر دبوان میں قابضین نے قصبے کے مغربی داخلی دروازے کے قریب دو گاڑیاں نذر آتش کیں اور دو دیگر گاڑیوں کو تباہ کیا۔ عینی شاہدین نے انادولو کو بتایا کہ دو گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔

ناروے کی شہزادی کے بڑے بیٹے کو جنسی زیادتی کے جرم میں 4 سال قید

اوسلو/ ۱۵ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ناروے کی شہزادی کے بڑے بیٹے کو جنسی زیادتی کے مقدمے میں 4 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ناروے میں عدالت نے شہزادی کے بڑے بیٹے ماریئس بورگ ہوئبی کو ریپ کے جرم میں چار سال قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ نے ایسے شواہد پیش کیے جنھیں عدالت نے جرم ثابت کرنے کے لیے کافی قرار دیا۔ جج نے اپنے فیصلے میں کہا کہ متاثرہ خاتون کے بیان، گواہوں کے بیانات اور دیگر شواہد کو مدنظر رکھتے ہوئے ملزم کے خلاف الزامات ثابت ہوتے ہیں۔ ماریئس بورگ ہوئبی ناروے کی شہزادی میٹ میرٹ کے بیٹے ہیں تاہم وہ براہ راست شاہی جانشینی کی قطار میں شامل نہیں ہیں۔ تاہم ان کا تعلق شاہی خاندان سے ہونے کے باعث کیس کو ملک اور بین الاقوامی سطح پر توجہ سے دیکھا گیا۔ عدالتی فیصلے کے بعد شاہی محل کی جانب سے فوری طور پر کوئی تفصیلی بیان جاری نہیں کیا گیا، تاہم مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ مقدمہ ناروے کے شاہی خاندان کے لیے ایک حساس اور مشکل مرحلہ ثابت ہوا ہے۔

امریکہ اسرائیل کے پاس شکست تسلیم کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں تھا: خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹرز

تہران، 15 جون (یو این آئی) ایران نے خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹرز نے امن معاہدے پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے پاس شکست تسلیم کرنے اور ہتھیار ڈالنے کے سوا کوئی راستہ نہیں تھا۔ خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹرز کے ترجمان نے کہا ایرانی عوام، مسلح افواج اور علاقائی اتحادیوں کی حمایت نے امریکہ اور اسرائیل کو شکست تسلیم کرنے پر مجبور کر دیا۔ بی بی سی کے مطابق ایرانی سرکاری میڈیا اس معاہدے کو ایران کی فتح قرار دے رہا ہے، جب کہ ملک کے اندر سخت گیر حلقوں کی جانب سے اس معاہدے پر تنقید کی جا رہی ہے۔ اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ دشمن کبھی بھی مزاحمتی ستونوں کے کسی حصے کو اکیلے نہیں گھیر سکتا، لبنانی جنگجوؤں کی جدوجہد اور ایران کی مضبوط سفارت کاری لبنان کی خودمختاری کی ضمانت ہے۔ انھوں نے کہا ایرانی سفارتکاری اسرائیلی حکومت کے پاگل پن اور جنگی جنون میں خلل ڈال دے گی۔ واضح رہے کہ ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے امن معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاہدے پر سب کو عمل درآمد کرنا ہوگا، انھوں نے اپنے بیان میں کہا معاہدے کا متن دستخط کے بعد جاری کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا حتمی معاہدے کے لیے آئندہ 60 روز تک مذاکرات جاری رہیں گے جن میں پابندیوں کے خاتمے، جوہری معاملات، منجمد اثاثوں کی بحالی اور جنگ کے خاتمے جیسے امور زیر بحث آئیں گے۔ انھوں نے واضح کیا کہ ایران نے اپنے مطالبات متن میں شامل کرانے کے بعد ہی ایم او یو پر اتفاق کیا اور معاہدے کی خلاف ورزی کی صورت میں مناسب ردعمل دیا جائے گا۔

کیف سمیت یوکرین کے مختلف شہروں میں روسی ڈرون حملوں میں 9 ہلاک

کیف، 15 جون (یو این آئی) روس کے یوکرین کے مختلف شہروں میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں 9 افراد ہلاک ہو گئے۔ یوکرینی حکام کے مطابق دارالحکومت کیف پر روسی حملے میں 4 افراد ہلاک اور 23 زخمی ہوئے، جب کہ شمال مشرقی یوکرین کے شہر خارکیف میں آگ بجھانے کی کارروائیوں کے دوران ریاستی ایمرجنسی سروس کے 5 ریسکیو ورکرز ہلاک ہو گئے۔ روسی ڈرونز اور میزائلوں نے کئی بلند و بالا عمارتوں کو نشانہ بنایا اور بجلی کی لائنز کو نقصان پہنچایا۔ یوکرینی فوج کا کہنا ہے کہ روس نے گزشتہ رات یوکرین پر 70 میزائل اور 611 ڈرونز داغے جن میں سے 50 میزائل اور 582 ڈرونز کو مار گرایا گیا۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈر لیئن نے ایک ٹویٹ میں بتایا کہ گزشتہ رات یوکرین پر شدید حملے کیے گئے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com